U48616 , Date 3-4-06

Title – ATALEEQ-E-ARABI; JIS MEIN ARABI ZUBAN KI TALEEM PAR NIHAYAT SHIREH-O-BAST KE SAATH BEHES KI GAYEE HAI

Creator – Zahidul Qadri

Publisher – Deen Duniya Publishing Company (Delhi)

Date – N.A.

Pages – 200

Subject – Arabi Zuban – Qawaayad.

فہرست مضامین

۳

دیباچہ

عربی زبان کو دُنیا کی دوسری زبانوں پر جو فضیلت حاصل ہے وہ کسی پر مخفی نہیں ۔ عربی زبان وہ زبان ہے جسے اُم الالسنہ کہا جاتا ہے یعنی دُنیا میں اس وقت جتنی بھی زبانیں موجود ہیں اُن کی ماں عربی زبان ہے ۔ عربی زبان کس قدر پُرانی اور قدیم ہے ۔ اس کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ آفرینش عالم کے بعد جو پہلی زبان عالم وجود میں آئی وہ عربی زبان تھی ۔

دُنیا میں بہت سی زبانیں پیدا ہوئیں اور فنا ہو گئیں لیکن عربی زبان کی یہ خصوصیت ہے کہ یہ انتہائی قدیم ہونے کے باوجود نہ صرف قائم اور باقی رہی بلکہ زمانہ کے ساتھ ساتھ ترقی کرتی چلی گئی ۔ اور اس نے فصاحت و بلاغت کا وہ اعلیٰ درجہ حاصل کیا جو آج تک دُنیا کی کسی زبان کو بھی حاصل نہیں ہو سکا ہے ۔

عربی زبان چونکہ زمانہ کے ساتھ ساتھ ترقی کرتی رہی اس لئے اس میں علوم و فنون کے وہ بے پایاں خزانے جمع ہوتے رہے جن کو انسانی دماغ کی ہزاروں برس کی کاوش کا نتیجہ کہا جا سکتا ہے ۔ چنانچہ مغرب کے وہ ترقی یافتہ ممالک جن کو اپنے علوم و فنون پر ناز ہے ہزاروں برس تک عربی زبان کے ذخیروں سے فائدہ اُٹھانے کے بعد آج اس قابل بنے ہیں کہ وہ اپنی زبانوں میں علوم و فنون کے ذخائر پیش کر سکیں ۔ حقیقت یہ ہے کہ عربی زبان سے دُنیا کی تمام زبانوں نے استفادہ حاصل کیا ہے ۔ اور اس کا کھلا ثبوت یہ ہے کہ انگریزی فرانسیسی ۔ اطالوی ۔ جرمنی ۔ ایرانی ۔ ہندی اور جس زبان کے لُغت کا بھی مطالعہ کیا جائے اس میں کثرت سے عربی کے الفاظ ملتے ہیں ۔

عربی زبان کی اس ہمہ گیری کے باوجود کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ ہم اس قابل قدر زبان سے ناآشنا ہیں جس میں علوم و فنون کے خزانے دفن ہیں۔ ہماری بدنصیبی پر ماتم کرنا چاہیئے کہ آج اس برِ عظیم کے مسلمانوں میں ایک فی صدی بھی عربی سے واقف نہیں۔ حالانکہ ہر مسلمان رسولِ عربی کا شیدائی اپنے آپ کو بتاتا ہے۔ خدا کا فرمان عربی زبان میں نازل ہوا ہے لیکن مسلمانوں کی بدبختی کہ وہ قرآنِ پاک کے نکات سے تشنہ رہتے ہیں۔ اور زندگی کو اس تاریکی میں ختم کر کے قبر کے گوشہ میں چلے جاتے ہیں۔

میں نے مسلمانوں کے جذبات کا جہاں تک مطالعہ کیا ہے وہ عربی سے ایک گہری دلچسپی رکھتے ہیں لیکن اس کے باوجود وہ اس نعمت سے صرف اس لئے محروم ہیں کہ عربی زبان کو انتہا سے زیادہ مشکل بنا دیا گیا ہے۔ میں نے اکثر اسلامی مجلسوں میں بچشمِ خود دیکھا ہے کہ جب خطیب قرآنِ مجید کی آیتیں اور حدیثیں اور عربی عبارتیں پڑھتے ہیں تو ہزاروں مسلمان خاموش بیٹھے ہوئے یہ تمنا کیا کرتے ہیں کہ اے کاش ہم بھی عربی زبان سے واقف ہوتے اور ہم بھی عربی بول سکتے اور سمجھ سکتے۔ اس وقت ان کی مضطربانہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ جلد سے جلد عربی زبان سے واقف ہو جائیں اور بلا تکلف عربی سمجھ سکیں اور بول سکیں لیکن یہ اضطراب صرف اس لئے فنا ہو جاتا ہے کہ ہندوستان کے علماء نے عربی زبان کو ایک ہیبت بنا دیا ہے۔ اور عربی پڑھنے والوں کے لئے ایک ایسا خوفناک نصابِ تعلیم تجویز کیا ہے کہ عشق (یہ) پہلی ہی منزل میں سرد پڑ جاتا ہے۔

میں نے اس کتاب کے لکھنے سے پہلے ہندوستان کے عربی مدارس اور طرزِ تعلیم کا اچھی طرح سے مطالعہ کیا تو مجھے معلوم ہوا کہ طالب علموں کی زندگیوں کو تباہ کیا جاتا رہا ہے اور یہ حقیقت ہے کہ ان کو خارستان سے گزرنا پڑتا ہے جہاں سے کامیابی کیساتھ عہدہ برآ ہونا اگر دشوار نہیں تو آسان بھی نہیں [illegible] افسوس ہوا۔

جب میں نے دیکھا کہ پندرہ پندرہ سال کی مسلسل محنت کے بعد طلبا عام طور پر اس قابل بھی نہیں ہوتے کہ صحیح عربی لکھ پڑھ سکیں اور بول سکیں۔ جب پندرہ سال کی کوشش کے بعد طلباء کا یہ عالم ہو تو بتایئے کہ ایسی تعلیم کیا مفید ہو سکتی ہے اور ایسے نصاب تعلیم کو کس حد تک کارآمد کہا جا سکتا ہے۔

عربی طلبا کی ان مشکلات نے میرے دل میں یہ جذبہ پیدا کیا کہ جدید طریق تعلیم کو دُنیا کے سامنے پیش کر کے یہ بتا دوں کہ عربی زبان دُنیا کی سہل ترین زبان ہے۔ چنانچہ میں نے کام شروع کر دیا۔ اور مشرق و مغرب کے جدید اصول کے ماتحت اس کتاب کو مرتب کرنا شروع کر دیا۔ اور آج میں آتالیق عربی کو جدید طریق تعلیم کے اصول کے ماتحت آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔

اس اہم کام کا انجام دینا کچھ آسان کام نہ تھا اور ایک ایسے شخص کے لئے جس نے خود ہندوستان میں تعلیم حاصل کی ہو۔ انتہا سے زیادہ دُشوار تھا لیکن میں نے تمام دُشواریوں پر مصر و حجاز کے علماء کے مشوروں سے عبور حاصل کر لیا۔ جامعہ ازہر مصر کے علماء نے اس کتاب کی تیاری میں مجھے بے حد مدد دی ہے۔ اور میں اُن کا ممنون ہوں کہ آج ان کی کوشش اور محنت کی بدولت میں دُنیا کے سامنے بالکل نئی چیز پیش کر رہا ہوں میں نے اس کتاب میں نہایت آسان اور عام فہم سبق لکھے ہیں اور عربی بولنے اور سمجھنے کے لئے جن الفاظ اور کلمات کی ضرورت ہوتی ہے ان کو مناسب ترتیب کے ساتھ جمع کر دیا ہے۔ اور میں نے وہ زبان لکھی ہے۔ جو اس وقت مصر و حجاز کے اہل زبان بولتے ہیں۔ گویا اس کتاب کے مطالعہ کے بعد قدیم عربی اور جدید عربی دونوں سے کافی واقفیت حاصل ہو سکتی ہے۔

اس کتاب کی ترتیب تعلیمی اصول کے ماتحت رکھی گئی ہے۔ اور وہ طریقہ اختیار کیا گیا ہے جس سے پڑھنے والوں کے دماغ پر تو کسی قسم کا بار نہ پڑنے پائے۔ اور عربی زبان آ جائے۔ یہ جدید تعلیمی طریقہ اس وقت مصر اور یورپ میں رائج ہے۔ اور بے انتہا

کامیاب ہو رہا ہے ۔ کتاب کے آخری حصہ میں عربی گرامر اور عربی ڈکشنری بھی شامل کر دی گئی ہے تاکہ طالب علم کو کسی طرح کی دشواری محسوس نہ ہو اور کم سے کم وقت میں عربی زبان پر طلبا عبور حاصل کر سکیں ۔

مجھے امید ہے کہ میری یہ کوشش قدر کی نگاہ سے دیکھی جائے گی اور مجھے توقع ہے کہ مسلمانوں کا بیشتر طبقہ اس نعمت کو حاصل کر سکے جس کی تمنا ہر مسلمان اپنے دل میں لئے ہوئے قبر میں چلا جاتا ہے ۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ مجھے یقین ہے کہ علاوہ مسلمانوں کے دوسری اقوام کے وہ افراد جو علوم و فنون کے پرستار ہیں اور عربی زبان کی اہمیت سے واقف ہیں ۔ اس کتاب سے کافی فائدہ اٹھائیں گے ۔ آخر میں ہندوستان کے ماہرین تعلیم سے میں گزارش کروں گا کہ اگر ان کے نزدیک کتاب میں کچھ خامیاں رہ گئی ہوں تو وہ ان سے مجھے واقف کر دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں ان خامیوں کو دور کر دیا جائے خدائے قدوس اس کتاب کو قبولیت عطا فرمائے اور اس سے دنیا کو مستفید ہونے کی توفیق دے ۔

خاکسار

زاہد القادری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ

سبق نمبر ۱
چند الفاظ اور ان کے معنی

اَللّٰهُ	خدا	اِنْسَانٌ	انسان	طَعَامٌ	کھانا	عَاقِلٌ	عقلمند
لَذِيْذٌ	خوش ذائقہ	وَاحِدٌ	ایک	بَيْتٌ	گھر	تُفَّاحٌ	سیب
وَاسِعٌ	فراخ	حُلْوٌ	میٹھا	حَقٌّ	سچ	بَلَدٌ	شہر
مُرٌّ	کڑوا	جَمِيْلٌ	خوبصورت	كِذْبٌ	جھوٹ	شَنِيْعٌ	برا

چند جملے اور ان کے معنی

اَللّٰهُ وَاحِدٌ	خدا ایک ہے	اَلْاِنْسَانُ عَاقِلٌ	انسان عقلمند ہے
اَلطَّعَامُ لَذِيْذٌ	کھانا لذیذ ہے	اَلْبَيْتُ وَاسِعٌ	گھر فراخ ہے
اَلتُّفَّاحُ حُلْوٌ	سیب میٹھا ہے	اَلْحَقُّ مُرٌّ	سچ کڑوا ہے
اَلْبَلَدُ جَمِيْلٌ	شہر اچھا ہے	اَلْكِذْبُ شَنِيْعٌ	جھوٹ برا ہے

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ

سبق نمبر ۲
مذکر ومؤنث الفاظ اور ان کے معنی

رَجُلٌ	مرد	اِمْرَاَةٌ	عورت	اَبٌ	باپ	اُمٌّ	ماں

اَخٌ بھائی	اُخْتٌ بہن	نَوْمٌ نیند	نَائِمٌ سونے والے
نَائِمَةٌ سونے والی	سَخِیٌّ فیاض	صَادِقٌ سچا	صَادِقَةٌ سچی

اَلرَّجُلُ سَخِیٌّ مرد سخی ہے — اَلْمَرْاَۃُ سَخِیَّۃٌ عورت سخی ہے

اَلْاَبُ صَادِقٌ باپ سچا ہے — اَلْاُمُّ صَادِقَةٌ ماں سچی ہے

اَلْاَخُ نَائِمٌ بھائی سو رہا ہے — اَلْاُخْتُ نَائِمَةٌ بہن سو رہی ہے

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ

سبق نمبر ۳

ضمیریں

	واحد (ایک)	تثنیہ (دو)	جمع (دو سے زیادہ)
(مذکر)	هُوَ وہ ایک مرد	هُمَا وہ دو مرد	هُمْ وہ بہت سے مرد
(مؤنث)	هِیَ وہ ایک عورت	هُمَا وہ دو عورتیں	هُنَّ وہ بہت سی عورتیں
(مذکر)	اَنْتَ تو ایک مرد	اَنْتُمَا تم دو مرد	اَنْتُمْ تم بہت سے مرد
(مؤنث)	اَنْتِ تو ایک عورت	اَنْتُمَا تم دو عورتیں	اَنْتُنَّ تم بہت سی عورتیں

مذکر و مؤنث مشترک } اَنَا میں ایک مرد یا ایک عورت — نَحْنُ ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں، ہم بہت سے مرد یا ہم بہت سی عورتیں

	صیغہ ہائے مذکر	صیغہ ہائے مؤنث
واحد	هُوَ رَجُلٌ وہ ایک مرد ہے	هِیَ اِمْرَاَۃٌ وہ ایک عورت ہے
تثنیہ	هُمَا رَجُلَانِ وہ دو مرد ہیں	هُمَا اِمْرَاَتَانِ وہ دو عورتیں ہیں
جمع	هُمْ رِجَالٌ وہ بہت سے مرد ہیں	هُنَّ نِسْوَۃٌ وہ بہت سی عورتیں ہیں

واحد أَنْتَ صَادِقٌ تو ایک مرد سچا ہے — أَنْتِ صَادِقَةٌ تو ایک سچی عورت ہے

تثنیہ أَنْتُمَا صَادِقَانِ تم دو مرد سچے ہو — أَنْتُمَا صَادِقَتَانِ تم دو عورتیں سچی ہو

جمع حاضر أَنْتُمْ صَادِقُوْنَ تم سب مرد سچے ہو — أَنْتُنَّ صَادِقَاتٌ تم سب عورتیں سچی ہو

واحد متکلم أَنَا غَنِيٌّ میں ایک مرد یا ایک عورت دولتمند ہوں — نَحْنُ أُمَرَاءُ ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں امیر ہیں

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ

سبق نمبر۴

اسمائے اشارہ

هٰذَا یہ (مذکر کے لئے) — هٰذِهٖ یہ (مؤنث کے لئے)

ذٰلِكَ وہ (مذکر کے لئے) — تِلْكَ وہ (مؤنث کے لئے)

هٰذَانِ یہ دونوں (تثنیہ مذکر) — هَاتَانِ یہ دونوں (تثنیہ مؤنث)

هٰؤُلَاءِ یہ سب مرد یا یہ سب عورتیں — هٰهُنَا یہاں

أُولٰٓئِكَ وہ سب مرد یا وہ سب عورتیں — هُنَاكَ وہاں

تُفَّاحٌ سیب ضَيْفٌ مہمان رَفِيْقٌ دوست رَائِحَةٌ خوشبو

حَرَارَةٌ گرمی بَرْدٌ سردی

هٰذَا تُفَّاحٌ یہ سیب ہے — هٰذِهٖ رَائِحَةُ الطَّعَامِ یہ کھانے کی خوشبو ہے

هٰذَانِ رَفِيْقَانِ یہ دونوں دوست ہیں — هَاتَانِ أُخْتَانِ یہ دونوں بہنیں ہیں

ذٰلِكَ جَمَلُ الْغَنِيِّ یہ دولتمند کا اونٹ ہے — تِلْكَ سِلْسِلَةُ الْكَلْبِ یہ کتے کی زنجیر ہے

ذٰلِكَ أَبُوْهُ یہ اس کا باپ ہے — تِلْكَ أُمُّهٗ یہ اس کی ماں ہے

هُمْ أَوْلِيَاءُ أَحْبَابُ مَحْمُودٍ یہ سب محمود کے دوست ہیں أُولٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ وہ سب جانوروں کی مانند ہیں

هٰهُنَا بَرْدٌ یہاں سردی ہے أُولٰئِكَ إِخْوَانُ يُوسُفَ وہ سب یوسف کے بھائی ہیں

هُمْ لَامٌ ضُيُوفٌ یہ سب مہمان ہیں هُنَاكَ حَرَارَةٌ وہاں گرمی ہے

هٰذَا رَفِيقِي یہ میرا دوست ہے هٰذِهٖ أُخْتِي یہ میری بہن ہے

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ

سبق نمبر ۵

کلمات استفہام

مَنْ کون كَيْفَ کس طرح كَمْ کتنا۔کتنی۔کس قدر أَيْنَ کہاں

مَتٰى کب أَيُّ کونسا لِمَ کیوں أَيْشٍ[1] کوئی چیز

أَ کیا هَلْ کیا مَا کیا مَاذَا کیا

مَنْ هٰذَا یہ کون ہے مَنْ أَنْتَ تو کون ہے مَنْ فِي الْمَسْجِدِ مسجد میں کون ہے

لِمَنْ هٰذَا التُّفَّاحُ یہ سیب کس کا ہے؟ كَيْفَ أَنْتَ تم کیسے ہو؟

كَيْفَ مِزَاجُكُمْ آپ کا مزاج کیسا ہے؟ كَمْ هُوَ هٰذَا یہ کس قدر ہے؟

كَمْ عِنْدَكَ مِنَ الدَّرَاهِمِ تمہارے پاس کتنے درہم ہیں كَمْ ثَمَنُهٗ اس کی کیا قیمت ہے

بِكَمْ هٰذَا اسکی کتنی قیمت ہے أَيْنَ حَامِدٌ حامد کہاں ہے أَيْنَ بَيْتُ خَالِدٍ خالد کا گھر

کہاں ہے أَيْنَ تَسْكُنُ تم کہاں رہتے ہو؟ أَيْنَ خَادِمُكُمْ آپ کا نوکر کہاں ہے؟ مَتٰى

تَجِيءُ کب آؤ گے؟ مَتٰى نَتَشَرَّفُ بِزِيَارَتِكُمْ ہم آپ کی زیارت سے کب مشرف ہونگے

أَيُّ شَيْءٍ هٰذَا یہ کونسی چیز ہے أَيُّ كِتَابٍ تَقْرَأُ تم کونسی کتاب پڑھتے ہو

أَيُّ شَيْءٍ وَجَدْتَهٗ اس نے کونسی چیز پائی ہے مِنْ أَيِّ شَيْءٍ تَضْحَكُ وہ کونسی بات پر ہنس رہا ہے

---

[1] یہ لفظ أَيُّ شَيْءٍ کا مخفف ہے۔

لِمَ سَافَرْتَ إِلٰی بَمْبَئِي تم نے بمبئی کا سفر کیوں کیا لِمَ تَذْهَبُ هُنَاكَ تو وہاں کیوں جاتا ہے اَيُّ شَيْءٍ عِنْدَكَ تیرے پاس کیا چیز ہے اَيُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ اس کے پاس کونسی چیز ہے أَهٰذَا خَادِمُكُمْ کیا یہ تمہارا نوکر ہے أَلَيْسَ هُوَ بِمَجْنُوْنٍ کیا وہ مجنون نہیں ہے۔ هَلْ هُوَ أَمِيْرٌ کیا وہ امیر ہے مَا عِنْدَهُ اس کے پاس کیا ہے مَاذَا تَقُوْلُ کیا کہتے ہو؟

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ

سبق نمبر ۶

اسمائے موصولات

اَلَّذِيْ جو جس (واحد مذکر کے لئے)
اَللَّذَانِ جو جن (تثنیہ مذکر کے لئے)
اَلَّذِيْنَ جو جن (جمع مذکر کے لئے)
مَنْ جو (ذوی العقول کے لئے)
اَيْنَ الرَّجُلُ الَّذِيْ كَانَ قَائِمًا
هٰذَانِ الرَّجُلَانِ اللَّذَانِ جَاءَ مِنَ الْكَهْنَوْ
هُمُ الرِّجَالُ الَّذِيْنَ جَاءُوْا مِنْ بَمْبَئِي
هِيَ امْرَأَةٌ الَّتِيْ رَأَيْتُهَا أَمْسِ
هُنَّ الْبَنَاتُ اللَّاتِي وَقَفْنَ فِي السُّوْقِ

اَلَّتِيْ جو جس (واحد مؤنث کے لئے)
اَللَّتَانِ جو جن (تثنیہ مؤنث کے لئے)
اَللَّاتِيْ جو جن (جمع مؤنث کے لئے)
مَا جو (غیر ذوی العقول کے لئے)
وہ شخص کہاں ہے جو کھڑا ہوا تھا۔
یہ وہی دو نوں شخص ہیں جو لکھنؤ سے آئے ہیں۔
یہ وہی لوگ ہیں جو بمبئی سے آئے ہیں۔
یہ وہی عورت ہے جس کو میں نے کل دیکھا تھا۔ یہ سب وہی لڑکیاں جو بازار میں ٹھہر گئی تھیں۔

خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَنْفَعُ النَّاسَ — انسانوں میں اچھا وہ ہے جو انسانوں کو نفع پہنچائے۔

مَنْ تَابَ فَقَدْ نَجِيَ — جس نے توبہ کی بے شک اس نے نجات پائی

مَا تَعَلَّمْتَ يَنْفَعُكَ — جو کچھ تو نے سیکھا ہے وہ تجھے نفع پہنچائے

اِصْنَعْ مَا شِئْتَ — جو چاہے سو کر

اِسْمَعْ مَا أَقُوْلُ لَكَ — سُن جو کچھ میں تجھ سے کہتا ہوں۔

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ

سبق نمبر ۷

ایک نووارد شخص سے بات چیت

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ — تم پر سلامتی ہو — وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ — اور تم پر بھی سلامتی ہو

كَيْفَ مِزَاجُكُمْ — آپ کا مزاج کیسا ہے — اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ أَنَا بِخَيْرٍ — خدا کا شکر ہے میں خیریت سے ہوں

مَا اِسْمُ جَنَابِكَ — جناب کا نام کیا ہے — اِسْمِيْ مُحَمَّدٌ تَوْفِيْقٌ — میرا نام محمد توفیق ہے

مِنْ أَيْنَ جِئْتَ — آپ کہاں سے آئے ہیں — مِنْ بَمْبَئِيْ — بمبئی سے۔

مَا هُوَ وَطَنُكَ — آپ کا وطن کہاں ہے؟ — جَدَّة — جدہ

أَنَا مَمْنُوْنٌ مِنْكَ — میں آپ کا ممنون ہوں

إِنِّيْ وَاللّٰهِ أُحِبُّكَ كَثِيْرًا — خدا کی قسم مجھے آپ کے ساتھ بہت محبت ہے

لِأَيِّ سَبَبٍ جِئْتَ هُنَا — آپ یہاں کس غرض سے آئے ہیں

لِلسِّيَاحَةِ — سیر و سیاحت کے لیے

وَالْآنَ أَنْتَ أَيْنَ تُرِيْدُ الذَّهَابَ — اب آپ کہاں جائیں گے؟

إِلَى أَفْغَانِسْتَان	افغانستان کی طرف
أَقِيمُوا عِنْدِي قَلِيلاً مِنَ الأَيَّامِ	آپ تھوڑے دن میرے پاس قیام کیجیے۔
طَيِّبٌ أَنَا مُتَشَكِّرٌ مِنْكَ	بہت اچھا میں آپ کا شکر گزار ہوں
أَنْتَ سَيِّدِي وَ أَخِي وَ إِنِّي مُشْتَاقٌ لَكَ	آپ میرے سردار اور بھائی ہیں اور میں آپ کا مشتاق ہوں۔

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ

سبق نمبر ۸

تَفَضَّلْ اُشْرُبْ شَاي	آپ چائے لیجیے
تَفَضَّلْ كُلْ تَنْبُول	لیجیے پان کھائیے
اَلطَّعَامُ حَاضِرٌ كُلْ	کھانا حاضر ہے کھائیے (کھانا تیار ہے کھالیجیے)
تَعَالَ تَفَضَّلْ عِنْدِي	آئیے میرے پاس تشریف رکھیے
اِجْلِسْ بِجَانِبِي	میرے قریب بیٹھیے
لَسْتُ جَوْعَان	مجھے بھوک نہیں ہے
لِمَاذَا لَسْتَ جَوْعَانُ قَطْعًا	کیا آپ کو قطعاً بھوک نہیں ہے (لا نہیں)
هَلْ تَشْرَبُ السِّجَارَةَ عَادَةً	کیا آپکو سگرٹ پینے کی عادت ہے (لا نہیں)
اَلْآنَ مَاذَا تَبْغِي أَنْ أَعْمَلَ لَكَ	میں اس وقت آپ کی کیا خاطر کروں
لَا تَتَكَلَّفْ	تکلیف نہ کیجیے
إِنْ كُنْتَ تَبْتَغِي شَيْئًا أَنَا أُحْضِرُهُ	اگر آپ کو کسی چیز کی ضرورت ہو تو میں حاضر کروں۔
لَا لَيْسَ ضَرُورَةٌ شَيْئًا	نہیں کسی چیز کی ضرورت نہیں

لَا لَيْسَ ضَرُوْرَةٌ شَيْئًا	نہیں کسی چیز کی ضرورت نہیں
اَلْآنَ اِسْتَرِحْ	اب آپ آرام کیجئے
مَتٰى تَفْرُغُ مِنَ الشُّغْلِ	آپ کام سے کب فارغ ہو جائیں گے
بَعْدَ سَاعَتَيْنِ	دو گھنٹے کے بعد
اِسْتَأْذِنُ حَضْرَتَكُمْ	میں آپ سے اجازت چاہتا ہوں
فِيْ اَمَانِ اللّٰهِ — اللہ کی امان میں	(یہ دونوں جملے الوداعی ہیں)
مَعَ السَّلَامَةِ — سلامتی کے ساتھ	

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ

سبق نمبر ۹

هَلْ تَذْهَبُ مَعِيَ اِلَى السُّوْقِ	کیا آپ میرے ساتھ بازار چلیں گے
تَفَضَّلْ اِذْهَبْ	آپ تشریف لے جائیں
اَتَاكُلُ تَنْبُوْل	کیا آپ پان کھاتے ہیں (لا نہیں)
تَفَضَّلْ اِجْلِسْ هُنَا اَنَا اَجِيْءُ	آپ تشریف رکھیے میں ابھی آتا ہوں
عِنْدِيْ شُغْلٌ ضَرُوْرِيٌّ	مجھے ایک ضروری کام ہے
مَتٰى تَجِيْءُ آپ کب آئیں گے؟	مَتٰى تَعُوْدُ آپ کب واپس آئیں گے۔
بَعْدَ سَاعَةٍ	ایک گھنٹہ کے بعد
عِنْدِيْ شُغْلٌ اَعْطِنِي الْاِذْنَ	مجھے اجازت دیجئے کہ میں کام کروں
اَنَا اَلْتَمِسُ اَنْ تَقْرَءَ الْقُرْاٰنَ	میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ قرآن شریف پڑھئے
اَسْمِعْنَا سُوْرَةَ الرَّحْمٰنِ	ہمیں سورہ رحمٰن سنائیے

هٰذَا أَخِيْ وَهٰذَا صَدِيْقِيْ	یہ میرے بھائی ہیں اور یہ میرے دوست ہیں
هٰذَا وَلَدِيْ وَهٰذِهِ بِنْتِيْ	یہ میرا لڑکا ہے اور یہ میری لڑکی ہے
هٰذَا رَجُلٌ كَبِيْرٌ فِيْ هٰذَا الْبَلَدِ	یہ اس شہر کے ایک بزرگ آدمی ہیں
مَا هُوَ بُعْدُ بَيْتِكَ	آپ کا مکان کتنی دور ہے
أَقْرَبُ	بہت قریب ہے
هَلْ أَنَا أَذْهَبُ مَعَكُمْ	کیا میں آپ کے ساتھ چل سکتا ہوں
نَعَمْ تَفَضَّلْ إِذْهَبْ مَعِيْ	جی ہاں آیئے میرے ساتھ چلیئے
مَا فَهِمْتُ كَلَامَكَ	میں آپ کی بات نہیں سمجھا (آپ کی بات میری سمجھ میں نہیں آئی)
قُلْ مَرَّةً أُخْرىٰ مِنْ فَضْلِكَ	براہ کرم دوبارہ ارشاد فرمایئے

اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ

سبق نمبر ۱۰

أَنَا أَلَاقِيْ حَكِيْمَ أَجْمَلْ خَانْ اَلْيَوْمَ	میں آج حکیم اجمل خاں سے ملوں گا
مَتٰى يَجِيْءُ هَاشِمِيْ صَاحِبْ	ہاشمی صاحب کب آئیں گے
اِطْمَئِنَّ أَنَا أَسْعىٰ لَكَ فِي الْخَيْرِ	آپ اطمینان رکھیئے آپ کے فائدہ کیلئے کوشش کرونگا
فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ مَوْلَانَا أَحْمَدْ سَعِيْدْ يُلْقِيْ خِطَابَهُ	اس وقت مولانا احمد سعید (صاحب) کی تقریر ہو رہی ہے۔
اَلنَّاسُ يَسْتَمِعُوْنَ لَهُ	لوگ اسے غور سے سن رہے ہیں
اِنْتَهِ الْآنَ وَاشْتَغِلْ فِيْ وَقْتٍ آخَرَ	آپ کام ختم کیجئے پھر کسی دوسرے وقت کیجئے
أَنَا مُتَأَسِّفٌ عَلىٰ تَكْلِيْفِكَ	افسوس ہے میں نے آپ کو تکلیف دی

بِسَبَبِيْ اِخْتَلَّتْ رَاحَتُكَ جِدًّا — میری وجہ سے آپکے آرام میں بہت خلل واقع ہوا

لَيْسَ فِيْهِ حَرَجٌ — نہیں کوئی حرج نہیں

أَنَا أَجِيْءُ عِنْدَكَ غَدًا — میں کل صبح آپکے پاس آؤں گا

أَنَا أَنْتَظِرُ — میں آپ کا انتظار کروں گا

مَتٰى تَرْجِعُ — آپ کب واپس آئینگے

أَنَا كُنْتُ مُنْتَظِرَكَ — میں آپ کا منتظر تھا

أَنَا كُنْتُ فِيْ اِنْتِظَارِكَ — میں آپکے انتظار میں تھا

مَا فَهِمْتُ كَلَامَهُ — اس شخص کی بات میری سمجھ میں نہیں آئی

أَنَا أَفْهَمُ بِسُهُوْلَةٍ — میں بآسانی سمجھ لیتا ہوں

أَنَا أُعَرِّفُكَ بِهٰذَا الرَّجُلِ — میں اس شخص سے آپ کا تعارف کراتا ہوں

هٰذَا الرَّسَالَةُ الْفَاضِلُ رَئِيْسُ التَّحْرِيْرِ جَرِيْدَةٌ "اسلامی دُنیا" — یہ رسالہ اسلامی دُنیا کے ایڈیٹر ہیں

اَلدَّرْسُ الْحَادِيْ عَشَرَ

سبق نمبر ۱۱

مَتٰى تَقُوْمُ مِنَ النَّوْمِ — آپ سو کر کب اُٹھینگے

بَعْدَ نِصْفِ سَاعَةٍ — آدھ گھنٹہ کے بعد

هَاتِ الْمَاءَ — پانی لاؤ

أَعْطِنِيْ مَاءً مِنْ فَضْلِكَ — براہِ کرم پانی عنایت کیجئے

اِذْهَبْ بِهٰذَا الْمَكْتُوْبِ — یہ خط لے جا

اِرْمِ هٰذَا — اس کو پھینک دو

قُلْ لَهٗ بِالْعَرَبِيِّ — ان سے عربی میں کہو

كَمْ ثَمَنُ هٰذَا — اس کی کیا قیمت ہے

أَنَا مَا أَقْدِرُ أَقُوْلُ لَكَ عَلَى التَّحْقِيْقِ — میں آپ سے تحقیق کے ساتھ نہیں کہہ سکتا

أَنَا مَا أَذْهَبُ بِهٰذَا الْمَكْتُوْبِ — میں یہ خط نہیں لے جاؤں گا

لِأَنَّ ذٰلِكَ لَا يُنَاسِبُ عِزَّتِيْ — یہ کام میری حیثیت کے خلاف ہے

اَنَا اَقُوْلُ لَكَ	میں تجھ سے کہتا ہوں
اَنَا اُرِیْدُ هٰذَا	میں یہ چاہتا ہوں
اَیْنَ نُزُلُكَ	آپ کہاں قیام پذیر ہیں
قِیَامِیْ فِیْ بَیْتِ زَاهِدِ الْقَادِرِیْ	میرا قیام زاہد القادری کے مکان پر ہے
اَنَا اُلَاقِیْكَ فِیْ مَسْجِدٍ جَامِعٍ	میں آپ سے جامع مسجد میں ملاقات کروں گا
اُتْرُكْ هٰذَا الْكَلَامَ	اس کلام کو ترک کیجئے
تَكَلَّمْ فِیْ مَوْضُوْعٍ آخَرَ	کسی دوسرے موضوع پر گفتگو کیجئے

اَلدَّرْسُ الثَّانِیْ عَشَرَ

سبق نمبر ۱۲

مَتٰی اَجِیْءُ عِنْدَ جَنَابِكَ	میں آپ کے پاس کب آؤں؟ افدا کلا
مَنْ هٰذَا الرَّجُلُ	یہ شخص کون ہے
غَیْرُ مَعْلُوْمٍ بِالتَّحْقِیْقِ وَلٰكِنْ ظَنِّیْ اَنَّهٗ غَیْرُ مُسْلِمٍ	تحقیق کے ساتھ معلوم نہیں لیکن میں سمجھتا ہوں یہ غیر مسلم ہے
اَنَا اَذْهَبُ الْیَوْمَ عِنْدَ سیٹھ احمد صدیق کھتری	میں آج سیٹھ احمد صدیق کھتری کے پاس جاؤں گا۔
مَاذَا یَقُوْلُ حَافِظُ عَبْدُ الْمَجِیْدِ فِیْ هٰذَا الْاَمْرِ	حافظ عبدالمجید اس معاملہ میں کیا کہتے ہیں
هَلْ هٰذَا الرَّجُلُ مُعْتَبَرٌ	کیا یہ شخص معتبر ہے؟
هَلْ جَاءَ حَافِظُ كَرِیْمٍ الْیَوْمَ عِنْدَكُمْ	کیا آج حافظ کریم کے پاس آئے تھے
مَاذَا تُجِیْبُنِیْ فِیْ هٰذِهِ الْمُعَامَلَةِ	آپ اس بارے میں مجھے کیا جواب دیتے ہیں؟

لِاَيِّ شَيْءٍ	کس بارے میں
فِيْ بَابِ تَعْلِيْمِ النِّسَاءِ	عورتوں کی تعلیم کے بارے میں
مَا هُوَ مَوْضُوْعُ تَقْرِيْرِكَ الْيَوْمَ	آج آپ کی تقریر کا کیا موضوع ہوگا
لَا اَدْرِيْ	مجھے کچھ معلوم نہیں
اَيْنَ مُفْتِيْ سَيِّدْ شَوْكَتْ عَلِيْ	مفتی شوکت علی کہاں ہیں
يُمْكِنُ الْيَوْمَ اَنْ يَكُوْنَ فِيْ مِيْرَٹھ	ممکن ہے آج میرٹھ میں ہوں
سَاَلَنِيْ عَبْدُ الْبَارِيْ فِيْ بَابِ اَخْبَارِ الْحِجَازِ	عبدالباری نے مجھ سے حجاز کی خبروں کے متعلق سوال کیا۔
مَا اسْمُ هٰذَا الشَّيْءِ فِيْ قُسْطُنْطُنِيَه	قسطنطنیہ میں اس چیز کا کیا نام ہے؟
يُسَمّٰى هُنَاكَ قَلَمُ الرَّصَاصِ	وہاں اس کو "قلم الرصاص" یعنی "پنسل" کہتے ہیں۔
اَنَا اَعْطَيْتُ كِبْرِيْتَ لِاِبْرَاهِيْمَ	میں نے ابراہیم کو "دیا سلائی" دی
دَعْ هٰذَا الْقَلَمَ فِي الصَّنْدُوْقِ	اس قلم کو صندوق میں رکھ دو

اَلدَّرْسُ الثَّالِثَ عَشَرَ

سبق نمبر ۱۳

اِذْهَبْ يَا اَخِيْ اِلٰى لُوْكَنْدَه	آیئے بھائی ہوٹل چلیں
تَفَضَّلْ اِشْرَبْ قَهْوَة	لیجئے قہوہ نوش کیجئے
اَنَا اَدْفَعُ ثَمَنَهٗ	اس کی قیمت میں دیتا ہوں
لَا هٰذَا غَيْرُ مُنَاسِبٍ	نہیں یہ غیر مناسب ہے
لِاَيِّ شَيْءٍ تُخْجِلُنِيْ	آپ مجھے کیوں شرمندہ کرتے ہیں

عربی	اردو
اَنَا لَا اَعْلَمُ عَرَبِيًّا فَصِيْحًا وَّلٰكِنْ اَفْهَمُ قَلِيْلًا	میں اچھی طرح عربی نہیں جانتا لیکن کسی قدر سمجھ لیتا ہوں۔
لِاَنَّهٗ تَبَيِّنُ لِيْ اَنَّ لُغَتَكَ سَلِيْسَةٌ	اس لئے آپ مجھے آسان لفظوں میں سمجھا دیجئے۔
حَافِظُ فَضْلُ الرَّحْمٰنِ يَدْعُوْكَ	حافظ فضل الرحمٰن آپ کو بلاتے ہیں
شَيْخُ عَبْدُ الْحَقِّ يَنْتَظِرُكَ	شیخ عبدالحق آپ کا انتظار کر رہے ہیں
مَاذَا اُجِيْبُهٗ	میں ان کو کیا جواب دوں
مَاذَا اَقُوْلُ لَهٗ	میں ان سے کیا کہوں
مَا رَاْيُكَ فِيْ هٰذَا الْاَمْرِ	اس معاملہ میں آپ کی کیا رائے ہے
اَنَا اُوَافِقُ رَاْيَكَ	میں آپ کی رائے سے موافقت کرتا ہوں
اَنَا مُتَّفِقٌ مَّعَكَ	میں آپ سے متفق ہوں
مَوْلَانَا اُرِيْدُ اَنْ اُكَلِّمَ جَنَابَكَ	مولانا میں آپ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں
اَنَا قُلْتُ لِجَنَابِكَ اَرْسِلْ مَحْمُوْدُ اِلَيَّ جَنَابُكَ لَا تَتَوَجَّهُ	میں نے آپ سے کہا تھا کہ محمود کو میرے پاس بھیج دیجئے۔ آپ کچھ توجہ نہیں کرتے
لِاَيِّ شَيْءٍ اَنْتَ سَاكِتٌ	کیا سبب ہے کہ آپ خاموش ہیں
لِمَاذَا اَنْتَ صَامِتٌ	آپ کیوں خاموش ہیں

اَلدَّرْسُ الرَّابِعَ عَشَرَ

سبق نمبر ۱۴

عربی	اردو
هَلْ اَنْتَ تَقْرَءُ الْقُرْاٰنَ مَعَ التَّجْوِيْدِ	کیا آپ تجوید کے ساتھ قرآن شریف پڑھتے ہیں

اردو	عربی
جی ہاں لیکن میں آج بیمار ہوں	نَعَمْ وَلٰكِنْ اَلْيَوْمَ اَنَا عَلِيْلٌ
میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپکو شفا عطا فرمائے	دُعَائِیْ لِلّٰہِ اَنْ یُتِمَّ شِفَاءَكَ
کیا آپ سیٹھ میاں مہر بخش صاحب سے مل چکے ہیں۔	هَلْ اِلْتَقَيْتَ مَعَ سیٹھ میاں مہر بخش
وہ ایک بڑے آدمی ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ وہ آپ کی مدد کریں گے	هُوَ رَجُلٌ كَبِيْرٌ فَهِمْتُ اِنَّهُ قَدْ مَدَدَكَ
میں ظہر کی نماز کے بعد آپ سے اپنے مکان پر ملوں گا	اَنَا قَابِلُكَ بَعْدَ الظُّهْرِ فِیْ مَكَانِیْ
اگر آپ کو کسی چیز کی ضرورت ہو تو مجھ سے طلب کیجئے	اِذَا لَزِمَتْ شَیْءٌ فَاطْلُبْهُ مِنِّیْ
میں آپ سے ایک پان مانگتا ہوں	اَنَا اَطْلُبُ مِنْكَ وَاحِدْ تَمْبُوْل
(دیکھئے) آپ اس وقت کے بعد آپ سے کب ملاقات ہو	مَتٰی یَكُوْنُ اللِّقَاءُ كَ بَعْدَ هٰذَا الْوَقْتِ
(دیکھئے) ہماری آپ کی کب ملاقات ہو	مَتٰی یَكُوْنُ اللِّقَاءُ بَیْنَنَا
کیا آپ دفتر میں آئیں گے	هَلْ اَنْتَ تَجِیْءُ اِلَی الْمَكْتَبَةِ
آپ ضرور دفتر میں تشریف لائیے	مِنَ اللَّازِمِ اَنْ تَجِیْءَ اِلَی الْمَكْتَبَةِ
آپ کس شخص کے انتظار میں ہیں	اَنْتَ لِمَنْ تَنْتَظِرُ
آپ کو یہاں کس بات کا انتظار ہے	مَاذَا تَنْتَظِرُ هُنَاكَ
آپ کے رشتہ دار کہاں ہیں	اَیْنَ اَقَارِبُكَ
آپ کیا کام کر رہے ہیں	مَاذَا تَعْمَلُ
آپ کس کام میں مشغول ہیں	مَاذَا تَشْتَغِلُ
میں لکھ رہا ہوں۔	اَنَا كَتَبَ

أَنَا أَقْرَأُ	میں پڑھ رہا ہوں
هَلْ عِنْدَكَ شُغْلٌ ضَرُوْرِيٌّ	کیا آپ کوئی ضروری کام کر رہے ہیں
نَعَمْ أَنَا أَجِيءُ بَعْدَ قَلِيْلٍ مِنَ الْوَقْتِ	جی ہاں میں تھوڑی دیر کے بعد آؤں گا
غَدًا أَجِيءُ عِنْدَكَ صَبَاحًا أَوْ مَسَاءً	میں کل صبح یا کل شام کو آپ کے پاس آؤں گا۔

اَلدَّرْسُ الْخَامِسَ عَشَرَ

سبق نمبر ۱۵

أَنَا أَجِيءُ عِنْدَكَ إِنْشَاءَ اللّٰهُ بَعْدَ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ	میں انشاء اللہ آپکے پاس بعد نماز مغرب آؤں گا
غَدًا أُحْضِرُ لَدَيْكَ فِي الصَّبَاحِ	میں کل صبح آپ کی خدمت میں حاضر ہوں گا
أَنَا أُلَاقِيْكَ بَعْدَ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ	میں آپ سے جمعہ کی نماز کے بعد ملاقات کرونگا
هٰؤُلَاءِ جَمِيْعًا مِنْ أَقَارِبِي	یہ سب میرے رشتہ دار ہیں
هٰؤُلَاءِ جَمِيْعًا يُحِبُّوْنَ أَنْ تُصَلِّيَ بِهِمْ	ان سب کی یہ خواہش ہے کہ آپ نماز پڑھائیں
تَفَضَّلْ كُنْ إِمَامَةً	آپ امامت کیجئے
كَلِّمْنِيْ بِالْأُرْدُوْ	مجھ سے اردو میں بات چیت کیجئے
أَنَا أُجِيْبُكَ بِالْعَرَبِيَّةِ	میں آپ کو عربی میں جواب دوں گا
خَاطِبْنِيْ بِاللُّغَةِ الْفَصِيْحَةِ	آپ مجھ سے فصیح زبان میں خطاب کیجئے
لَا تُكَلِّمْنِيْ بِاللُّغَةِ الْعَامِيَّةِ	مجھ سے عامیانہ زبان میں بات چیت نہ کیجئے
أَنَا لَا أَفْهَمُ اللُّغَةَ الْعَامِيَّةَ	میں عامیانہ زبان نہیں سمجھتا

إِذَا أَمْكَنَكَ فَكَلِّمْنِي بِاللُّغَةِ	اگر ممکن ہو تو براہِ کرم مجھ سے فصیح زبان
الْفَصِيحَةِ مِنْ فَضْلِكَ	میں بات چیت کیجئے
أَمَا لَا ذَهَبْتُ إِلَى مِصْرَ أَوْ إِلَى حِجَازٍ	میں کبھی مصر یا حجاز نہیں گیا
ذَهَبْتُ إِلَى مِصْرَ مِرَارًا	میں کئی دفعہ مصر گیا ہوں
هَلْ ذَهَبْتَ إِلَى الْقُسْطُنْطُنِيَّةِ	کیا آپ کبھی قسطنطنیہ گئے ہیں
نَعَمْ مِرَارًا	جی ہاں کئی دفعہ
عَزْمِي أَنْ أَذْهَبَ إِلَى مِصْرَ لِلْإِقَامَةِ	میرا ارادہ ہے کہ میں کچھ دنوں کے لئے
الْأَيَّامِ قَلِيلًا مَا	مصر جاؤں گا
إِذَا وَقَعَ مِنِّي خَطَأٌ فَلَا تَعْتَرِضْ	اگر مجھ سے کوئی غلطی واقع ہو تو براہِ کرم
مِنْ فَضْلِكَ	اعتراض نہ کیجئے

اَلدَّرْسُ السَّادِسَ عَشَرَ

سبق نمبر ۱۶

وَطَنٌ لَيْسَ عَرَبِيًّا فَلِهٰذَا	میں چونکہ عرب کا رہنے والا نہیں ہوں
لَا أَتَكَلَّمُ بِسُرْعَةٍ	اس لئے جلدی عربی نہیں بول سکتا
أَنَا أَتَكَلَّمُ بِغَايَةِ التَّأَنِّي	میں نہایت تامل کے ساتھ کلام کرتا ہوں
نَحْنُ نَتَعَلَّمُ الْعَرَبِيَّةَ وَلِذٰلِكَ	ہم لوگ عربی سیکھ کر بولنے کی کوشش کرتے
مُتَكَلِّمٌ بِهَا وَلٰكِنْ قَلِيلًا	ہیں لیکن پھر بھی قلیل
لُغَتِي الْعَرَبِيَّةُ لَا تُسَاوِي	میری عربی زبان اہلِ عرب کی برابر نہیں
لُغَةَ الْعَرَبِ	ہو سکتی
أَنْتُمُ الْعَرَبُ بِهٰذَا السَّبَبِ أَنْتُمْ	آپ اہلِ عرب ہیں اس لئے آپ کو عربی

اردو	عربی
زبان پر قدرت حاصل ہے	قَادِرُوْنَ عَلَى الْعَرَبِيَّةِ
مجھے اس موضوع پر کلام کرنے کی اجازت دیجئے۔	أَعْطِنِيْ إِجَازَةَ الْآنَ أُكَلِّمَ فِيْ هٰذَا الْمَوْضُوْعِ
میں آپ سے کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں	أَنَا أُرِيْدُ أَنْ أُكَلِّمَ حَضْرَتَكَ
مہربانی کرکے میری بات سنیے میں کچھ کہنا چاہتا ہوں	مِنْ فَضْلِكَ إِسْمَعْ فَإِنِّيْ أُرِيْدُ شَيْئًا
میرے کلام پر اعتراض نہ کیجئے	لَا تَعْتَرِضْ عَلٰى كَلَامِيْ
آپ کی بات صحیح نہیں ہے	كَلَامُكَ لَيْسَ صَحِيْحًا
آپ کا حکم منصفانہ نہیں ہے (آپکا فیصلہ منصفانہ نہیں)	حُكْمُكَ لَيْسَ عَادِلًا
مجھے اطمینان نہیں ہے اس لئے میں نہیں مان سکتا (میں تسلیم نہیں کرتا)	أَنَا غَيْرُ مُطْمَئِنٍّ لِأَنِّيْ إِسَلِّمْ
مجھے افسوس ہے کہ میں آپکی کچھ خدمت نہ کرسکا	أَنَا مُتَأَسِّفٌ جِدًّا لِأَنِّيْ لَمْ أَتَمَكَّنْ مِنْ مُسَاعَدَتِكَ
آپ کیوں وقت ضائع کرتے ہیں	لِمَاذَا تُضَيِّعُ الْوَقْتَ
تمہیں لازم ہے کہ علم حاصل کرو	يَلْزِمُكَ طَلَبُ الْعِلْمِ
آپ بمبئی سے کب آئے	مَتٰى جِئْتَ مِنْ بُمْبَئِيْ
حجاز کے کچھ حالات سنائیے	أَسْمِعْنِيْ كَوَائِفَ الْحِجَازِ
اب آپ کام کیجئے میں پھر آؤں گا	اَلْآنَ إِشْتَغِلْ وَأَنَا آجِيْءُ بَعْدَ ذٰلِكَ

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ

سبق نمبر ۱۷

أَيْنَ ذَهَبَ رُفَقَاؤُكَ	آپ کے ساتھی کہاں گئے
إِلَى السُّوقِ	بازار (گئے ہیں)
هَلْ تُرِيدُ أَنْ تَأْكُلَ الطَّعَامَ	کیا آپ کھانا کھائیں گے
مَقْصُودِي أَنْ تَفْهَمَ هٰذَا	آپ اس کو میرا مطلب سمجھا دیجئے
أَخْلَاقُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَحْسَنُ	اہل مدینہ کے اخلاق اچھے ہوتے ہیں
كَلَامُ جَنَابِكَ مُصِيبٌ	آپ درست فرماتے ہیں (آپکا ارشاد صحیح ہے)
مِنْ فَضْلِكَ إِسْمَعْ أَقُولُ	میں جو کچھ کہتا ہوں براہ کرم اس کو سن لیجئے
أَنَا مَا أُرِيدُ أَنْ تَكَلَّمَ زَائِدًا	میں زیادہ کلام نہیں کرنا چاہتا
مُمْكِنٌ أَنْ يَكُونَ فِكْرُكَ صَحِيحًا	ممکن ہے آپ کا خیال صحیح ہو
سَمِعْتُ أَنَّ الْحِجَازَ فِي أَمَانٍ الْيَوْمَ	میں نے سنا ہے کہ آجکل حجاز میں امن و امان ہے۔
أَنَا مَا أَعْرِفُ الْأَحْوَالَ عَلَى التَّحْقِيقِ	مجھے صحیح حالات معلوم نہیں
فِي هٰذِهِ الْأَيَّامِ لَا اعْتِبَارَ لِلْمَوَاعِيدِ	آجکل وعدوں کا کچھ اعتبار نہیں
أَنْتَ اعْتَبِرْ كَلَامِي	آپ میرے قول کو باور کیجئے
أَرْجُوكَ أَنْ تَعْتَبِرَ كَلَامِي	میں امید کرتا ہوں کہ آپ میرے کلام کا اعتبار کریں گے
اَلْيَوْمَ فِي الصُّبْحِ أَنَا كَثِيرُ الْاشْتِغَالِ	آج صبح سے میں کام میں بہت مشغول ہوں
لِهٰذَا السَّبَبِ مَا قَدَرْتُ شُغْلَكَ	اس سبب سے میں آپ کا کام نہیں کر سکا
إِسْمَحْ لِي	مجھے اجازت دیجئے

اِیْذَنْ لِیْ	مجھے اجازت دیجئے

اَلدَّرْسُ الثَّامِنَ عَشَرَ

سبق نمبر ۱۸

جَنَابُكَ هَلْ تَعْرِفُ مَوْلَانَا رِیَاضُ النُّوْرِ	کیا آپ مولانا ریاض النور سے واقف ہیں؟
نَعَمْ أَنَا أَعْرِفُ هُوَ رَجُلٌ صَالِحٌ	ہاں میں جانتا ہوں وہ نیک آدمی ہیں
مَاذَا تُرِیْدُ أَنْ تَعْمَلَ	آپ کیا کرنا چاہتے ہیں؟
هُمْ یَسْئَلُوْنَ مَاذَا تُرِیْدُ	وہ پوچھتے ہیں کہ آپ کیا چاہتے ہیں؟
یَسْئَلُ هَاشِمِیْ صَاحِبْ أَلْآنَ مَاذَا تُرِیْدُ	ہاشمی صاحب پوچھتے ہیں کہ اب تم کیا چاہتے ہو
أَلْآنَ مِنْ هُنَا إِلٰی أَیْنَ تُرِیْدُ	آپ یہاں سے کہاں جانے کا ارادہ ہے
هٰهُنَا إِلٰی مَتٰی تُقِیْمُ	یہاں کتنے عرصہ قیام رہے گا
أَنَا هٰهُنَا أُسْتَقِیْمُ لِأَجْلِ مُعَامَلَةٍ	میں یہاں کچھ اور کاروبار کرنا چاہتا ہوں۔
عَلِّمْنِیْ شَیْئًا أَشْتَغِلُ بِهٖ	آپ مجھے کچھ کام بتائیے
اِسْعَ لِیْ فِیْ شَیْءٍ	آپ میرے لئے کچھ کوشش کیجئے
أَنَا أُرِیْدُ تَقْرِیْرًا فَاسْعَ لِیْ فِیْ اِجْتِمَاعِ النَّاسِ	میں تقریر کرنا چاہتا ہوں آپ لوگوں کو جمع کرنے کی کوشش کیجئے
أَنْتُمْ أَهْلُ الْعِلْمِ وَأَنَا لَسْتُ بِشَیْءٍ	آپ حضرات اہل علم ہیں اور میں کوئی چیز نہیں

عربی	اردو
سَمِعْتُ أَنَّ خَوَاجَهْ حَسَنْ نِظَامِي	میں نے سنا ہے۔ خواجہ حسن نظامی
يَأْتِي هُنَا صَبَاحًا	صبح آئیں گے
جَنَابُكَ مَتَى تَشَرَّفُ عِنْدِي	آپ میرے پاس کب آئیں گے
مُفْتِي شَوْكَتْ عَلِي صَاحِبْ يَقُولُ	مفتی شوکت علی صاحب کہتے ہیں میں
أَنَا أُسَاعِدُكَ	تمہاری مدد کروں گا۔
أَنَا أُرِيدُ أَنْ أَسْئَلَ عَنْ طَرِيقِ السُّوقِ	میں بازار کا راستہ پوچھنا چاہتا ہوں
أَنَا أَسْئَلُ إِذَا كَانَتْ هٰذِهِ الْمَسْئَلَةُ	میں پوچھتا ہوں کہ کیا آپ کے نزدیک
صَحِيحَةً فِي نَظَرِكَ	یہ مسئلہ صحیح ہے
تَكَلَّمْ إِذَا كَانَ كَلَامِي صَحِيحًا أَوْ خَطَاءً	کہئے میرا کلام صحیح ہے یا غلط
أَنَا لَا أَسْتَحْسِنُ هٰذَا	میں اس کو پسند نہیں کرتا

اَلدَّرْسُ التَّاسِعَ عَشَرَ

سبق نمبر ١٩

عربی	اردو
أَنَا أَسْعَى لِجَنَابِكَ عِنْدَ الْمُسْلِمِينَ	میں آپ کے لئے مسلمانوں میں کوشش کرونگا
أَنَا أُرِيدُ بَيْتًا أَسْكُنُ فِيهِ	مجھے ٹھہرنے کے لئے مکان کی ضرورت ہے
أَنَا رَجُلٌ غَيْرُ مَعْرُوفٍ عِنْدَ النَّاسِ	میں ایک غیر معروف آدمی ہوں
أَنَا أَطْلُبُ مِنْكَ زَادَ السَّفَرِ	میں آپ سے سفر خرچ کا طالب ہوں
إِنْ تَمَكَّنْتَ فَاقْضِ لِي حَاجَتِي	اگر ممکن ہو تو آپ میری ضرورت پوری کر دیجئے
أَنَا آسِفٌ بِسَبَبِ مَا أَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ	افسوس ہے کہ میں کچھ انتظام نہیں کرسکتا
أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَشْرَبَ سِيجَارَهْ	کیا آپ مجھے سگرٹ پینے کی اجازت دیتے ہیں
هٰذَا يَا أَخِي إِنْسَانٌ طَيِّبٌ	یہ اچھا آدمی ہے

هٰذَا الرَّجُلُ مُنْحَطٌّ لَا تَتَكَلَّمْ مَعَهُ	یہ بدمعاش آدمی ہے اس سے کلام نہ کیجئے
لَا تُعْطُوْهُ سِرًّا فَإِنَّهُ غَيْرُ مَأْمُوْنٍ	آپ اس سے کوئی راز کی بات نہ کہئے یہ غیر معتبر آدمی ہے
هٰذَا الرَّجُلُ مُنْحَطٌّ بِهٰذَا السَّبَبِ أَنَا مَا أَتَكَلَّمُ مَعَهُ	یہ شخص بدمعاش ہے اس لئے میں اس سے بات نہیں کرتا۔
مَعَ هٰذَا الرَّجُلِ أُرْسِلُ إِلَيْكُمْ مَطْلُوْبَاتِكُمْ	میں اس شخص کی معرفت آپ کی مطلوبہ چیز بھیجوں گا۔
مَاذَا قَالَ لَكَ هٰذَا الرَّجُلُ عَنِّيْ	اس شخص نے میرے متعلق آپ سے کیا کہا
أَنَا مَا أَقْدِرُ أَتَكَلَّمُ فِيْ هٰذَا الْأَمْرِ	میں اس بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا
هَلْ أَنْتَ لَا تَسْتَحْسِنُ	کیا آپ مناسب نہیں سمجھتے
أَنَا أُرْسِلُ إِلَيْكُمْ عَلٰى قَدْرِ الْاِسْتِطَاعَةِ	میں بقدر استطاعت آپ کے لئے کچھ بھیجوں گا۔
لَا يُمْكِنُنِيْ أَنْ أُعْطِيَكَ جَوَابًا صَحِيْحًا	میں کوئی صحیح جواب نہیں دے سکتا
هَلْ فِيْ بِلَادِكُمْ يُوْجَدُ هٰذَا الشَّيْءُ	کیا آپ کے ملک میں یہ چیز ہوتی ہے
هَلْ فِيْ وَطَنِكُمْ يُصْنَعُ هٰذَا الشَّيْءُ	کیا آپ کے وطن میں یہ چیز بنتی ہے

اَلدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ

سبق نمبر ٢٠

هَلْ تَجِيْءُ لِصَلٰوةِ الْجُمُعَةِ فِيْ جَامِعِ مَسْجِدٍ	کیا آپ جمعہ کی نماز کے لئے جامع مسجد میں آئیں گے۔
هَلْ تُصَلِّي الْيَوْمَ فِيْ جَامِعِ مَسْجِدٍ	کیا آپ جامع مسجد میں نماز پڑھیں گے
هَلْ صَلَّيْتَ الْيَوْمَ فِيْ مَسْجِدٍ	کیا آپ نے آج جامع مسجد میں نماز

عربی	اردو
جَامِعْ	پڑھی تھی۔
هَلْ تَجِيءُ فِي الْمَكْتَبَةِ بَعْدَ خَمْسِ سَاعَةِ الْيَوْمَ	کیا آج آپ دفتر میں پانچ بجے کے بعد آئیں گے۔
أَنَا مُتَحَيِّرٌ كَيْفَ أُجِيبُكَ	میں حیران ہوں کہ آپ کو کیا جواب دوں
أَسَفٌ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الَّذِينَ لَا يُسَاعِدُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا	افسوس ہے کہ آج کل مسلمانوں میں باہم ہمدردی نہیں۔
أَنَا أُرِيدُ بِصُحْبَتِكُمْ أَنْ أَتَعَلَّمَ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ الْفَصِيحَةَ	میں چاہتا ہوں کہ آپ کی صحبت میں رہ کر فصیح عربی زبان سیکھوں
لَا تَحْسَبْنِي عَدِيمَ الْإِكْرَامِ	آپ مجھے غیر معتبر آدمی نہ سمجھیں۔
بِالنَّظَرِ إِلَى فَضَائِلِكَ أُرِيدُ زِيَادَةَ الْعَلَاقَاتِ بَيْنَنَا	میری نظر آپکے فضائل پر ہے اور میں چاہتا ہوں کہ ہمارے اور آپکے تعلقات میں زیادتی ہو
كُلَّمَا رَأَيْتُكَ يَزِيدُ إِيمَانِي	آپ کو دیکھ کر ایمان زیادہ ہوتا ہے۔
وُجُودِي لَيْسَ فِيهِ مُضَايَقَةٌ لَكَ	میری وجہ سے آپ کا کوئی حرج تو نہیں ہوا
مَنْ هٰؤُلَاءِ لَا يُتَرَقَّعُ النَّفْعُ	ان لوگوں سے کچھ فائدہ کی امید نہیں
أَخْبَرَنِي صَاحِبٌ مِصْرِيٌّ أَنَّ هُنَاكَ فَرْقًا عَظِيمًا بَيْنَ لُغَتِ الْمِصْرِ وَالْحِجَازِ لَيْتَ لُغَةَ الْعَرَبِ جَمِيعًا مُوَافِقًا لِلُغَةِ الْقُرْآنِ	مجھے ایک مصری دوست نے اطلاع دی کہ حجاز اور مصر کی زبان میں بہت فرق ہو گیا ہے، کاش سب اہل عرب کی وہی زبان رہتی جو قرآن مجید کی عربی ہے۔
فِي هٰذِهِ الْأَيَّامِ يَزْعَمُ كُلُّ إِنْسَانٍ أَنَّهُمْ مَعْصُومُ الْخَطَارِ	آج کل ہر شخص اپنے آپ کو معصوم سمجھتا ہے اور دوسروں کی اصلاح

وَنُرِيْدُ إِصْلَاحَ الْآخَرِيْنَ	چاہتا ہے
فِيْ هٰذِهِ الْأَيَّامِ غَيْرُ مُسْلِمِيْنَ	آج کل غیر مسلموں نے طوفان برپا کر رکھا ہے
يُهَيِّجُوْنَ طُغْيَانًا أَنَا لَا أَفْهَمُ	میں نہیں سمجھ سکتا کہ انجام کیا ہوگا
مَاذَا يَكُوْنُ الْعَاقِبَةُ	

اَلدَّرْسُ الْحَادِيْ وَالْعِشْرُوْنَ

سبق نمبر ۲۱

هٰذَا رَجُلٌ مَسْمُوْعُ الْكَلِمَةِ وَلَهُ أَثَرٌ	یہ شخص بڑی حیثیت ہیں اور لوگوں پر اثر انداز
أَثَرٌ إِذَا كَانَتْ قِيْمَةً كَثِيْرًا لٰكِنْ	اگرچہ (اس چیز کی) قیمت زیادہ ہے۔
يَمْكُثُ زَمَانًا طَوِيْلًا	لیکن زیادہ عرصہ تک چلے گی
أَنَا أَدْعُوْ الْكُمْ أَنْ تَتُوْبُوْا إِلَى اللّٰهِ	میں تم لوگوں کو دعوت دیتا ہوں کہ بارگاہ الٰہی میں توبہ کرو
إِقْرَءُوْا الْقُرْآنَ وَافْهَمُوْهُ	قرآن شریف کو پڑھو اور اس کو سمجھو
اِتَّبِعُوْا سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ	رسول کریم اور صحابہ کرام کی سنت
أَصْحَابِهِ الْكِرَامِ هٰذَا لَكُمْ طَرِيْقُ الصَّوَابِ۔	کا اتباع کرو۔ یہ تمہارے لئے صحیح راہ عمل ہے
فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ لَا تُبَيِّنْ هٰذَا الْكَلَامَ	اس وقت اس بات کو ظاہر نہ کیجئے
تَكَلَّمْ عَلَى الْأُخُوَّةِ الْإِسْلَامِيَّةِ	اخوت اسلامی پر تقریر کیجئے
تَكَلَّمْ عَلٰى فَضَائِلِ الصَّلٰوةِ	نماز کی خوبیوں پر تقریر کیجئے
فِي الْمَسْئَلَةِ الْحِجَازِيَّةِ فَمَا تَقُوْلُ أَنْتَ	مسئلہ حجاز کے متعلق آپ کیا کہتے ہیں
فِيْ هٰذِهِ الْأَيَّامِ فِيْ بَمْبَئِيْ مَاذَا	آج کل بمبئی میں مسئلہ حجاز کے متعلق

Arabic	Urdu
يَقُوْلُوا النَّاسُ فِي الْمَسْأَلَةِ الْحِجَازِيَّةِ	لوگوں کے کیا خیالات ہیں
قَلِ الْأَمْرُ الَّذِي وَعَدْتَنِي بِهٖ تَمَّ	آپنے جس بات کا مجھ سے وعدہ کیا تھا اسکو پورا
أَنَا قَرَأْتُ فِي "الْمُفِيدِ" أَنَّ ابْنَ	میں نے "المفید" میں پڑھا ہے کہ ابن سعود
سُعُوْدٍ ظَالِمٌ جِدًّا	نہایت ظالم ہیں
قَرَأْتُ فِي "الْأَهْرَامِ" أَنَّ ابْنَ سُعُوْدٍ	میں نے "الاہرام" پڑھا ہے کہ ابن سعود
عَادِلٌ جِدًّا	نہایت عادل ہیں
اَلْآنَ التَّعَالِيمُ الْإِسْلَامِيَّةُ	آجکل مسلمانوں میں اسلامی تعلیم کا اثر کم
لَيْسَتْ بِشَيْءٍ لَدَى الْمُسْلِمِينَ	ہو گیا ہے۔
ظَنِّي أَنَّ هٰؤُلَاءِ لَا يُسَاعِدُوْنَكَ	میرا خیال ہے کہ یہ لوگ کچھ امداد کرنا نہیں چاہتے
اَلْأَحْسَنُ أَنْ تَذْهَبَ وَزِيَادَةُ	بہتر یہ ہے کہ آپ چلیے اور زیادہ وقت
الْوَقْتِ عَبَثٌ	ضائع نہ کیجیے۔
هٰؤُلَاءِ جِيْرَانُ النَّبِيِّ ﷺ	یہ سب رسول کریم کے پڑوسی ہیں
أَنَا أَطْلُبُ مِنَ اللّٰهِ لَكُمُ السَّلَامَةَ	میں آپ سب کے لیے اللہ سے سلامتی چاہتا ہوں

اَلدَّرْسُ الثَّانِي وَالْعِشْرُوْنَ

سبق نمبر ۲۲

Arabic	Urdu
فِي هٰذَا الْوَقْتِ أَنْتَ تَتَكَلَّمُ لِي	آپ اس وقت میرے متعلق اس شخص سے کہہ
عِنْدَ هٰذَا الرَّجُلِ إِذَا انْتَهَى	دیجئے جب آپ تقریر ختم کریں تو مجھے بھی
اَلتَّقْرِيْرُ أَعْطِنِي إِجَازَةً مَقْصُوْدِي	تقریر کرنے کی اجازت دیجئے میرا مقصد یہ ہے
أَعِظُ بَعْدَ وَعْظِكَ	کہ میں آپ کے وعظ کے بعد کہوں
إِنْ أَذِنْتَ لِي أَعِظُ قَبْلَكَ	اگر آپ اجازت دیں تو میں آپ سے پہلے وعظ کہوں

أَنْتَ اِصْبِرْ وَاَنْصِتْ	آپ ذرا صبر کیجئے اور خاموش رہئے۔
عَلٰی کُلِّ حَالٍ اَنَا مُطِیْعٌ اَمْرَکَ	بہر حال میں آپ کے حکم کا مطیع ہوں
اَخْبَرَنِیْ خَالِدٌ بِاَنَّ حَکِیْم عَلِی	مجھ سے خالد نے کہا کہ حکیم علی رضا خان عبد اللہ
رَضَا خَان غَضْبَانَ عَلٰی عَبْدِ اللّٰهِ	پر ناراض ہو رہے ہیں
اَلْیَوْمَ اَنَا سَمِعْتُ مَوْلَوِیْ لَطِیْفُ	میں نے سنا ہے کہ آج مولوی لطیف
الرَّحْمٰنِ یُخَالِفُ تَقْرِیْرِ حَامِدْ	الرحمن نے حامد کے خلاف تقریر کی
اِذَا جَاءَ سَیْٹھ اَحْمَدْ عُثْمَان وَ	اگر سیٹھ احمد عثمان آئے اور انھوں نے
تَبَاحَثَ مَعِیْ فِی الْمَسْئَلَةِ الْحِجَازِیَّه	مجھ سے مسئلہ حجاز میں بحث کی تو آپ میرا
اَنْتَ تَکُوْنَ مَعِیْ اَوْ مَعَهٗ	ساتھ دیں گے یا ان کا۔
اِنْ وَصَلْتُ اِلٰی دِهْلِیْ وَسُئِلْتُ	اگر میں دہلی پہنچا اور مجھ سے اسحٰق سیٹھ کے متعلق
عَنْ اِسْحٰقَ سَیْٹھ اَقُوْلُ اِنَّهٗ رَجُلٌ	سوال کیا گیا تو میں کہوں گا وہ نہایت
صَالِحٌ	نیک آدمی ہیں۔
اِذَا اَذْهَبُ اِلٰی دِهْلِیْ وَیَسْئَلُوْنِیْ	جب میں دہلی جاؤں گا اور اہل دہلی
اَهْلُ الدِّهْلِیْ مَا حَالُ الْبَمْبَئِیْ	مجھ سے پوچھیں گے کہ بمبئی کا کیا حال ہے
اَقُوْلُ وَجَدْتَهٗ جَمِیْلًا	تو میں کہوں گا میں نے اس کو اچھا پایا
رَؤُوْف عَلِیْ اِنْتَقَلَ اِلٰی رَحْمَةِ اللّٰهِ	رؤف علی نے اللہ کی رحمت کی طرف انتقال
هُوَ کَانَ رَجُلٌ طَیِّبٌ۔	کیا وہ ایک اچھے آدمی تھے
هَلْ اَنْتَ لَا تَسْتَحْسِنُ هٰذَا الْکِتَاب	کیا آپ اس کتاب کو پسند نہیں کرتے
نَعَمْ۔ اَنَا لَا اَسْتَحْسِنُ	ہاں میں پسند نہیں کرتا
اَنَا اَلْتَمِسُ مِنْکُمْ بِاَنْ تُصَدِّقُوْا	میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ
عَلٰی قَوْلِیْ لَیْسَ عِنْدِیْ قُوَّتٌ	میرے قول کی تصدیق کیجئے۔ میری قوت

اَلْكَلَامُ اَكْثَرُ مِنْ هٰذَا — بیانیہ اس سے زیادہ نہیں ہے

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ

سبق نمبر ۲۳

يَا اِخْوَانِيْ اِسْمَعُوْا لِمَا اَقُوْلُ	بھائیو جو کچھ میں کہتا ہوں اُسے سُن لو
اَتَاَسَّفُ كَثِيْرًا اَنَّ اَعْمَالَنَا وَ اَخْلَاقَنَا لَيْسَتْ حَسَنَةً	نہایت افسوس ہے کہ ہمارے اخلاق و اعمال اچھے نہیں ہیں۔
نَحْنُ نَخْتَلِفُوْنَ فِي الْاَحْكَامِ الْاِسْلَامِيَّةِ وَنَحْنُ تَرَكْنَا اِتِّبَاعَ الرَّسُوْلِ	ہم احکام شریعت اسلامیہ میں اختلاف کر رہے ہیں اور ہم نے رسول کریم کی متابعت کو ترک کر دیا۔
بِهٰذَا السَّبَبِ الْمَصَائِبُ نَازِلَةٌ عَلَيْنَا	اسی وجہ سے ہم پر مصیبتیں نازل ہو رہی ہیں۔
مَا هُوَ سَبَبٌ عِنْدَكَ فِيْ زَوَالِ عِزَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ	آپ کے نزدیک اس کی کیا وجہ ہے کہ مسلمانوں کی عزت و عظمت زوال پذیر ہے۔
اَلْمُسْلِمُوْنَ كُلَّ يَوْمٍ يَبْتَعِدُوْنَ عَنِ الْاِسْلَامِ	مسلمان روز بروز احکام اسلام سے دور ہو رہے ہیں۔
عِنْدِيْ مِنَ الْيَقِيْنِ اِذَا نَحْنُ لَمْ نُصْلِحْ اَنْفُسَنَا وَاللّٰهُ مَا يَنْصُرُنَا	میرا یہ عقیدہ ہے کہ جبتک ہم خود اپنی اصلاح نہیں کریں گے اللہ تعالےٰ بھی ہماری مدد نہیں کرے گا۔
يَا اَخِيْ اَنْتَ مُقِيْمٌ وَاَنَا مُسَافِرٌ هَلْ دَخَلْتَ الْبَيْتَ الْيَوْمَ	اے بھائی! تم مقیم ہو اور میں مسافر ہوں۔ کیا تم آج گھر گئے تھے۔

أَكَلْتُ الطَّعَامَ صَبَاحًا	میں نے صبح کھانا کھایا تھا
هَلْ دَخَلْتِ الْبُسْتَانَ	کیا تو باغ میں گئی تھی
أَنَا لَا أَرْجِعُ الْيَوْمَ	میں آج واپس نہیں آؤں گا
مَا ذَهَبْنَا عِنْدَهُ	ہم اس کے پاس نہیں گئے
مَا أَكَلْتُ الطَّعَامَ	میں نے کھانا نہیں کھایا
مَا كَتَبْتُ الْمَضْمُونَ	میں نے مضمون نہیں لکھا
لَمْ آكُلْ شَيْئًا	میں نے کچھ نہیں کھایا
تَرَكْتُهُ وَحْدًا فِي السُّوقِ	میں نے اسے بازار میں تنہا چھوڑا
أَنَا أَعْرِفُهُ مِنْ زَمَانٍ	میں اسے مدت سے جانتا ہوں
اَللّٰهُ يَرُدُّكُمْ بِخَيْرٍ	اللہ تمہیں بخیریت واپس لائے
أَعْطَانِي تُفَّاحًا الْيَوْمَ	اس نے مجھے آج ایک سیب دیا
اَلْآنَ أُقَابِلُكُمْ فِي الْمَسْجِدِ	میں اب تم سے مسجد میں ملوں گا

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُونَ

سبق نمبر ۲۴

مَاذَا قُلْتُ لَكَ أَمْسِ	میں نے کل تم سے کیا کہا تھا
مَا أُعْطِيكَ هٰذَا الشَّيْءَ	میں تمہیں یہ چیز نہیں دوں گا
قَدِمْتُ مِنْ سَفَرِ الْحِجَازِ	میں سفر حجاز سے واپس آیا
اَللّٰهُ مَعَكُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ	اللہ تمہارے ساتھ ہے جہاں تم رہو
قَسِّمْ هٰذَا الشَّيْءَ بَيْنَ الْحَاضِرِينَ	یہ چیز حاضرین کو تقسیم کردو
أُدْخُلْ فِي الْبَيْتِ	مکان میں اندر آ (مکان میں اندر جا)

عربی	اردو
اِغْسِلْ يَدَيْنِ	دونوں ہاتھ دھو
هَاتِ الطَّعَامَ بِالتَّعْجِيْلِ	کھانا جلدی لاؤ
اَحْضِرْهُ لِيْ	اس کو میرے پاس لاؤ
اُخْرُجْ مِنَ الْبَيْتِ	گھر سے باہر آؤ (گھر سے باہر جاؤ)
اُنْزِلْ	نیچے اُترو
اِمْسَحْ يَدَيْنِ	دونوں ہاتھ پونچھو
اِمْسَحْ رِجْلَكَ	اپنا پاؤں پونچھو
اَرِنِيْ صُوْرَةَ الْمَحْبُوْبِ	مجھے محبوب کی صورت دکھا
اِرْفَعْ هٰذَا الْكِتَابَ	کتاب اُٹھاؤ
قِفْ هُنَا	یہاں ٹھہرو
لِيَخْرُجْ مِنْ بِلَادِنَا	اس کو ہمارے شہر سے نکل جانا چاہئے
لَا تَغْتَبْ اَحَدًا اَبَدًا	کبھی کسی کی پیٹھ پیچھے بُرائی نہ کرو
لَا تَتَكَلَّمْ بِسُوْءٍ	بُری بات نہ کہو
لَا تُؤَخِّرْ فِي الْعَمَلِ	کام میں دیر نہ کرو
لَا تَلْتَفِتْ اِلٰى خَبِيْثٍ	خبیث آدمی کی طرف التفات نہ کرو
لَا تَجْلِسْ فَوْقَ السَّقْفِ	چھت پر نہ بیٹھو

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ الْعِشْرُوْنَ

سبق نمبر ۲۵

عربی	اردو
ذَهَبَ وَحِيْدٌ مَعَ ابْنِهٖ	وحید اپنے بیٹے کے ساتھ گیا
رَاَيْتُ عَزِيْزَ مِرْزَا فِي الْمَدْرَسَةِ	میں نے عزیز مرزا کو مدرسے میں دیکھا

مَرَرْتُ بِزَاهِدٍ إِلَى الْبُسْتَانِ	میں زاہد کے ساتھ باغ میں گیا
لَيْسَ الْخَادِمُ حَاضِرًا	خادم حاضر نہیں ہے
هُمْ لَيْسُوا حِجَازِيِّيْنَ	وہ سب حجاز کے رہنے والے نہیں ہیں
لَسْتُ مِنْكَ خَائِفًا	میں تم سے خوفزدہ نہیں ہوں
هِيَ الْمَرْأَةُ حَسَنَةٌ	وہ عورت خوبصورت ہے۔
لَيْسَتِ الْمَرْأَةُ حَسَنَةً	وہ عورت خوبصورت نہیں ہے۔
صَارَ إِبْرَاهِيْمُ كَهْلًا	ابراہیم بوڑھا ہو گیا
أَصْبَحَتِ الْعِمَامَةُ عَتِيْقَةً	پگڑی پرانی ہو گئی
أَنَا آتٍ مِنْ بَيْتِ مَوْلَوِي أَحْمَدْ سَعِيْد	میں مولوی احمد سعید کے گھر سے آتا ہوں
هُوَ كَسَّرَ سَاعَةً جَدِيْدَةً	اس نے نئی گھڑی توڑ ڈالی
رَأَيْتُهُ فِي الْأَيَّامِ الْمَاضِيَةِ	میں نے اُسے گزشتہ دنوں میں دیکھا تھا
يَا أَخِيْ أَنَا رَاضٍ مِنْكَ جِدًّا	اے بھائی میں تم سے بہت خوش ہوں
اَلْأَنْسَبُ أَنْ تَأْخُذَ هٰذَا الشَّيْءَ	مناسب یہ ہے کہ تم اس چیز کو لے لو
هٰذَا غَيْرُ مُنَاسِبٍ بِشَأْنِكُمْ	یہ کام تمہاری شان کے خلاف ہے
أُشِيْرُ عَلَيْكَ أَنْ لَا تَفْعَلَ ذٰلِكَ	میں تمہیں مشورہ دیتا ہوں کہ تم یہ کام نہ کرو
إِنِّيْ مُتَأَسِّفٌ عَلَى ذٰلِكَ	مجھے اس پر افسوس ہے
مَا نَظَرْتُ رَجُلًا أَحْسَنَ مِنْهُ	میں نے اس سے زیادہ اچھا کوئی آدمی نہیں دیکھا
هٰذَا غَيْرُ مُصَدَّقٍ	یہ غیر صحیح ہے

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالْعِشْرُوْنَ

سبق نمبر ۲۶

هٰذَا الشَّيْءُ جَمِيْلٌ جِدًّا	یہ چیز بہت ہی خوبصورت ہے
لَقَدْ سَرَّنِيْ رُؤْيَتُكَ	میں آپ کی ملاقات سے بہت خوش ہوا
إِنِّيْ فِيْ غَايَةِ الْاِمْتِنَانِ لِجَنَابِكُمْ	میں آپ کا ممنون ہوں
أَرْجُوْكَ أَنْ تَعْفُوَ عَنِّيْ	امید ہے کہ آپ مجھے معاف فرمائینگے
إِنِّيْ أُنَبِّهُكَ يَا أَخِيْ	اے بھائی میں تمہیں آگاہ کرتا ہوں
لَقَدْ أَدْرَكْتُ غَايَةَ كَلَامِكَ	میں آپ کے کلام کا مطلب سمجھا
أَسْتَشِيْرُكُمْ فِيْ هٰذِهِ الْمُعَامَلَةِ	میں اس معاملہ میں آپ سے مشورہ چاہتا ہوں
هٰذَا لَا يَتَعَلَّقُ بِيْ	یہ میرے متعلق نہیں
إِنِّيْ أَعْتَمِدُ عَلَيْكَ	میں تم پر بھروسہ کرتا ہوں
لَا بَأْسَ بِهٖ	اس کا کچھ مضائقہ نہیں
إِنِّيْ سَعِيْدٌ بِرُؤْيَتِكُمْ	میں آپکی زیارت کو باعث سعادت سمجھتا ہوں
أَظُنُّ هٰكَذَا	میں ایسا ہی خیال کرتا ہوں
لَا تَذْكُرُوْا ذٰلِكَ	اس بات کا ذکر نہ کیجیے۔
هٰذَا لَا يَسْتَحِقُّ الذِّكْرَ	یہ ذکر کے لائق نہیں
هٰذَا فَرْضٌ عَلَيَّ	یہ میرا فرض ہے
هٰذَا أَمْرٌ مَعْلُوْمٌ	یہ بات معلوم ہے
هٰذَا شَيْءٌ لَا يُوْصَفُ	اس کی تعریف نہیں ہوسکتی
اِعْتِرَافُ الْإِحْسَانِ يَرْفَعُ قَدْرَ	احسان کا ماننا آدمی کے مرتبے کو

الرَّجُلَ — بڑھاتا ہے

كُفْرَانُ الْإِحْسَانِ يُضِيعُ قَدْرَ الرَّجُلِ — احسان فراموشی انسان کے مرتبے کو گھٹاتی ہے

هِيَ شَائِعَةٌ فِي جَمِيعِ الْبِلَادِ — یہ بات تمام ملکوں میں مشہور ہے

اَللّٰهُ يُثِيبُ الصَّالِحِينَ — اللہ تعالیٰ صالحین کو اجر دیتا ہے

حَرَكَةُ الْإِقْبَالِ بَطِيئَةٌ — ترقی کی چال دھیمی ہوتی ہے

حَرَكَةُ الْإِدْبَارِ سَرِيعَةٌ — تنزل کی چال تیز ہوتی ہے

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُونَ

سبق نمبر ۲۷

كَمْ هِيَ السَّاعَةُ — گھڑی میں کیا وقت ہے

سِتُّ سَاعَاتٍ — چھ بجے ہیں۔

دَوِّرِ السَّاعَةَ — گھڑی میں چابی دیجئے

كَمْ مِنْ شَهْرِ الْجَارِي — اس مہینہ کی کونسی تاریخ ہے

بِكَمْ أَخَذْتَ التُّفَّاحَ — تم نے سیب کتنے کو لیا ہے

كَمْ تَظُنُّ عُمْرِي — تم میری عمر کتنی سمجھتے ہو۔

أَظُنُّ أَنَّكَ عِشْرُونَ سَنَةً — میں سمجھتا ہوں کہ تمہاری عمر بیس سال ہے

مَا هُوَ عُمْرُ بِنْتِكُمْ — تمہاری لڑکی کی کیا عمر ہے

عُمْرُهَا خَمْسُ سِنِينَ — اس کی عمر پانچ سال ہے

مَا الْفَائِدَةُ مِنْ هٰذَا — اس سے کیا فائدہ ہے

مَا ثَمَنُ هٰذَا الْمَوْزِ — اس کیلے کی کیا قیمت ہے

عربی	اردو
ثَمَنُهُ غَيْرُ مَعْلُوْمٍ	اس کی قیمت معلوم نہیں
مَالِيْ أَرَاكَ سَاكِتًا	کیا سبب ہے کہ میں تمہیں خاموش دیکھتا ہوں
هٰذَا مَا يُسَمُّوْنَهُ	اس کو کیا کہتے ہیں
يُسَمُّوْنَهُ بُرْتُقَالُ	اس کو سنترہ کہتے ہیں
هَلْ تَقْدِرُ أَنْ تَتَكَلَّمَ بِالْعَرَبِيْ	کیا تم عربی میں بات چیت کر سکتے ہو
نَعَمْ	جی ہاں
أَجْلِسُ عِنْدَ إِسْمٰعِيْلَ عَبْدِ اللّٰهِ سَاعَتَيْنِ	میں اسمٰعیل عبداللہ کے پاس دو گھنٹے بیٹھوں گا
أَيَّةُ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ	یہ کونسا درخت ہے
لَا أَعْرِفُ	میں نہیں جانتا
أَيَّ كِتَابٍ تَقْرَأُ	تم کونسی کتاب پڑھتے ہو
أَقْرَأُ قُدُوْرِيْ	میں قدوری پڑھتا ہوں
عَنْ أَيِّ شَيْءٍ تَبْحَثُوْنَ	تم کس بات پر بحث کر رہے
نَبْحَثُ فِيْ مَسْئَلَةِ الْحِجَازِيَّةِ	ہم مسئلہ حجاز کے متعلق بحث کر رہے ہیں
مَا فِيْ يَدِكَ	تمہارے ہاتھ میں کیا ہے
بِيَدِيْ زُجَاجٌ	میرے ہاتھ میں آئینہ ہے
إِنِّيْ أَرْتَعِدُ مِنَ الْبَرْدِ	میں سردی سے کانپ رہا ہوں
أَيْنَ مَطْوَتُكَ يَا أَخِيْ	بھائی آپ کا چاقو کہاں ہے

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُوْنَ

سبق نمبر ۲۸

فَسِّرْ مَعْنٰى هٰذَا الْكَلَامِ	اس کلام کے معنی بیان کرو
اُقْعُدْ هَادِئًا يَا اَخِيْ	بھائی آرام سے بیٹھو
تَقَرَّبْ اِلَيَّ	میرے قریب آجاؤ
اَلْزِمْ مَكَانَكَ يَا اِبْرَاهِيْمُ	اے ابراہیم اپنی جگہ بیٹھے رہو
سَهِرْتُ اللَّيْلَ كُلَّهٗ	میں ساری رات جاگتا رہتا ہوں
مِنْ اَيْنَ اَنْتَ اٰتٍ	تم کہاں سے آتے ہو
مِنْ مَسْجِدٍ جَامِعٍ	جامع مسجد سے
اِلٰى اَيْنَ اَنْتَ مَقْلُوْدٌ	تم کہاں جاتے ہو
اِلٰى جَامِعٍ مَسْجِدٍ	جامع مسجد کی طرف
يَعُوْدُ بَعْدَ نِصْفِ سَاعَةٍ	وہ آدھے گھنٹے کے بعد واپس آئیگا
اَنْتَ اَصْغَرُ مِنِّيْ	تم مجھ سے چھوٹے ہو
نَعَمْ	جی ہاں
مَوْلَانَا خُجَنْدِيْ اَكْبَرُ مِنْ مَوْلَوِيْ عَبْدِ الْعَلِيْمِ	مولانا خجندی مولوی عبدالعلیم سے بڑے ہیں۔
اَشْعُرُ بِنَسِيْمٍ بَارِدٍ	میں ٹھنڈی ہوا محسوس کرتا ہوں
اِنِّيْ اَكْتُبُ بِالرِّيْشَةِ	میں انگریزی قلم سے لکھتا ہوں
لِمَ لَا تَجِيْءُ اِلٰى بَيْتِيْ	تم میرے مکان پر کیوں نہیں آتے
اَجِيْءُ بَعْدَ الْعَصْرِ	میں عصر کی نماز کے بعد آؤں گا

قَابَلْتُهُ فِي الْأُسْبُوعِ الْمَاضِي
میں اس شخص سے گزشتہ ہفتہ میں ملا

رُبَمَا يَرْجِعُ سيٹھ مُحَمَّد حُسَيْن يَوْمَ الْخَمِيسِ
غالباً سیٹھ محمد حسین جمعرات کو واپس آئیں گے

أَطْفَأْنَا الْقِنْدِيلَ حِينَ غَلَبَ عَلَيْنَا النَّوْمُ
ہم نے لالٹین کو گل کر دیا جب کہ ہم پہ نیند غالب ہوئی

لَا تَصْعَدُوا عَلَى هَذَا السَّرِيرِ
اس پلنگ پر نہ چڑھو

لَا تَنْزِلُوا مِنْ هَذِهِ الْغُرْفَةِ
اس بالاخانہ سے نہ اترو

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

سبق نمبر ۲۹

لَقَدْ طَالَ شَعْرِي كَثِيرًا
میرے بال بہت بڑھ گئے ہیں

لِسَانُ الْعَاقِلِ فِي فَمِهِ
عقلمند کی زبان اس کے منہ کے اندر رہتی ہے

قَدْ نَزَلَتْ لِحْيَتِي عَلَى صَدْرِي
میری داڑھی میرے سینے تک پہنچی ہوئی ہے

ذَالِكَ الرَّجُلُ أَخِي وَهَذِهِ الْامْرَأَةُ أُخْتِي
یہ شخص میرا بھائی ہے اور یہ عورت میری بہن ہے

شَخْصٌ يَقْرَعُ الْبَابَ
کوئی شخص دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے

هَلْ حَضْرَةُ مَوْلَانَا إِبْرَاهِيم خَلِيل فِي الْمَنْزِلِ
کیا مولانا ابراہیم خلیل گھر میں ہیں

نَعَمْ هُوَ مَوْجُودٌ فِي الْبَيْتِ
جی ہاں وہ گھر میں موجود ہیں

مِنْ فَضْلِكَ أَخْبِرْهُ بِقُدُومِي
براہ کرم انہیں میرے آنے کی خبر دیجئے

مَا حَالُ أَبِيكُمْ
آپ کے والد کا کیا حال ہے

هُوَ مَرِيْضٌ	وہ بیمار ہیں
اَللّٰهُ يَشْفِيْهِ	اللہ ان کو شفا دے
اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ	اللہ تم کو شفا عطا کرے
اَنْتَ تَاَخَّرْتَ كَثِيْرًا اَلْيَوْمَ	آج تم نے بہت تاخیر کی
مَا اَمْكَنَنِيْ اَنْ اَجِيْءَ قَبْلَ الْاٰنَ	اس سے پہلے میرا آنا ناممکن نہیں تھا
هَلْ تَسْمَحُ لِيْ بِاَنْ اَنْظُرَهُ	کیا آپ اجازت دینگے کہ میں اسے دیکھوں
كَمِ الْاُجْرَةُ لِهٰذَا الْمَكَانِ	اس مکان کا کتنا کرایہ ہے
هَلْ تَسْمَحُ لِيْ اِنْ اَسْاَلَكَ	کیا آپ مجھے اجازت دینگے کہ میں آپ کا
مَا هُوَ اِسْمُ الْجَنَابِ	نام دریافت کروں
اَنَا اَقْدِرُ اُعْطِيْكَ هٰذَا الشَّيْءَ	میں یہ چیز تمہیں دے سکتا ہوں
اِنِّيْ اُرِيْدُ اُعْطِيْكَ هٰذَا الشَّيْءَ	میں یہ چیز تمہیں دینا چاہتا ہوں
قُلْ لِيْ مَا ثَمَنُ هٰذَا الْمَوْزِ	مجھے اس "کیلے" کی کیا قیمت ہے

اَلدَّرْسُ الثَّلٰثُوْنَ

سبق نمبر ۳۰

دعائیہ فقرے

صَبَّحَكَ اللّٰهُ بِالْخَيْرِ	اللہ تمہاری صبح خیریت سے کرے
اَسْعَدَ اللّٰهُ صَبَاحَكُمْ	اللہ آپ کی صبح نیک کرے

یہ دونوں جملے "گڈ مارننگ" کے ہم معنی ہیں اور صبح کی ملاقات میں بولے جاتے ہیں

مَسَّاكَ اللّٰهُ بِالْخَيْرِ	اللہ آپ کی شام خیریت سے کرے
اَسْعَدَ اللّٰهُ مَسَاءَكُمْ	اللہ آپ کی شام نیک کرے

یہ دونوں جملے "گڈ نائٹ" کے ہم معنی ہیں اور شام اور رات کی ملاقات میں بولے جاتے ہیں۔

اَلدَّرْسُ الْحَادِي وَالثَّلَاثُوْنَ

سبق نمبر ۳۱

لکھنے پڑھنے کے متعلق بات چیت

مَدْرَسَةٌ	تعلیم کی جگہ	طَبَقَةٌ	جماعت کلاس
يَرَاعٌ	دیسی قلم	قَلَمُ الرَّصَاصِ	پنسل
اَلرِّيشَةُ	ہولڈر انگریزی قلم	مِدَادٌ	روشنائی
قِرْطَاسٌ	کاغذ	جَاذِبٌ	سیاہی چوس، بلاٹنگ پیپر
كُرَّاسٌ	پن	اَلْإِمْلَاءُ	لکھوانا
اَلْمِطْوَاةُ	چاقو	اَلشَّطْبُ	قلمزد کرنا

أَيْنَ تَقْرَأُ يَا إِبْرَاهِيمُ	ابراہیم تم کہاں پڑھتے ہو
أَنَا أَقْرَأُ فِي الْمَدْرَسَةِ الْمُعِينِيَّةِ	میں مدرسہ معینیہ میں پڑھتا ہوں
فِي أَيَّةِ طَبَقَةٍ	کون سی جماعت میں پڑھتے ہو
فِي الطَّبَقَةِ الْأُولَى	پہلی جماعت میں پڑھتا ہوں
سَمِّعْنِي دَرْسَكُمْ	مجھے اپنا سبق سناؤ
أَعْطِنِي قَلَمَ الرَّصَاصِ	مجھے اپنی پنسل دو
أَيْنَ مِطْوَاتُكَ	تمہارا چاقو کہاں ہے
أَنَا أُمْلِي عَلَيْكَ	میں تم کو لکھواتا ہوں

إِنِّيْ أَكْتُبُ بِالرِّيْشَةِ	میں انگریزی قلم سے لکھتا ہوں
مِدَادِيْ غَلِيْظٌ جِدًّا	میری روشنائی بہت گاڑھی ہے
هٰذَا الْمِدَادُ لَا يَجْرِيْ بِسُهُوْلَةٍ	یہ سیاہی اچھی طرح نہیں چلتی
هٰذَا الْقِرْطَاسُ رَدِيٌّ	یہ کاغذ ردی ہے
أُشْطُبْ عَلٰى هٰذَا السَّطْرِ	اس سطر کو قلمزد کردو
بِكَمْ اشْتَرَيْتَ قَلَمَ الرَّصَاصِ	تم نے پنسل کتنے میں خریدی

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ وَالثَّلٰثُوْنَ

سبق نمبر ۳۲

کھانے پینے کے متعلق بات چیت

خُبْزٌ	روٹی	اَلْعَطَشُ	پیاس	إِدَامٌ	سالن
شَايٌ	چاے	مَاءٌ	پانی	ثَلْجٌ	برف
لَحْمٌ	گوشت	سِيجَارٌ	سگرٹ	فِلْفِلٌ	مرچ
لَعُوْقٌ	چٹنی	لَحْمٌ مَشْوِيٌّ	بھنا ہوا گوشت	مِلْعَقَةٌ	چمچہ
جَزَرٌ	گاجر	بَطَاطَةٌ	آلو	لِفْتٌ	شلجم
كُمَّثْرٰى	امرود	قُلْقَاسٌ	اروی	رُمَّانٌ	انار
مَوْزٌ	کیلا	بُرْتُقَالٌ	سنترہ	قِثَّاءٌ	ککڑی
غَدَاءٌ	دوپہر کا کھانا	عِنَبٌ	انگور	خُبْزٌ فَرَنْجِيٌّ	ڈبل روٹی
لَبَنٌ	دودھ	عَشَاءٌ	رات کا کھانا	بَيْضَةٌ	انڈا

شِیْشَۃٌ	حقہ	فُجْلٌ	مولی	أُرْزٌ	چاول
مُخَلَّلٌ	اچار	جَوْزٌ	اخروٹ	اَلْجُوْعُ	بھوک
کُبَّابَۃٌ	گلاس	فُطُوْرٌ	صبح کا ناشتہ		

اِنِّیْ جِعْتُ کَثِیْرًا	میں بہت بھوکا آدمی ہوں
عَذَّبَنِیْ الْجُوْعُ الْآنَ	مجھے اس وقت بہت بھوک لگ رہی ہے
هَاتِ لِیْ شَیْئًا مِنَ الطَّعَامِ	میرے لئے کھانے کی کوئی چیز لاؤ
اِنِّیْ عَطْشَانٌ جِدًّا	میں بہت پیاسا ہوں
هَاتِ لِیْ کُبَّابَۃَ مَاءٍ بَارِدٍ	میرے لئے ٹھنڈے پانی کا گلاس لاؤ
هَلْ عِنْدَكَ ثَلْجٌ	کیا آپ کے پاس برف ہے
هٰذَا اللَّحْمُ مَشْوِیًّا وَاَنَا اُحِبُّ بَیْضَۃً	یہ بھنا ہوا گوشت ہے اور انڈا چاہتا ہوں
هَلْ تَغَدَّیْتَ الْیَوْمَ	کیا آپ نے آج دوپہر کا کھانا کھایا
تَغَدَّیْتُ مُتَأَخِّرًا	میں نے دوپہر کا کھانا دیر سے کھایا
اَتَجِیْءُ عِنْدِیْ بُکْرَۃً لِلْفُطُوْرِ	کیا آپ صبح میرے پاس ناشتہ کیلئے آئیں گے
اُقَدِّمُ لَکُمْ بَطَاطَۃً وَمُخَلَّلً	میں آلو اور اچار چٹنی پیش کروں گا
اُطْلُبْ مِنِّیْ مَا شِئْتَ	تم جو چاہو مجھ سے طلب کرو
تَفَضَّلْ کُلْ یَا حَضْرَتُ	آئیے جناب کھائیے
سَبَقْتُكَ وَلَیْسَ لِیْ اِشْتِهَاءٌ	میں آپ سے پہلے کھا چکا ہوں اور مجھے بھوک نہیں ہے
لَا تَشْتَهِیْ نَفْسِیْ اَنَا شَبْعَانٌ	میرا جی نہیں چاہتا میرا پیٹ بھرا ہوا ہے
لَا تَتَکَلَّفْ کَاَنَّكَ فِیْ بَیْتِكَ	تکلف نہ کیجئے آپ کا گھر ہے

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالثَّلٰثُوْنَ

سبق نمبر ۳۳

لباس و پوشاک کے متعلق بات چیت

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
عَبَاءٌ	جُبّہ	عِمَامَةٌ	صافہ	بُرْدٌ	چادر
سَاكُو	اوورکوٹ	حِذَاءٌ	جوتا	رِبْطَةٌ	نکٹائی
جَزْمَةٌ	بوٹ	نَوْشَةٌ	جورش	سِتْرَةٌ	کوٹ
زِرٌّ	بٹن	رِدَاءٌ	چکن	مَدَاسَةٌ	سلیپر
فَانِيلَةٌ	بنیان	سِرَاوِيل	پاجامہ	يَاقَةٌ	کالر
قَمِيصٌ	کرتا	طَرْبُوشٌ	ترکی ٹوپی	قَصَّارٌ	دھوبی
				غَسِيلٌ	دھلائی

عربی	اردو
هُوَ يَلْبَسُ قَمِيصًا	وہ قمیص پہنتا ہے
أَيْنَ سِتْرَةٌ	کوٹ کہاں ہے
أَنَا أَلْبَسُ عَبَاءً	میں جبہ پہنتا ہوں
أَيْنَ زِرُّ قَمِيصِي	میری قمیص کے بٹن کہاں ہیں
مَنْ بَائِعُ الطَّرْبُوشِ	ترکی ٹوپی بیچنے والا کون ہے
لَيْسَ عِنْدَهُ سَرَاوِيلُ	اس کے پاس پاجامہ نہیں ہے
اَلْقَصَّارُ يَطْلُبُ الْغَسِيلَ	دھوبی دھلائی مانگتا ہے
كَمْ يَطْلُبُ	کتنی مانگتا ہے

هُوَ اَخَذَ مِنِّيْ رَبْطَةَ الرَّقَبَةِ — اس نے مجھ سے نکٹائی لی

اَلْبَسُ الْيَوْمَ الْحِذَاءَ الْجَدِيْدَةَ — میں آج نیا جوتہ پہنوں گا

تَعَالَ هُنَا لَا تَخْلَعِ الْجَزْمَةَ — یہاں آؤ اپنا بوٹ نہ اُتارو

هٰذِهِ الطَّرْبُوْشُ اَصْبَحَتْ عَتِيْقَةً — یہ ترکی ٹوپی پُرانی ہوگئی

لِمَ لَا تَنْزِعُ ثِيَابَكَ الْوَسِخَةَ — تم اپنے میلے کپڑے کیوں نہیں اُتارتے

مَنْ خَاطَ لَكَ السَّرَاوِيْلَ — تمہارا پاجامہ کس نے سیا

هَاتِ مَدَاسِيْ — میرے سلیپر لاؤ

اُرِيْدُ بُرْدًا — میں چادر چاہتا ہوں

هُوَ اَخَذَ مِنِّيْ فَانِيْلَةً — اس نے مجھ سے بنیان لیا

هُوَ يَطْلُبُ يَاقَةً — وہ کالر مانگتا ہے

اَعْطِنِيْ زِرًّا — مجھے بٹن عنایت کیجئے

هَاتِ عَبَائِيْ — میرا جبّہ لاؤ

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالثَّلٰثُوْنَ

سبق نمبر ۳۴

اوقات و ایّام

صَبَاحٌ	فجر	شَهْرٌ	مہینہ	ظُهْرٌ	دوپہر
نَهَارٌ	دن	سَحَرٌ	صبح کا وقت	اَلْيَوْمُ	آج
قبل الامس	پرسوں گزشتہ	یوم الثلثا	منگل	سَنَةٌ	برس

يَوم السَّبت	سنیچر	سَاعَةٌ	گھنٹہ	أُسْبُوعٌ	ہفتہ
يَوم الأربعة	بدھ	يوم الأحد	اتوار	دقيقةٌ	منٹ
مَسَاءٌ	شام	يوم الخميس	جمعرات	يَوم الاثنين	پیر
غد	کل آئندہ	لَيلٌ	رات	يوم الجمعه	جمعہ
بَعد الغد	پرسوں آئندہ	أَمس	کل گزشتہ		

أَنَا مُسَافِرٌ اَليَوْمَ — میں آج سفر کروں گا

نَحْنُ نُسَافِرُ بَعْدَ الْغَدِ — ہم پرسوں سفر کریں گے

أَنَا أُلَاقِيكَ بَعْدَ الْأُسْبُوعِ — میں تم سے ایک ہفتہ کے بعد ملاقات کروں گا

إِشْتَرَيْتُ الْكُتُبَ بِالْأَمْسِ — میں نے کل کتابیں خریدی تھیں

أُقِيمُ هٰهُنَا الْيَوْمَ — میں آج یہاں قیام کروں گا

مَتٰى تَجِيْءُ سَيِّدُ أَحْمَدُ — سید احمد کب آئیں گے

يَجِيْءُ بَعْدَ سَاعَةٍ وَدَقِيْقَتَيْنِ — ایک گھنٹہ اور دو منٹ کے بعد آئیں گے

أَنَا أُسَافِرُ بَعْدَ الْأُسْبُوعِ إِلٰى بَمْبَئِيْ — میں ایک ہفتہ کے بعد بمبئی کی طرف سفر کرونگا

أَيْنَ عَبْدُ الْوَحِيْدِ — عبدالوحید کہاں ہے؟

قَبْلَ الْأَمْسِ كَانَ هُنَا — وہ پرسوں اس جگہ تھا

قَدِمْتُ مِنْ سَفَرِيْ هٰذَا يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ — میں اپنے سفر سے پیر کے دن آیا ہوں

مَتٰى يَرْجِعُ صَاحِبُكَ — تمہارا دوست کب واپس آئے گا

رُبَّمَا يَرْجِعُ يَوْمَ الْأَحَدِ — غالبًا وہ اتوار کے دن واپس آئے گا

هُوَ يُسَافِرُ شَهْرًا كَامِلًا — وہ کامل ایک مہینہ تک سفر کریگا

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالثَّلٰثُوْنَ

سبق نمبر ۳۵

سفر کے متعلق بات چیت

قِطَارٌ	گاڑی ریل	عَفْشٌ	اسباب	دَرَجَةُ الثَّانِيَة	
اُجْرَةٌ	کرایہ	دَرَجَةٌ	فرسٹ	سکنڈ کلاس	
كُمْسَارِيٌّ	ٹکٹ کلکٹر	الْاُوْلٰى	کلاس	دَارِعِيُّ الْبَابُوْر	
قِطَارُ الْبَرْق	ٹریم	بَابُوْرٌ	بحری جہاز	جہاز کپتان	
دَرَجَةُ الثَّالِثَةُ	تھرڈ کلاس	فُلُوْسٌ	بہت سے پیسے	رُوْبِيَه	
فِلْسٌ	پیسہ	جو تین پیسہ میں چلتا ہے		روپیہ	
قُرُوْشٌ	ایک عربی سکہ	مَحَلُّ الْاِسْتِرَاحَةِ		جَمَلٌ	اونٹ
جَمَّال	اونٹ	مسافر خانہ			
تَذْكِرَةٌ	ٹکٹ	حَمَّالٌ			
مَحَطَّةٌ	سٹیشن	قلی			
		رَكْبَة	تانگہ		

اَنَا اُسَافِرُ الْيَوْمَ اِلٰى بَمْبَئِى — میں آج بمبئی کی طرف سفر کروں گا

اَيْنَ بَيْتُ التَّذْكِرَة — ٹکٹ گھر کہاں ہے؟

هَاتِ رَكْبَة — تانگہ لاؤ

اُدْعُ حَمَّال — قلی کو بلاؤ

فِیْ أَیِّ وَقْتٍ یَجِیْءُ الْقِطَارُ یَا أَخِیْ	بھائی ریل کب آئے گی
یَجِیْءُ فِی السَّاعَةِ الثَّمَانِیَةِ صَبَاحًا	صبح آٹھ بجے آئے گی
أَیْنَ مَحَلُّ الْاِسْتِرَاحَةِ	مسافر خانہ کہاں ہے
یَا حَمَّالُ! نَزِّلْ عَفْشَنَا	اے قلی ہمارا اسباب اُتار
کَمْ أُجْرَةُ الدَّرَجَةِ الثَّالِثَةِ إِلٰی بَمْبَئِیْ	تیسرے درجہ کا کرایہ بمبئی تک کیا ہوگا۔
أَعْطِنِیْ تَذْکِرَةَ دَرَجَةٍ ثَالِثَةٍ	مجھے تیسرے درجہ کا ٹکٹ عنایت فرمایئے
أَیْنَ رَائِسُ الْبَابُوْرِ	جہاز کا کپتان کہاں ہے؟
هُوَ غَیْرُ مَوْجُوْدٍ	وہ موجود نہیں ہے

فِیْ أَیِّ وَقْتٍ یَقُوْمُ الْبَابُوْرُ الْأَوَّلُ إِلٰی جِدَّةَ جدہ کو پہلا جہاز کب روانہ ہوگا

کَمِ الْأُجْرَةُ یَا أَخِیْ	اے بھائی اس کا کرایہ کیا ہے
هٰذَا قِطَارُ الْبَرْقِ	یہ ٹریم ہے
هٰذِهٖ مَحَطَّةٌ	یہ سٹیشن ہے

أَنَا أُوْصِلُکُمْ إِلٰی مَحَلِّ الْاِسْتِرَاحَةِ میں آپ کو مسافر خانہ تک پہنچا دوں گا۔

لَا تَصْعَدُوْا عَلٰی هٰذِهِ السُّلَّمِ	اس پل پر نہ چڑھو (اس سیڑھی پر نہ چڑھو)
أَغْلِقِ الْبَابَ وَافْتَحِ الشُّبَّاکَ	دروازہ بند کردو اور کھڑکی کھول دو

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالثَّلٰثُوْنَ

سبق نمبر ۳۶

خرید و فروخت کے متعلق بات چیت

ثَمَنٌ	قیمت	غَالٍ	مہنگا	فِنْجَانٌ	پیالی
فُوْطَةٌ	تولیہ	تَسَاهُلٌ	رعایت	سِعْرٌ	نرخ
شَرَبَاتٌ	جرابیں	مَنْدِيْلٌ	رومال	قِنْدِيْلٌ	لالٹین
		رَخِيْصٌ	سستا		

كَمْ ثَمَنٌ بِهٰذَا الشَّيْءِ	اس چیز کی کیا قیمت ہے
رُوْبِيَّتَيْنِ	دو روپے
هٰذَا غَالٍ جِدًّا	یہ بہت گراں ہے
هَلْ عِنْدَكُمْ فُوْطَةٌ	کیا آپ کے پاس تولیا ہے
نَعَمْ خُذْ هَا	جی ہاں لیجیے
لَمْ تُعْجِبْنِيْ هٰذَا أَرِنِيْ خِلَافَهٗ	یہ مجھے پسند نہیں ہے دوسری دکھائیے
أُرِيْدُ فِنْجَانًا وَمَنْدِيْلٌ	میں پیالی اور رومال چاہتا ہوں
لَيْسَ عِنْدِيْ فِنْجَانٌ وَمَنْدِيْلٌ	میرے پاس پیالی اور رومال نہیں ہے
يَا سَيِّدِيْ لِمَ لَا تَجِيْءُ إِلٰى مَحَلِّنَا	جناب آپ ہماری دکان پر کیوں نہیں آتے۔
هٰذَا رَخِيْصًا	یہ بہت ارزاں ہے

عربی	اردو
مَا ثَمَنُ هٰذَا الْقِنْدِيْلِ	اس لالٹین کی کیا قیمت ہے
ثَمَنُهُ خَمْسُ رُوْبِيَّة	اس کی قیمت پانچ روپے ہے
اَتَسَاهَلُ مَعِيْ فِيْ هٰذَا الثَّمَنِ	کیا آپ اس قیمت میں میرے ساتھ رعایت کر سکتے ہیں ۔
لَا هٰذَا غَيْرُ مُمْكِنٍ	نہیں یہ غیر ممکن ہے (ایسا نہیں ہو سکتا)
مَتٰى اِشْتَرَيْتَ هٰذَا الشَّيْءَ يَا اَخِيْ	بھائی تم نے یہ چیز کب خریدی
اِشْتَرَيْتُ فِي الْاُسْبُوْعِ الْمَاضِيْ	میں نے گذشتہ ہفتہ میں خریدی تھی
هٰذَا مَا يُسَمُّوْنَهُ	اس کو کیا کہتے ہیں ؟
يسمونه صحن	اس کا نام رکابی ہے ۔
اَعْطِنِيْ مِنْدِيْلُ الْحَرِيْرِ	مجھے ایک ریشمی رومال دیجئے
نَعَمْ سَاُحْضِرُ	جی بہت اچھا میں ابھی پیش کرتا ہوں
هَلْ تُرِيْدُ زَائِدًا	کیا آپ زیادہ چاہتے ہیں
لَا هٰذَا يَكْفِيْ	نہیں بس یہ کافی ہے
هَلْ عِنْدَكُمْ ذَهَبٌ اَحْمَرُ	کیا آپ کے پاس سرخ سونا ہے
لَيْسَ عِنْدِيْ يَا سَيِّدِيْ	نہیں جناب میرے پاس نہیں ہے

الدرس السابع والثلثون

سبق نمبر ۳۷

سفر حج (ایک بدو سے بات چیت)

اس سبق کو شروع کرنے سے پہلے یہ بتا دینا ضروری ہے کہ آج کل حجاز، مصر، شام اور عراق میں جو عربی زبان بولی جاتی ہے وہ قدیم عربی سے کسی قدر مختلف ہے اور اس میں بعض ایسے تغیرات ہو گئے ہیں جن کا سمجھنا قدیم عربی جاننے والوں کیلئے نہایت دشوار ہے۔

صحیح عربی	مروجہ عربی	معنی
هُوَ يَقُولُ مَنْ هٰذَا	هُوَ يَكُولُ مِيْنَ	وہ کہتا ہے یہ کون ہے؟
هَاتِ الْمَاءَ	جِيْب مُوْيه	پانی لاؤ
هُنَا أَيْنَ مَنْزِلُكَ	هُنَا فِيْنَ مَنْزِلَكَ	یہاں آپ کا کس جگہ قیام ہے
مَاقَالَ لَكَ رَاعِيْ	مَاكَالَ لَكَ رَاعِيْ	تم سے جہاز کے مالک نے کیا کہا
أَلْبَابُوْرِ	أَلْبَابُوْر	
أَلْآنَ أَيْنَ تُرِيْدُ	دَحِيْنَ أَنْتَ فِيْنَ	اب تم کہاں جاؤ گے
أَلذَّهَابَ	رَايِحْ	
تَفَضَّلْ أُقْعُدْ هُنَا	أَنْتَ أَكْعُدْ هُنَا	آپ یہاں تشریف رکھیے
أَلَيْسَ كَذَالِكَ	مُشْ كَدَا	کیا ایسا نہیں
أَنَا أَذْهَبُ مَعَكَ	أَنَا أَرْدِيْتَ مَعَاكَ	میں آپ کے ساتھ بازار

اِلَی السُّوْقِ	اِلَی السُّوْقِ	جاؤں گا
مَتیٰ تَقُوْمُ مِنَ النَّوْمِ	اَنْتَ تَنَامُ لِمَاذَا مَتیٰ تَكُوْمُ	آپ نیند سے کب بیدار ہونگے
اَنَا سَاعَمَلُ لَكَ	اَنَا مَعَكَ اَسْتَوِیْ	میں تمہاری اعانت کے لئے
مُسَاعِدٌ	اِحْسَان	سعی کروں گا

اِن تغیرات کو پیشِ نظر رکھ کریں نے اِس سبق میں قصداً بعض ایسے جملے لکھے ہیں جو فصاحت کے اعتبار سے صحیح نہیں ہیں لیکن بلادِ اسلامیہ میں عام طور پر بولے اور سمجھے جاتے ہیں۔ (مؤلف)

اِسْمُكَ اِیْه	تمہارا کیا نام ہے؟
اِسْمِیْ عَبْدُ اللّٰه	میرا نام عبداللہ ہے
اَنْتَ مِنْ فِیْنَ جِئْتَ	تم کہاں سے آئے ہو؟
اَنْتَ فِیْنَ بِلَادِكَ	تمہارا وطن کہاں ہے؟
اَنْتَ لِمَا جِئْتَ اِلٰی هٰهُنَا	تم یہاں کس غرض سے آئے ہو
اَنْتَ فِیْنَ تَبْغَهْ تَرُوْح	تم کہاں جانا چاہتے ہو
اَنَا لِیْ وَاللّٰهِ اَحَبُّكَ كَثِیْر	مجھے آپ کے ساتھ بہت محبت ہے
تَفَضَّلْ تَعَالَ عِنْدِیْ	آئیے میرے پاس آئیے
اَنَا دِحِیْنَ اَجِیْءُ اَنْتَ اَقْعُدْ هِنَا	میں ابھی آتا ہوں آپ یہاں بیٹھئے
اِنْ كَانَ تَبْغِ شَیْءٌ اَنَا اَجِبْ لَكَ	آپ کو جس چیز کی ضرورت ہو مجھ سے کہئے۔
تَعَالْ مَعَایَ	میرے ساتھ آئیے
اَنْتَ بَیْتُكَ كَمْ بَعِدْ	آپ کا مکان کتنی دور ہے

یا اخی انت اشبك زعلان	بھائی آپ کیوں ناراض ہیں
یا اخی لیش تکسر عزتنا	بھائی تم ہماری کیوں بے عزتی کرتے ہو
انا امشی معکم الی السوق	میں تمہارے ساتھ بازار چلوں گا
انت لا تحسبنی رجل ناقص	آپ مجھے غیر معتبر آدمی نہ سمجھیں
انت متی ترجع	تم کب واپس آؤ گے
خل هذا الشغل	اس کام کو چھوڑ دو
دحین الی البیت	آپ گھر چلو (اصبر۔ ٹھیرو)
هذا بکم ثمنه	اس چیز کی کیا قیمت ہے
انا اقدر اقلت صحیح	میں صحیح طور پر نہیں کہہ سکتا
لیس عندی من المعلوم	مجھے معلوم نہیں
انا اروح الیوم عند لامی البابور	میں آج جہاز کے مالک کے پاس جاؤں گا
ایش اسمه فی العرب	عرب میں اس چیز کا کیا نام ہے
هذا الشیء خلی فی الصندوق	اس چیز کو صندوق میں رکھ دو
انا فی الصبح اجیء عندك	میں صبح تمہارے پاس آؤں گا
هات الکبریت	دیا سلائی لاؤ
خذ اشغل السجارة	لو سگریٹ سلگاؤ۔ سگریٹ جلاؤ
انا اطلب منك واحد قرش	میں آپ سے ایک قرش مانگتا ہوں
دحین لیس عندی موجود	اس وقت میرے پاس موجود نہیں ہے
دحین انا الاقیك بعد الظهر	اب میں تم سے ظہر کی نماز کے بعد ملوں گا
انت فین ولدك	آپ کا بیٹا کہاں ہے

آپ کیا کر رہے ہیں	أَنْتَ أَيْشْ تُسَوِّيْ
کیا آپ کو چائے کی ضرورت ہے	هَلْ أَنْتَ تُرِيْدُ شَايْ
ضرورت نہیں	مُوْ لَازِمْ
احمد کہتا ہے کہ تم نماز پڑھاؤ	أَحْمَدُ يَقُوْلُ أَنْتَ تَقَدَّمْ لِلصَّلٰوةِ
میں ہندوستانی ہوں اس لئے میں آسا عربی نہیں بول سکتا	أَنَا هِنْدِيْ فَلِهٰذَا أَنَا مَا أَقْدِرُ أَتَكَلَّمُ عَرَبِيًّا بِسُهُوْلَةٍ
دو دن کے بعد میرا ارادہ مدینہ کی طرف سفر کرنے کا ہے	أَنَا أُرِيْدُ بَعْدَ يَوْمَيْنِ أُسَافِرُ إِلَى الْمَدِيْنَةِ
میں اس سے پہلے مدینہ شریف نہیں گیا	أَنَا مَا رُحْتُ قَبْلَ هٰذَا إِلَى الْمَدِيْنَةِ
شیخ عدنان بول رہا ہے اس کو آواز دو	شَيْخُ عَدْنَانْ يَتَكَلَّمُ نَادِيْ لَهُ
بھائی تم نے مجھ پر ظلم کیا	أَنْتَ ظَلَمْتَنِيْ يَا أَخِيْ
اللہ آپکو میری طرف کافی ہے جیسا آپ نے مجھ پر ظلم	يَكْفِيْكَ رَبِّيْ مِثْلَ مَا أَظْلَمْتَنِيْ
تم نے اسے کیوں دھمکایا	أَنْتَ لَيْشْ خَاصَمْتَهُ
تم نے اس شخص سے کیوں جھگڑا کیا	أَنْتَ لِمَاذَا تَتَعَرَّضُ لِهٰذَا الرَّجُلِ
تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پڑوسی ہو پس تم میرے ساتھ نیکی کرو	أَنْتَ جَارُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِأَجْلِ هٰذَا افْعَلْ مَعِيْ إِحْسَانًا
میں نے سنا تھا کہ اہلِ مکہ کے اخلاق اچھے ہیں۔	سَمِعْتُ أَهْلَ الْمَكَّةِ أَخْلَاقُهُمْ حَسَنَةٌ
تم سچے ہو اور تمہارا کلام سچا ہے	أَنْتَ صَادِقٌ وَكَلَامُكَ مُصِيْبٌ
کیا تم روٹی کھانا چاہتے ہو	هَلْ تُرِيْدُ تَاكُلُ خُبْزْ

أَنْتَ فَهِّمْ هٰذَا بِمَقْصَدِي	تم اس شخص کو میرا مطلب سمجھا دو
صَاحِبُكَ الَّذِي هُوَ كَانَ مَعَكَ	وہ تمہارا دوست جو تمہارے ساتھ تھا۔
فِلِيْنَ ذَهَبَ	کہاں گیا
أَنْتَ إِمْشِي مَعِي	تم میرے ساتھ چلو
هَلْ أَنْتَ تُرِيدُ تُكَلِّمُنَا شَيْئًا	کیا تم ہم سے کچھ بات کرنا چاہتے ہو
أَنْتَ رَخِّصْنِي بَعْدَ أَجِيءُ	تم مجھے اجازت دو میں پھر آؤں گا
أَنْتَ إِعْتَبِرْ كَلَامِي	آپ میری بات پر اعتبار کیجئے
أَنْتَ إِلَى مَتَى تُقِيمُ هُنَا	آپ یہاں کب تک ٹھہریں گے
أَلْيَوْمَ أَنَا كُنْتُ كَثِيرَ الْاشْتِغَالِ	آج میں بہت کاموں میں مصروف تھا
بِهٰذَا السَّبَبِ مَا قَدَرْتُ أَسَوِّي تَشْغُلَاتَ	اس وجہ سے آپ کا کام نہیں کر سکا
تَرُوحُونَ مِنْ هُنَا إِلَى أَيْنَ تُرِيدُ	اب یہاں سے آپ کہاں جانا چاہتے ہیں
هٰهُنَا إِلَى مَتَى تُقِيمُ	یہاں کتنے عرصہ قیام رہے گا
أَنَا جِئْتُ مِنَ الْهِنْدِ	میں اس وقت ہندوستان سے آرہا ہوں
أَنَا مُقِيمٌ هُنَا فِي حَارَةِ الْيَمَنِ	میں یہاں "حارۃ الیمن" میں مقیم ہوں
أَنْتَ بِالْمَرَّةِ إِنْسَانٌ طَيِّبٌ	تم ہر لحاظ سے اچھے آدمی ہو
هٰذَا الرَّجُلُ خَبِيثٌ لَا تَتَكَلَّمْ مَعَهُ	یہ بُرا آدمی ہے اس سے بات نہ کرو
أَنَا أُرِيدُ أَشْرَبُ الشَّاءَ	میں چائے پینا چاہتا ہوں
كَيْفَ أَصْبَحْتُمْ يَا أَخِي	بھائی تم نے کس حال میں صبح کی
أَنَا مَعَ الْعَافِيَةِ صَبَّحَكُمُ اللّٰهُ	میں بخیریت ہوں اللہ تعالیٰ خیــر

تعالی	برکت کے ساتھ تمہاری صبح
بالخیر والسعادة	کرے
أنت فین رائح	تم کہاں جاتے ہو
أنا رائح البلد	میں شہر جاتا ہوں
أنت من أین تجیٔ	تم کہاں سے آتے ہو؟
أنا واللہ رحت عند	خدا کی قسم میں شیخ عدنان کے پاس
"شیخ عدنان"	گیا تھا۔
لیش (کیوں) کان شغل ضروری	ایک ضروری کام تھا
وحین فین تسافر	اب تم کہاں جاؤ گے
أنا أسافر للحج إن شاء اللہ	میں انشاء اللہ حج کیلئے سفر کروں گا
مرحبا امشی معی	بہت خوب آؤ۔ میرے ساتھ چلو
ولکن فی هذا الوقت أنا مشغول	لیکن میں اس وقت مشغول ہوں
أنا أسأل بعد کم یوم یمشی	میں پوچھتا ہوں کہ کتنے دن کے بعد جہاز
البابور	چلے گا۔
إن شاء اللہ بعد تسعة أیام	انشاء اللہ نو دن کے بعد
وخبرنی یا أخی شغلك إیه	بھائی مجھے بتاؤ تم کیا کام کرتے ہو؟
بعدین أقلك	میں تم سے پھر کہوں گا
طیب وحین فین رائح	اچھا اب کہاں جاتے ہو
أنا أروح إلی السوق ما فطرت	میں بازار کی طرف جاتا ہوں میں نے ناشتہ نہیں کیا
أنا أشتری خبز وحلیب	میں روٹی اور دودھ خریدوں گا
تعال عندی الطعام حاضر	آؤ میرے پاس کھانا موجود ہے

عربی	اردو
لَا سَيِّدِيْ اَنْتَ رَجُلٌ كَبِيْرٌ	نہیں صاحب تم بڑے آدمی ہو
يَا وَلَدُ جِيْبُ فُطُوْر	اے لڑکے ناشتہ لاؤ
رَاحَ الْوَلَدُ وَجَابَ الشَّيْ	لڑکا گیا اور ایک سینی لایا
فِيْهَا خَمْسَة صُحُوْن	اس میں پانچ رکابیاں تھیں
وَاحِدٌ صَحْنُ الْاَرُزِّ وَاحِدٌ صَحْنُ الْحَلْوٰى وَاحِدٌ صَحْنُ الْفَتِيْرِ وَاحِدٌ صَحْنُ اللَّحْمِ مُشْوِيْ وَوَاحِدٌ صَحْنُ الْمُرَبّٰى۔	ایک رکابی چاولوں کی ایک حلوے کی ایک پراٹھے کی۔ ایک بھنے ہوئے گوشت کی اور ایک مربہ کی۔
اِشْرَبْ يَا اَخِيْ شَايْ	بھائی چائے پیو
طَيِّبْ	بہت اچھا
يَا اَخِيْ هَلْ اَنْتَ مَا رَاحَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ مِنْ قَبْلُ هٰذَا	بھائی کیا تم اس سے پہلے مدینہ نہیں گئے؟
لَا سَيِّدِيْ مَا رُحْتُ اَبَدًا	نہیں جناب میں کبھی نہیں گیا
وَحِيْنَ اَسْتَاذِنْ	اب میں اجازت چاہتا ہوں
بُكْرَه اَجِيْءُ اِنْشَاءَ اللهُ	کل آؤں گا انشا اللہ
طَيِّبْ مَرْحَبًا	اچھا مناسب ہے
جَاءَ عَبْدُ اللهِ وَقَالَ يَا اَخِيْ نَسِيْتُ مِطْوَتِيْ	عبداللہ آیا اور اس نے کہا بھائی میں اپنا چاقو بھول گیا
وَقَالَ اُحِبُّ اَنْ اُقَابِلَكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ	اور کہا کہ میں تم سے جمعہ کو ملنا چاہتا ہوں
وَحِيْنَ لَيْسَ عِنْدِيْ شُغْلٌ	اس وقت میرے پاس کچھ کام نہیں ہے

أَنَا أَلْتَمِسُ مِنْكُمْ إِذْهَبُوْا مَعِيْ	میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ میرے ساتھ چلو
إِرْشَادُكَ عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنِ	آپ کا ارشاد سر آنکھوں پر
كَثَّرَ اللّٰهُ خَيْرَكَ	اللہ تعالیٰ تم کو برکت دے۔
لَقَدْ سَرَّنِيْ رُؤْيَتُكَ يَا أَخِيْ	بھائی آپ کی ملاقات نے مجھے خوش کیا
إِنِّيْ سَعِيْدٌ بِرُؤْيَتِكُمْ	میں آپکی ملاقات کو باعث سعادت سمجھتا ہوں
نَزَلَ بِهٖ ضَيْفٌ اَلْيَوْمَ	آج اس کے گھر ایک مہمان آیا ہے
أَنْتَ لِمَاذَا زَعْلَانُ مِنِّيْ	تم مجھ سے کیوں ناراض ہو؟
لَا سَيِّدِيْ أَنَا رَاضٍ مِنْكَ	نہیں جناب میں آپ سے خوش ہوں
هٰذَا شَيْءٌ لَا يُوْصَفُ	اس چیز کی تعریف نہیں ہو سکتی
لَا أَظُنُّ أَنَّكَ تَفُوْزُ بِهٰذَا الْأَمْرِ	میں خیال نہیں کرتا کہ تم اس کام میں بامراد ہو گے
تَكَلَّمْ فِيْ مَا تَعْرِفُ وَاسْكُتْ عَمَّا تَجْهَلُ	جس چیز سے تو واقف ہے اسمیں گفتگو کر
أَيْنَ الشَّابُّ الَّذِيْ كَانَ مَعَكَ	وہ نوجوان کہاں ہے جو تیرے ساتھ تھا
إِلٰى مَتٰى تَبْقٰى هُنَا	تم یہاں کب تک ٹھہرو گے
لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ	کیوں ایسی بات کہتے ہو جو نہیں کرتے
أَيْنَ يَسْكُنُ شَيْخٌ زَيْنُ الدِّيْنِ	شیخ زین الدین کہاں رہتے ہیں
مِنْ أَيْنَ يُوْجَدُ هٰذَا الشَّيْءُ	یہ چیز کہاں ملتی ہے
ضَيَّعْتُ كِتَابِيْ	میں نے اپنی کتاب ضائع کر دی
أَرُوْحُ إِلَيْهِ بَعْدَ الْعَصْرِ	میں اس کے پاس عصر کے بعد جاؤں گا
أَنَا وَصَاحِبِيْ نُسَافِرُ بَعْدَ الْغَدِ	میں اور میرا رفیق پرسوں سفر کریں گے

يَا أَخِي إِذَا خَرَجْتَ لِحَاجَةٍ أَغْلِقِ الْبَابَ	بھائی جب تم کسی کام کے لئے باہر جاؤ تو دروازہ بند کر دو۔
يَا وَلَدُ هَاتِ فِنْجَانَ الشَّايِ لِحَضْرَةِ أَحْمَدْ سَعِيدٌ	اے لڑکے حضرت احمد سعید کے لئے چائے کی پیالی لاؤ
لَا تَتَكَلَّفْ يَا أَخِي أَنَا لَسْتُ مُتَعَوِّدًا بِهٰذِهِ الْأَشْيَاءِ	بھائی تکلف نہ کریں میں ان چیزوں کا عادی نہیں ہوں۔
طَيِّبْ الْأَمْرُ لَكُمْ	اچھا آپ کا ارشاد منظور ہے

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالثَّلٰثُوْنَ

سبق نمبر ۳۸

سلطان ابن سعود سے گفتگو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ آپ پر سلامتی ہو	وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ آپ پر بھی سلامتی ہو
كَيْفَ مِزَاجُكُمْ	آپ کا مزاج کیسا ہے؟
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ أَنَا مَعَ الْكَافِيَة	الحمدللہ میں بخیریت ہوں
مِنْ أَيْنَ جِئْتَ تم کہاں سے آئے ہو	مِنَ الدِّهْلِيْ دہلی سے
مَا اسْمُكَ تمہارا کیا نام ہے	عَبْدُ اللّٰهِ عبداللہ
هَلْ مَعَكَ رَفِيْقٌ	کیا تمہارے ساتھ تمہارا کوئی رفیق ہے
لَا جِئْتُ وَحْدِيْ	نہیں میں تنہا ہوں
أَيْشٍ شُغْلُكَ	تم کیا کام کرتے ہو؟
وَظِيْفَتِيْ فِي الْهِنْدِ إِنِّيْ رَئِيْسٌ	ہندوستان میں میرا یہ مشغلہ ہے کہ میں

عربی	اردو
تَحْرِيْرُ مُجَلَّةٍ شَهْرِيَّةٍ وَهٰذِهٖ	ایک ماہوار رسالہ کا ایڈیٹر ہوں، یہ
اَلْمُجَلَّةُ الدِّيْنِيَّةُ تُسَمّٰى	ایک دینی رسالہ ہے اور اس کا نام
"اَلْاِسْلَامُ"	"الاسلام" ہے۔
كَمْ يَوْمًا لَكَ خَرَجْتَ مِنْ	تمہیں اپنے وطن سے نکلے ہوئے کتنے
بَلَدِكَ شَهْرَيْنِ	دن ہوئے۔ دو مہینے
اَحْسَنْتَ وَكَذَالِكَ يَنْبَغِيْ	بہت خوب اور اسی طرح انسان کو
لِلْمَرْءِ اَنْ لَا يَبْقٰى مُعْتَكِفًا	کہ گھر کے گوشہ میں معتکف ہو کر نہ بیٹھے
فِيْ زَاوِيَةٍ بَلْ تُسَافِرُ اِلٰى بِلَادٍ	بلکہ دوسرے مقامات کا سفر کرے
اُخْرٰى اَيْضًا لِيَتَكَامَلَ عِلْمًا	اسی طرح علم اور عقل اور تجربہ پیدا
وَعَقْلًا وَتَجْرِبَةً	ہوتا ہے
نَعَمْ اَلسَّفَرُ مِفْتَاحُ الْفَلَاحِ	جی ہاں۔ سفر کامیابی کی کنجی ہے
اَظُنُّ اَنْتَ رَجُلٌ مَعْرُوْفٌ	میں سمجھتا ہوں تم ہندوستان میں
فِي الْهِنْدِ	معروف شخص ہو۔
لَا سَيِّدِيْ اَنَا رَجُلٌ غَيْرُ مَعْرُوْفٍ	نہیں جناب میں ایک غیر معروف
عِنْدَ النَّاسِ	شخص ہوں۔
اَلْاٰنَ مِنْ هُنَا اِلٰى اَيْنَ تُرِيْدُ	اب یہاں سے کہاں جانے کا
اِلٰى قُسْطُنْطُنِيَّهْ	قسطنطنیہ کی طرف۔
دُعَائِيْ لِلّٰهِ اَنْ يُتِمَّ الْاَمْرَ	میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں
بِالْفَوْزِ وَالْفَلَاحِ	تمہیں کامیابی عطا فرمائے۔
اَنَا اَطْلُبُ مِنَ اللّٰهِ لَكُمُ	میں اللہ تعالیٰ سے آپ کی سلامتی
السَّلَامَةَ اَنَا اُرِيْدُ لَكُمْ	ہوں۔ میں آپ کا خیر خواہ

الْخَيْرِ لِاَنَّكُمْ ذُوْ اَخْلَاقٍ فَاضِلَةٍ
اور آپ کے اخلاق اچھے ہیں۔ براہِ کرم

مِنْ فَضْلِكُمْ اَعْطِنِيْ اِجَازَةً
مجھے مسئلہ حجاز میں کلام کرنے کی اجازت

لِاَتَكَلَّمَ فِيْ مَسْئَلَةِ الْحِجَازِيَّةِ
دیجئے۔ میں کچھ عرض کرنا چاہتا

فَاِنِّيْ اُرِيْدُ شَيْئًا
ہوں۔

قُلْ اَنَا اَسْمَعُ
کہئے میں سنوں گا

اَلْتَمِسُ يَا سُلْطَانُ لَا رَيْبَ
یا سلطان میں یہ عرض کرتا ہوں کہ بلاشبہ

حُكُوْمَتُكُمْ وَاِنْتِظَامُكُمْ طَيِّبَةٌ
آپ کا طرزِ حکومت اور آپ کا انتظام

جِدًّا وَلٰكِنْ اِنَّ فِيْ رَاْيِيْ اَنْ
اچھا ہے لیکن میری رائے میں حجاز

يَكُوْنَ فِي الْحِجَازِ الْحُكُوْمَةُ
کے اندر جمہوری حکومت ہونی چاہیے

الْجَمْهُوْرِيَّةُ

اِنْ لَمْ تَكُنِ الْحُكُوْمَةُ الْجَمْهُوْرِيَّةُ
اگر جمہوری حکومت قائم نہ ہوگی تو حجاز کے

فَاُمُوْرُهَا تَخْتَلُّ
معاملات میں خرابی واقع ہو جائے گی

مَا دَلِيْلُكَ عَلٰى ذٰلِكَ
اس بارے میں آپکے پاس کیا دلیل ہے

فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ لَا يُمْكِنُنِيْ
میں اس وقت کوئی دلیل پیش نہیں

اِقَامَةُ الدَّلِيْلِ
کرسکتا۔

اَنَا غَيْرُ مُطْمَئِنٍّ لِاَنِّيْ لَا اُسَلِّمُ
میں غیر مطمئن ہوں۔ اس لئے جو کچھ تم نے

لَكَ فِيْ مَا تَقُوْلُ
کہا ہے اسے تسلیم نہیں کرتا

وَاِنِّيْ اُنَبِّهُكَ اَنْ لَا تَذْكُرَ
اور میں متنبہ کرتا ہوں کہ اس کا ذکر

ذٰلِكَ
نہ کرو۔

لِمَاذَا تَتَعَرَّضُ لِيْ يَا سُلْطَانُ
یا سلطان! مجھے کیوں دھمکاتے ہو۔

لِيَ الْحَقُّ اَنْ تَكَلَّمَ فِيْ حُقُوْقِ
مجھے حق حاصل ہے کہ میں مسلمانوں کے

الْمُسْلِمِيْنَ	حقوق کے متعلق کلام کروں
عَلٰى كُلِّ حَالٍ اَنَا سُلْطَانٌ وَ	بہرحال میں بادشاہ ہوں اور تم ملامت
اَنْتَ تَسْتَحِقُّ الْكَرَمَ	کے مستحق ہو۔
لَا اَنَا صَادِقٌ لَيْسَ كَاذِبٌ	نہیں میں سچ کہتا ہوں۔ میں جھوٹا نہیں ہوں۔
عِنْدِيْ مِنَ الْيَقِيْنِ اَنْتَ خَاطِئٌ	مجھے یقین ہے کہ تم غلطی پر ہو
عَلَى الْاِنْسَانِ اَنْ تُلَاحِظَ	انسان پر واجب ہے کہ اپنی قدر پہچانے
نَفْسَهُ هٰذَا اَمْرٌ مَعْلُوْمٌ	یہ بات معلوم ہے
اُشِيْرُ عَلَيْكَ اَنْ لَا تَذْكُرَ ذٰلِكَ	میں تمہیں مشورہ دیتا ہوں کہ اس کا ذکر نہ کرو۔
اِنِّيْ مُتَاَسِّفٌ عَلٰى ذٰلِكَ	مجھے اس بات پر افسوس ہے
اَرْجُوْكُمُ الْمَعْذِرَةَ	میں آپ سے معافی چاہتا ہوں
لَا بَاْسَ بِهٖ	اس کا کچھ مضائقہ نہیں

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالثَّلٰثُوْنَ

سبق نمبر ۳۹

خادم سے بات چیت

يَا عَبْدَ اللّٰهِ تَعَالَ هُنَا	عبداللہ یہاں آؤ
لَبَّيْكَ سَيِّدِيْ	حاضر جناب
لِمَ تَغِيْبُ كُلَّ وَقْتٍ	ہر وقت کہاں غائب رہتے ہو

عربی	اردو
نَادَیْتُكَ مَرَّتَیْنِ لٰكِنْ مَا سَمِعْتَ	میں نے تم کو دو دفعہ آواز دی۔ لیکن تم نے نہیں سُنی۔
اِجْلِسْ عِنْدِیْ وَ اِسْمَعْ	میرے پاس بیٹھو اور میری بات سُنو
كَلَامِیْ مَا فِیْ یَدِكَ	تمہارے ہاتھ میں کیا ہے
مَا عِنْدِیْ شَیْءٌ	میرے پاس کچھ نہیں ہے
لِمَ تَبْكِیْ اُسْكُتْ	روتے کیوں ہو خاموش رہو
اَنَا جَائِعٌ اَحْضِرِ الطَّعَامَ	میں بھوکا ہوں کھانا حاضر کرو
اِذْهَبْ اِلَی السُّوْقِ	بازار جاؤ
اَیْشْ هٰذَا	یہ کیا ہے؟
اُدْخُلْ فِی الْبَیْتِ	گھر میں جاؤ
اِشْرَبْ دَوَاءً	دوا پیو
مَا تَقُوْلُ لِیْ	مجھ سے کیا کہتے ہو؟
لَا اَقُوْلُ لَكَ شَیْئًا	میں تم سے کچھ نہیں کہتا
لِمَنْ هٰذَا الْكِتَابُ	یہ کتاب کس کی ہے
مَا تَفْعَلُ	کیا کرتا ہے
صَلَّیْتُ الْمَغْرِبَ	میں نے مغرب کی نماز پڑھ لی
اَنَا اُصَلِّیْ	میں نماز پڑھوں گا
اِجْلِسْ سَاكِتًا	خاموش بیٹھو
لَا تَقُلْ شَیْئًا	باتیں نہ کرو
مَوْلَوِیْ اِكْرَامُ عَظِیْمٌ كَانَ جَالِسًا فِی الْمَسْجِدِ	مولوی اکرام عظیم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے۔

شَیْخ غُلَامُ مُحْیِ الدِّیْنِ کَانَ جَالِسًا فِی الْبُسْتَانِ

شیخ غلام محی الدین باغ میں بیٹھے ہوئے تھے۔

مَنْ کَانَ عِنْدَهُمْ

ان کے پاس کون تھا؟

کَانَ عِنْدَهٗ خَوَاجَه عَبْدُ الْعَزِیْزِ

ان کے پاس خواجہ عبدالعزیز تھے

هَلْ تَعْرِفُ ذٰلِكَ الرَّجُلَ

کیا تم اس شخص کو جانتے ہو؟

نَعَمْ اَعْرِفُهٗ

جی ہاں اس کو میں جانتا ہوں

هَلْ رَاَیْتَهٗ

کیا اس کو اس سے پہلے دیکھا تھا

رَاَیْتُهٗ مِرَارًا

بار بار دیکھا تھا

مَا فَعَلْتَ قَبْلَ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ

تم نے نماز مغرب سے پہلے کیا کام کیا

ذَهَبْتُ اِلَی السُّوْقِ

بازار گیا تھا

مَا اشْتَرَیْتَ

تم نے کیا چیز خریدی

اِشْتَرَیْتُ الْقَلَمَ

میں نے قلم خریدا

مَنْ کَانَ مَعَكَ

تمہارے ساتھ کون تھا

کَانَ مَعِیَ اَخِیْ

میرے ساتھ میرا بھائی تھا

مَنْ یُنَادِیْنِیْ

مجھے کون آواز دے رہا ہے

یُنَادِیْ مَوْلَوِیْ عَبْدُ الرَّحِیْمِ

مولوی عبدالرحیم آواز دیتے ہیں

قُلْ لَهٗ یَدْخُلْ

ان سے کہو اندر آجائے

اُکْتُبْ عَلَی الْقِرْطَاسِ

کاغذ پر لکھو

لَا تَعْجَلْ یَا اَخِیْ

بھائی جلدی نہ کرو

اِصْبِرْ قَلِیْلًا

ذرا صبر کیجئے

مَنْ عَلَی الْبَابِ

دروازے پر کون ہے

أَيْنَ كُنْتَ إِلَى الْآنَ	تم اب تک کہاں تھے
نَادَيْتُهُ لٰكِنْ مَا وَجَدْتُهُ فِي الْبَيْتِ	میں نے اس کو آواز دی لیکن میں نے اس کو گھر میں نہیں پایا
لِمَ ذَهَبْتَ إِلَى السُّوْقِ	تم بازار کیوں گئے تھے
لِاشْتِرَاءِ قَلَمِ الرَّصَاصِ	پنسل خریدنے کے لئے
هَلْ رَأَيْتَ كِتَابِي	کیا تم نے میری کتاب دیکھی تھی
مَا رَأَيْتُهُ	نہیں میں نے نہیں دیکھی
رُحْ إِلَى السُّوْقِ وَارْجِعْ سَرِيْعًا	بازار جاؤ اور جلد واپس آؤ
مَنْ يَسْكُنُ فِي هٰذِهِ الدَّارِ	اس مکان میں کون رہتا ہے
أَنْتَ فِي أَيِّ فِكْرٍ	تم کس فکر میں ہو
لَا تَتَفَكَّرْ	کچھ فکر نہ کرو
مَا عَرَفْتُكَ إِلَى الْآنَ	میں نے اب تک تمہیں نہیں پہچانا
مِنْ أَيْنَ وَجَدْتَ هٰذَا التُّفَّاحَ	تم نے یہ سیب کہاں سے حاصل کیا
مَنْ أَعْطَاكَ الرُّمَّانَ	تمہیں انار کس نے دیا
أُشْرُبْ شَايًا قَلِيْلًا	تھوڑی سی چاے پیو
لَا رَغْبَةَ لِي إِلَيْهِ	مجھے خواہش نہیں ہے
أَتَسْمَحُ أَنْ أُعْطِيَكَ فِنْجَانٌ آخَرُ مِنَ الشَّايِ	کیا آپ مجھے اجازت دیں گے کہ میں آپ کو چاے کی دوسری پیالی دوں
لَا أَنَا مَمْنُوْنٌ	نہیں میں آپ کا شکر گذار ہوں
أَيْنَ كِتَابِي	میری کتاب کہاں ہے
مَا عِنْدِي خَبَرٌ	مجھے خبر نہیں

يَا وَلَدُ وَقِّفِ الْجَمَلَ	اے لڑکے اونٹ کو ٹھہراؤ
أَنَا أَبْغِي أَنْزِلُ	میں اترنا چاہتا ہوں
أَنَا أَبْغِي أَجْلِسُ	میں بیٹھنا چاہتا ہوں
أَنَا أَبْغِي أُصَلِّيْ	میں نماز پڑھنا چاہتا ہوں
أَطْفِ السِّرَاجَ	چراغ کو گل کردو

اَلدَّرْسُ الْاَرْبَعُوْنَ

سبق نمبر ۴۰

آیاتِ قرآنی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ	ساتھ نام اللہ کے (جو) نہایت مہربان (اور) رحم والا ہے ہر طرح کی تعریف اللہ کے لئے ہے (جو) سارے عالم کا پالنے والا ہے۔
إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيْهِ أُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ یہ کتاب اس میں شک نہیں۔ یہ لوگ وہی ہیں فلاح پانے والے اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔ اور آدمیوں میں سے بعض وہ ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ کے ساتھ ایمان لائے۔

فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	ان کے دلوں میں بیماری ہے
لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ	زمین میں فساد نہ کرو
وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ	اور لیکن شعور نہیں رکھتے یعنی نہیں سمجھتے
وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ	اور لیکن نہیں علم رکھتے یعنی نہیں جانتے
فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ	پس نہ فائدہ پایا ان کی تجارت نے
وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ	اور وہ ہدایت پانے والے نہ ہوئے
لَا يُبْصِرُوْنَ	نہیں دیکھتے (بصارت سے کام نہیں لیتے)
وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ	اور اللہ گھیرے ہوئے ہے کافروں کو
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ	بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے
اُعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ	عبادت کرو اپنے رب کی جس نے تم کو پیدا کیا۔
الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا	جس نے بنایا تمہارے لئے زمین کو بچھونا
وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً	اور آسمان کو چھت (بنایا)
وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً	اور نازل کیا آسمان سے پانی
اِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَيْبٍ	اگر ہو تم شک میں
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ	اگر ہو تم سچے
وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ	اور بشارت دے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور عمل صالح کئے کہ اُن کے لئے جنتیں ہیں
يُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ	فساد کرتے ہیں زمین میں
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ	یہ لوگ وہی ہیں خسارہ پانے والے
كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ	کیوں کفر کرتے ہو اللہ کے ساتھ

عربی	اردو
هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ	وہ سب چیز کا علم رکھتا ہے
نَحْنُ نُسَبِّحُ	ہم تسبیح بیان کرتے ہیں
اُسْجُدُوْا لِاٰدَمَ	سجدہ کرو آدم کو
فَسَجَدُوْا اِلَّآ اِبْلِيْسَ	پس سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے
يٰاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ	اے آدم تم اور تمہاری زوجہ جنت میں رہو
وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ	اور مت قریب جاؤ اِس شجر کے
فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ	پس جو کوئی اتباع کرے میری ہدایت کا
لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	نہیں خوف ہے ان پر
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	اور نہ وہ غمگین ہوں گے
اُذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ	میری نعمت کا ذکر کرو (یعنی میری نعمت کو یاد کرو) جو انعام کی میں نے تم پر
وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا	اور مت بیچو میری آیتوں کو قلیل نفع کے بدلے۔
وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ	اور مت ملاؤ سچ کو جھوٹ کے ساتھ
اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	قائم کرو نماز کو۔
اٰتُوا الزَّكٰوةَ	دو زکوٰۃ
وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ	اور مدد چاہو صبر اور نماز کے ساتھ
اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى	نازل کیا ہم نے تم پر من وسلویٰ۔ ہرگز
لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ	نہ صبر کریں گے ہم ایک کھانے پر۔ جو
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا	کوئی ایمان لائے۔ اللہ پر اور آخرت کے دن پر اور عمل صالح کرے۔

فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ	پس ان کے لئے ان کا ثواب ان کے پروردگار کے پاس ہے
كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ	اسی طرح زندہ کرتا ہے اللہ تعالےٰ مردوں کو اور دکھاتا ہے تم کو اپنی نشانیاں
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	اور نہیں ہے اللہ غافل اس چیز سے جو تم کرتے ہو۔
اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ	اللہ جانتا ہے جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	یہ لوگ جنت والے ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں
لَقَدْ اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ	بے شک نازل کیں ہم نے تیری طرف کھلی نشانیاں
اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْئَلُوْا رَسُوْلَكُمْ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا	کیا ارادہ کرتے ہو تم کہ سوال کرو اپنے رسول سے پس معاف کرو اور درگزر کرو
قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ	کہہ دلیل لاؤ اپنی۔
وَهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ	اور وہ تلاوت کرتے ہیں کتاب (یعنی کتاب پڑھتے ہیں)
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ	اور کون ہے زیادہ ظالم اس شخص سے کہ اللہ کی مساجد میں اللہ کے نام کا ذکر کرنے سے منع کرے
لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ	ان کیلئے دنیا میں رسوائی ہے اور ان کیلئے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ	اور اللہ کے لئے ہے مشرق اور مغرب
اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ	بے شک بھیجا ہے ہم نے تجھ کو حق کے
بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا	ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانیوالا
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ	اور جب کہا ابراہیم نے
رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا	پروردگار اس شہر کو امن والا کر
اٰمِنًا رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا	اے ہمارے رب قبول کر ہم سے
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ	بے شک تو سننے والا اور جاننے والا ہے
وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ	اور بے شک وہ آخرت میں صالحین میں سے ہیں
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ	یہ ایک امت تھی بے شک گزر گئی
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا	انھوں نے جو کچھ کمایا وہ ان کے لئے تھا
كَسَبْتُمْ	اور جو کچھ تم نے کمایا وہ تمہارے لئے ہے
وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	اور نہ سوال کئے جاؤ گے تم اس چیز
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	سے کہ وہ کرتے تھے اور نہ تھا مشرکوں
هُوَ رَبُّنَا	میں سے وہ ہمارا پروردگار ہے
لَنَا اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ	ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال
مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً	کون ہے زیادہ ظالم اس شخص سے کہ چھپائے گواہی
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	ایمان لائے ہم اللہ کے ساتھ
نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	ہم اس کے لئے مطیع ہیں
اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ	پناہ پکڑتا ہوں میں لوگوں کے پروردگار کے ساتھ
هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ	وہ اللہ ایک ہے
اَللّٰهُ الصَّمَدُ	اللہ بے احتیاج ہے

لَمْ يَلِدْ	نہیں اس کی کوئی اولاد
وَلَمْ يُوْلَدْ	اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے
تَبَّتْ يَدَا اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ	ٹوٹ گئے دونوں ہاتھ ابولہب کے اور وہ ہلاک ہو گیا
مَا اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ	نہ کفایت کیا اس کو اس کے مال نے
اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ	جب آئی مدد اللہ کی
لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِیَ دِيْنِ	تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا
وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ	دین خرابی ہے واسطے ہر عیب کرنے
	والے غیبت کرنے والے کے۔
فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا	پس جو کوئی کریگا برابر ذرہ کے نیکی دیکھے گا
يَّرَهٗ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	اس کو اور جو کوئی برابر ذرہ کے برائی
شَرًّا يَّرَهٗ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ	دیکھے گا اس کو راضی ہوا اللہ ان سے اور
وَرَضُوْا عَنْهُ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ	راضی ہوئے وہ اس سے بے شک نازل
لَيْلَةِ الْقَدْرِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ	کیا ہم نے قرآن کو لیلۃ القدر میں لیلۃ
مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ لَقَدْ خَلَقْنَا	القدر بہتر ہے ہزار مہینہ سے بے شک
الْاِنْسَانَ فِیْ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ	پیدا کیا ہم نے انسان کو اچھی ترکیب میں
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ	کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں
اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ	کیا نہیں کھول دیا ہم نے تمہارے لئے
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ	سینہ اور بلند کیا ہم نے تیرے لئے تیرا
اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا	ذکر بے شک سختی کے ساتھ آسانی ہے
فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ	پس جو یتیم ہو (اس پر) قہر نہ کر۔
وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ	اور جو مانگنے والا ہو (یعنی محتاج ہو) اس کو

	نہ چھوڑ تک
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَکّٰی	بے شک بامراد ہوا وہ شخص جو پاک ہوا
وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ	اور نہیں وہ بے فائدہ ہے
ذٰلِکَ الْفَوْزُ الْکَبِیْرُ	یہ بہت بڑی کامیابی ہے
لَهٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اس کیلئے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ	پس انہیں دردناک عذاب کی بشارت دے
اِنَّهٗ کَانَ فِیْ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا	بے شک وہ اپنے لوگوں میں خوش تھا
اَلَّذِیْنَ یُکَذِّبُوْنَ بِیَوْمِ الدِّیْنِ	جو جھٹلاتے ہیں روزِ جزا کو
وَمَا هُوَ عَلَی الْغَیْبِ بِضَنِیْنٍ	اور نہیں وہ غیب کی بات پر بخیل
وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ	کتنے منہ ہیں اس دن روشن
وَوُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ عَلَیْهَا غَبَرَةٌ	اور کتنے منہ ہیں اس دن اُوپر انکے غبار ہے
یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ وَاُمِّهٖ	اس دن بھاگے گا آدمی اپنے بھائی سے اور اپنی ماں
وَاَبِیْهِ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِیْهِ	اور اپنے باپ سے اور اپنی بیوی سے اور اپنے بیٹوں سے
مِنْ اَیِّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ	کس چیز سے پیدا کیا ہے اس کو
عَبَسَ وَتَوَلّٰی اَنْ جَاءَهُ	تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا کیونکہ اس
الْاَعْمٰی	کے پاس ایک اندھا آیا۔
وَمَا یُدْرِیْکَ لَعَلَّهٗ یَزَّکّٰی	اور تجھ کو کیا خبر شاید کہ وہ پاک ہو جاتا۔
قُلُوْبٌ یَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ	کتنے دل اس دن دھڑکنے والے ہیں
هَلْ اَتٰکَ حَدِیْثُ مُوْسٰی	کیا آئی تیرے پاس بات موسیٰ کی
اِذْهَبْ اِلٰی فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ	جا فرعون کی طرف بے شک اس نے سرکشی
طَغٰی	کی ہے۔

فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى
پس کہا میں ہوں تمہارا بڑا پروردگار

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ
اور جو کوئی ڈرا اپنے پروردگار کے حضور میں کھڑے ہونے سے

وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى
اور منع کیا اپنے نفس کو (بری) خواہش سے

فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى
پس بے شک جنت وہی ہے جگہ رہنے کی (یعنی اس کا ٹھکانا جنت ہوگا)

اَسبَاقُ الصَّرف

"صرف" کے معنی ہیں "پھیرنا۔ پلٹنا" یہ ایک علم ہے جس سے صیغوں کی پہچان حاصل ہوتی ہے۔ اور لفظوں کو گردانتے کا طریقہ معلوم ہوتا ہے۔ فائدہ۔ اس علم کا یہ ہے کہ الفاظ کو صحت اور درستی کے ساتھ پڑھنا آجاتا ہے۔ اس علم کی چند اصطلاحات ہیں جن کو سمجھنے میں طالب علموں کو دشواری محسوس ہوتی ہے اس لئے سب سے پہلے اُن ہی کو بیان کیا جاتا ہے۔

صرفی اصطلاحات

اسم :۔ اسم کے معنی ہیں نام جیسے زید۔ حامد۔ کتاب۔ انسان۔

فعل :۔ فعل کے معنی ہیں کام جیسے گیا۔ آیا۔ کھایا۔ لکھا۔

حرف :۔ وہ لفظ ہے جس کے معنی دوسرے کلمے کے ملائے بغیر نہ سمجھائے جائیں جیسے پر۔ سے۔ تک۔ میں

فعل ماضی :۔ ماضی کے معنی ہیں گزرا ہوا فعل ماضی اُس فعل کو کہتے ہیں جو گزرا ہوا زمانہ بتلائے۔ جیسے وہ گیا۔ اُس نے کھایا۔ اُس نے پیا۔ اُس نے مارا۔

فعل مضارع :۔ اُس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ موجودہ یا آئندہ بتائے جیسے وہ جاتا ہے۔ وہ جائیگا۔ وہ کھاتا ہے۔ وہ کھائیگا وہ سنتا ہے۔ وہ سنے گا۔

امر :۔ امر کے معنی ہیں حکم۔ امر اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کا حکم دیا جائے۔ جیسے کھانا لاؤ۔ کتاب لاؤ۔ اندر جاؤ۔ باہر نکل۔ نیچے آ۔

نہی:۔ نہی کے معنی ہیں ممانعت۔ نہی اُس فعل کو کہتے ہیں جسمیں کسی کام کو روکا جائے۔ جیسے بُری بات نہ کہو۔ کام میں دیر نہ کرو۔ باہر نہ نکل۔ جھوٹ نہ بول۔

اثبات اور **مثبت**:۔ کام کے ہونے کو کہتے ہیں۔ جیسے اُس نے مارا۔ وہ مارتا ہے۔

نفی اور **منفی**:۔ کام کے نہ ہونے کو کہتے ہیں۔ جیسے اُس نے نہیں کھایا۔ وہ نہیں کھاتا ہے۔

فاعل:۔ کام کرنے والے کو کہتے ہیں۔ جیسے بولنے والا۔ پیدا کرنے والا۔ انصاف کرنے والا۔ لکھنے والا۔

مفعول:۔ جس پر کام کیا جائے۔ جیسے مظلوم یعنی وہ شخص جس پر ظلم کیا گیا۔ مجبور جس پر جبر کیا گیا۔

فعل معروف:۔ معروف کے معنی ہیں پہچانا ہوا۔ فعل معروف وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم ہو اور اس کی نسبت اپنے فاعل کی طرف ہو۔ جیسے زید نے مارا۔ زید مارتا ہے۔

فعل مجہول:۔ جہل سے ہے یعنی غیر معلوم پس فعل مجہول وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم نہ ہو اور اس کی نسبت اپنے مفعول کی طرف ہو۔ جیسے حامد مارا گیا۔

فعل لازم:۔ جو فعل صرف فاعل کے ملنے سے پوری بات ظاہر کرے اُسے لازم کہتے ہیں۔ جیسے زید گیا۔ محمود آیا

فعل متعدی:۔ جس فعل کو فاعل اور مفعول دونوں کی ضرورت ہو یعنی جو فاعل اور مفعول دونوں کے ملنے سے پوری بات ظاہر کرے اُسے متعدی کہتے ہیں۔ جیسے رشید نے کھانا کھایا۔ زید نے پانی پیا۔

واحد:۔ ایک　　**تثنیہ**:۔ دو　　**جمع**:۔ دو سے زیادہ

فتحہ:۔ زبر کو کہتے ہیں　　**ضمہ**:۔ پیش کو کہتے ہیں　　**کسرہ**:۔ زیر کو کہتے ہیں

تنوین:۔ دو زیر۔ دو زبر۔ دو پیش کو کہتے ہیں۔

(علمائے نحو" زبر کو نصب اور پیش کو رفع اور زیر کو جر کہتے ہیں)

مفتوح:۔ وہ حرف ہے جس پر زبر ہو۔ **مضموم**:۔ وہ حرف ہے جس پر پیش ہو۔ **مکسور** زیر والے حرف کو کہتے ہیں **مجزوم**:۔ وہ حرف ہے جس پر جزم ہو۔ **منصوب** جس پر زبر ہو **مرفوع**:۔ جس پر پیش ہو۔ **مجرور**:۔ زیر والے حرف کو کہتے ہیں۔

فتحۂ اشباعی:۔ اس کھڑے زبر کو کہتے ہیں جو الف کی آواز دیتا ہے۔ جیسے اٰمنّ

ضمہ اِشباعی:۔ اس پیش کو کہتے ہیں جو واؤ کی آواز دیتا ہے۔ جیسے لَہٗ

کسرہ اشباعی:۔ اس زیر کو کہتے ہیں جو یؔ کی آواز دیتا ہے۔

فعل کا بیان

میں نے شروع میں لکھا ہے کہ یہ صرف کے معنی ہیں پھیرنا پھرنا اور اس سے لفظوں کو گردانے کلموں کے بنانے اور ان میں تغیر کرنے کا طریقہ معلوم ہوتا ہے۔ چونکہ فعل میں تغیر کثرت سے ہوتا ہے اور اسم میں بہت کم اور حرف میں بالکل نہیں۔ اس لئے میں سب سے پہلے فعل کی بحث لکھتا ہوں۔

عربی میں فعل کی چار قسمیں ہیں۔

ماضی مضارع امر نہی

اور ہر ایک ان میں سے دو دو طرح پر آتا ہے
یا تو حالتِ اثبات میں یا حالتِ نفی میں اور یا
بصورتِ معروف یا بصورتِ مجہول

(ان حالتوں کو ذہن نشین کر لو) اور اب ماضی، مضارع امر اور نہی کی تفصیل سنو۔

"مَاضِیْ"، وہ فعل ہے جس سے کسی کا گزرے ہوئے زمانہ میں ہونا سمجھا جائے۔ جیسے ذَھَبَ وہ گیا۔ دَخَلَ وہ اندر آیا۔ اَکَلَ اس نے کھایا۔ خَرَجَ وہ نکلا۔ ماضی کا آخری حرف ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے یعنی اس پر زبر ہوتا ہے۔

مُضَارِع :۔ وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا زمانۂ موجودہ یا زمانۂ آئندہ میں ہونا سمجھا جائے جیسے یَسْمَعُ وہ سُنتا ہے یا وہ سُنے گا یَذْھَبُ وہ جاتا ہے یا وہ جائیگا۔

مُضارع کا آخری حرف ہمیشہ مضموم ہوتا ہے یعنی اس پر پیش ہوتا ہے۔

اَمَرْ :۔ وہ فعل ہے جسمیں کسی کا حکم دیا جائے جیسے اُکْتُبْ لکھ۔ اُدْخُلْ اندر جا۔ اندر آ۔ اُخْرُجْ باہر جا۔ باہر آ۔

نہی :۔ وہ فعل ہے جسمیں کسی کام سے روکا جائے۔ جیسے لَا تَکْتُبْ مت لکھ لَا تَضْرِبْ مت مار۔ لَا تَلْعَبْ مت کھیل۔

فاعل کی مختلف حالتیں

علماء صرف و نحو نے فاعل کی تین حالتیں قرار دی ہیں:۔

غَائِبْ   حَاضِرْ   مُتَکَلِّمْ

یعنی یا تو وہ غائب ہوگا یا حاضر ہوگا یا متکلم ہوگا۔ پھر اُن میں سے ہر ایک یا تو مذکر ہوگا یا مؤنث اور ہر حالت میں اس کا "واحد" یا "تثنیہ" یا "جمع" ہونا ضروری ہے۔ اس حساب سے فاعل کی اٹھارہ حالتیں ہوئیں پس فعل میں بھی اٹھارہ صیغے ہونے چاہئیں یعنی :۔

۳ صیغے مذکر غائب کے لئے اور ۳ صیغے مؤنث غائب کے لئے

۳ صیغے مذکر حاضر کے لئے اور ۳ صیغے مؤنث حاضر کے لئے

۳ صیغے مذکر متکلم کے لئے اور ۳ صیغے مؤنث متکلم کے لئے

لیکن اہلِ عرب کے استعمال میں بعض صیغے مشترک آئے ہیں مثلاً متکلم کے لئے
چھ صیغوں کی بجائے صرف دو صیغے استعمال میں آتے ہیں یعنی متکلم کے پہلے صیغہ واحد
میں مذکر و مؤنث دونوں یکساں ہیں اور اس کے تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث کے لئے بھی ایک
ہی صیغہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اِن حالات میں فعلِ ماضی کے چودہ صیغے مقرر ہیں۔

اب میں فعلِ ماضی کی گردان لکھتا ہوں۔ اس کو پڑھنے کے بعد یہ بحث بآسانی
سمجھ میں آجائے گی۔ اگر ایک دفعہ کے پڑھنے سے سمجھ میں نہ آئے تو دوبارہ غور و فکر کے
ساتھ پڑھو۔ یہ ایک بنیادی بحث ہے اگر اس کو ذہن نشین کر لیا تو یاد رکھو آنے والے
سبق آسان ہو جائیں گے اور وہی عربی جس کو بہت مشکل سمجھا جا رہا ہے۔ نہایت
سہل معلوم ہو گی۔

فعل ماضی معروف کا بیان

فعل ماضی معروف کی گردان (بحالتِ اثبات)

	گردان	معنی
واحد	فَعَلَ	کیا اس ایک مرد نے (گزرے ہوئے زمانہ میں)
تثنیہ	فَعَلَا	کیا ان دو مردوں نے (" " ")
جمع	فَعَلُوْا	کیا ان سب مردوں نے (" " ")
واحد	فَعَلَتْ	کیا اس ایک عورت نے (" " ")
تثنیہ	فَعَلَتَا	کیا ان دو عورتوں نے (" " ")

جمع	فَعَلْنَ	کیا ان سب عورتوں نے (گذرے ہوئے زمانہ میں)
واحد	فَعَلْتَ	کیا تجھ ایک مرد نے 〃 〃
تثنیہ	فَعَلْتُمَا	کیا تم دو مردوں نے 〃 〃
جمع	فَعَلْتُمْ	کیا تم سب مردوں نے 〃 〃
واحد	فَعَلْتِ	کیا تجھ ایک عورت نے 〃 〃
تثنیہ	فَعَلْتُمَا	کیا تم دو عورتوں نے 〃 〃
جمع	فَعَلْتُنَّ	کیا تم سب عورتوں نے 〃 〃
واحد	فَعَلْتُ	کیا مجھ ایک مرد یا ایک عورت نے 〃 〃
تثنیہ جمع	فَعَلْنَا	کیا ہم سب مردوں یا سب عورتوں نے 〃 〃

کچھ ضروری ہدایتیں

میں نے اس سے پہلے بیان کیا تھا کہ اہل عرب کے استعمال میں بعض صیغے مشترک آئے ہیں۔ اب مندرجہ بالا گردان کو پڑھ کر اس بات پر غور کرو کہ کون کون سے صیغے مشترک ہیں۔ میں تو سمجھتا ہوں کہ اس غور و فکر میں تمہیں کچھ الجھن محسوس ہوگی۔ اچھا لاؤ۔ میں تمہیں بتائے دیتا ہوں دیکھو فَعَلْتُمَا جو تثنیہ مذکر حاضر کا صیغہ ہے۔ وہی تثنیہ مؤنث کے لئے بھی استعمال ہوا ہے۔ جیسے یہ صیغہ دو حاضر مردوں کے لئے بولا جاتا ہے۔ ویسے ہی دو حاضر عورتوں کے لئے بھی اور دیکھو یہ واحد حاضر متکلم کا صیغہ ہے۔ لیکن اس کو واحد مؤنث متکلم کے لئے بھی بولتے ہیں۔ اگر مرد اس صیغہ کو بولے گا یعنی فَعَلْتُ کہے گا تو یہ معنی ہوں گے کہ کیا مجھ ایک مرد نے۔ اور اگر ایک عورت بولے گی تو یہ معنی ہوں گے کہ کیا مجھ ایک عورت نے" اور اگر ایک عورت بولے گی تو یہ معنی ہوں گے کہ کیا مجھ ایک عورت نے۔ غرض یہ صیغہ واحد مذکر متکلم اور واحد

مؤنث متکلم میں مشترک ہے۔ اب ایک اور مشترک صیغے پر غور کرو فَعَلْنَا یہ صیغہ تثنیہ و جمع مذکر متکلم کے لئے بولا جاتا ہے اور تثنیہ و جمع مذکر متکلم کے لئے بولا جاتا ہے اور تثنیہ و جمع مؤنث متکلم کے لئے بھی اسی کو استعمال کرتے ہیں۔ اگر مرد اس صیغے کو بولیں گے تو معنی ہوں گے کہ کیا ہم دو مردوں یا سب مردوں نے اور اگر عورتیں بولیں گی تو یہ معنی ہوں گے کہ کیا ہم دو عورتوں یا سب عورتوں نے غرض یہ فَعَلْنَا کا صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث اور جمع مذکر و مؤنث متکلم میں مشترک ہے۔

ایک بات اور سن لو دیکھو یہ ماضی کی گردان میں فَعَلَ جو واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے۔ اس کے آخر میں الف بڑھا دینے سے تثنیہ مذکر غائب بن جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے فَعَلَا اور" واؤ" اور اس سے پہلے پیش لگا دینے سے جمع مذکر غائب کا صیغہ بن جاتا ہے۔ جیسے فَعَلَ سے فَعَلُوْا اور فَعَلُوْا کے آخر میں جو الف لکھا جاتا ہے یہ واؤ جمع اور واؤ عطف کے درمیان فرق کرنے کا نشان ہے جو لکھنے میں تو آتا ہے لیکن پڑھنے میں نہیں آتا۔

ماضی مجہول کا بیان

اگر ماضی معروف یعنی فَعَلَ کے پہلے حرف کو پیش اور دوسرے کو زیر دیدیا جائے اور تیسرے حرف کو اصلی حالت پر رکھا جائے تو ماضی مجہول بن جائے گی جیسے ماضی معروف تو فَعَلَ ہے۔ اب اس کے پہلے حرف کو پیش دیا گیا۔ دوسرے حرف کو زیر دیا گیا اور تیسرے حرف کو اصلی حالت پر رکھا گیا تو فُعِلَ ہوا۔ یہ ماضی مجہول ہے

فعل ماضی مجہول کی گردان (بحالت اثبات)

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	فُعِلَ	کیا گیا وہ ایک مرد

تثنیہ مذکر غائب	فُعِلَا	کئے گئے وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	فُعِلُوا	کیے گئے وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	فُعِلَتْ	کی گئی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	فُعِلَتَا	کی گئیں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	فُعِلْنَ	کی گئیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	فُعِلْتَ	کیا گیا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	فُعِلْتُمَا	کئے گئے تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	فُعِلْتُمْ	کئے گئے تم سب مرد
واحد مونث حاضر	فُعِلْتِ	کی گئی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	فُعِلْتُمَا	کی گئیں تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	فُعِلْتُنَّ	کی گئیں تم سب عورتیں
واحد مذکر و مؤنث	فُعِلْتُ	کیا گیا میں ایک مرد۔ یا کی گئی میں ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	فُعِلْنَا	کئے گئے ہم دو مرد۔ کی گئیں ہم دو عورتیں۔ کئے گئے ہم سب مرد۔ کی گئیں ہم سب عورتیں

فائدہ :- عربی میں لفظ مَا کے معنی " نہیں " کے ہیں اگر اس لفظ کو ماضی کے شروع میں استعمال کیا جائے تو حالتِ نفی قائم ہو جائے گی یعنی ماضی منفی بن جائیگی جیسے مَا فَعَلَ (نہیں کیا) مَا فُعِلَ (نہیں کیا گیا)

ذہین طالب علم کے لئے تو بس اس قدر لکھنا کافی ہے لیکن شاید بعض پڑھنے والے اس اشارہ کو نہ سمجھ سکیں۔ اس لئے میں ماضی منفی معروف اور ماضی منفی مجہول کی گردانیں بھی لکھے دیتا ہوں۔

(فعلِ ماضی معروف کی گردان (بحالتِ نفی)

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	مَا فَعَلَ	نہیں کیا اس ایک مرد نے
تثنیہ مذکر غائب	مَا فَعَلَا	نہیں کیا اُن دو مردوں نے
جمع مذکر غائب	مَا فَعَلُوْا	نہیں کیا اِن سب مردوں نے
واحد مؤنث غائب	مَا فَعَلَتْ	نہیں کیا اس ایک عورت نے
تثنیہ مؤنث غائب	مَا فَعَلَتَا	نہیں کیا ان دو عورتوں نے
جمع مؤنث غائب	مَا فَعَلْنَ	نہیں کیا اِن سب عورتوں نے
واحد مذکر حاضر	مَا فَعَلْتَ	نہیں کیا تجھ ایک مرد نے
تثنیہ مذکر حاضر	مَا فَعَلْتُمَا	نہیں کیا تم دو مردوں نے
جمع مذکر حاضر	مَا فَعَلْتُمْ	نہیں کیا تم سب مردوں نے
واحد مؤنث	مَا فَعَلْتِ	نہیں کیا تجھ ایک عورت نے
تثنیہ مؤنث حاضر	مَا فَعَلْتُمَا	نہیں کیا تم دو عورتوں نے
جمع مؤنث حاضر	مَا فَعَلْتُنَّ	نہیں کیا تم سب عورتوں نے
واحد مذکر و مؤنث متکلم	مَا فَعَلْتُ	نہیں کیا مجھ ایک مرد یا ایک عورت نے
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	مَا فَعَلْنَا	نہیں کیا ہم دو مرد یا دو عورتوں نے یا سب مردوں یا سب عورتوں نے

فعل ماضی مجہول کی گردان (بحالتِ نفی)

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	مَا فُعِلَ	نہیں کیا گیا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	مَا فُعِلَا	نہیں کیے گئے وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	مَا فُعِلُوْا	نہیں کیے گئے وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	مَا فُعِلَتْ	نہیں کی گئی وہ ایک عورت

تثنیہ مؤنث غائب	مَا فُعِلَتَا	نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	مَا فُعِلْنَ	نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	مَا فُعِلْتَ	نہیں کیا گیا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	مَا فُعِلْتُمَا	نہیں کیے گئے تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	مَا فُعِلْتُم	نہیں کیے گئے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	مَا فُعِلْتِ	نہیں کی گئی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	مَا فُعِلْتُمَا	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	مَا فُعِلْتُنَّ	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں
واحد مذکر و مؤنث متکلم	مَا فُعِلْتُ	نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا نہیں کی گئی میں ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	مَا فُعِلْنَا	نہیں کیے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

مضارع کا بیان

"مضارع" وہ فعل ہے جس میں حال و استقبال یعنی موجودہ زمانہ اور آئندہ زمانہ دونوں پائے جائیں "مضارع" ماضی سے بنتا ہے۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ماضی کے شروع میں چار حرفوں (ا۔ت۔ی۔ن) میں سے ایک حرف لگایا جاتا ہے۔ یہ چاروں حرف "مضارع کی علامت ہیں (اور ان کا مجموعہ آتین ہے) مطلب یہ ہے کہ مضارع کے شروع میں مذکورۂ بالا حرفوں میں سے ایک صرف ضرور ہوتا ہے۔ چنانچہ "علمائے صرف" لکھتے ہیں کہ اگر "ا ی ت ن" ان چار حرفوں میں سے کوئی حرف ماضی کے شروع میں زیادہ کریں اور آخری حرف پر پیش لگا دیں تو مضارع بن جائے گا۔ مثلاً ماضی تو فَعَلَ ہے۔ اب اگر اس کے شروع میں الف لگائیں اور آخری حرف کو

پیش کے ساتھ پڑھیں تو اَفعَلُ ہوا اور اگر شروع میں "ت" لگائیں تو تَفعَلُ ہوا اور اگر "ی" لگائیں تو یَفعَلُ ہوا اور اگر "ن" لگائیں تو نَفعَلُ ہوا۔ تَفعَلُ یَفعَلُ نَفعَلُ یہ سب مضارع کے صیغے ہیں۔

آپ میں حرفوں "ا ت ی ن" کے متعلق یہ بتاتا ہوں کہ ان میں سے کون سا حرف کس موقعہ پر استعمال کیا جاتا ہے۔

الف - صرف ایک صیغے کے پہلے آتا ہے یعنی واحد متکلم (خواہ مذکر ہو یا مؤنث"

ت - حاضر کے چھ صیغوں (یعنی واحد مذکر حاضر۔ تثنیہ مذکر حاضر۔ جمع مذکر حاضر اور واحد مؤنث حاضر۔ تثنیہ مؤنث حاضر) اور غائب کے دو صیغوں (یعنی واحد مؤنث غائب اور تثنیہ مؤنث غائب) آٹھ صیغوں کے پہلے آتی ہے۔

ی :- غائب مذکر کے تینوں صیغوں (یعنی واحد مذکر غائب۔ تثنیہ مذکر غائب جمع مذکر غائب) اور جمع مؤنث غائب کے شروع میں کام آتی ہے یعنی صرف ان ہی چار صیغوں کے پہلے آتی ہے۔

ن - ایک صیغے کے پہلے آتا ہے یعنی متکلم مع الغیر (زیادہ آسان لفظوں میں یوں سمجھو کہ تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم کے شروع میں آتا ہے)

اعراب یعنی زیر۔ زبر۔ پیش۔ صیغہ مضارع کے آخری حرف پانچ صیغوں میں پیش ہوتا ہے۔ وہ یہ ہیں۔

(۱) واحد مذکر غائب (۲) واحد مؤنث غائب (۳) واحد مذکر حاضر (۴) واحد متکلم (۵) متکلم مع الغیر (یعنی تثنیہ و جمع متکلم) باقی نو صیغوں کے آخر میں نون آتا ہے۔ ان میں سے جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کا نون "جمع مؤنث" کہلاتا ہے۔ یہ مفتوح ہوتا ہے یعنی اس پر زبر ہوتا ہے اور باقی سات صیغوں کے آخر کے "نون اعرابی" کہتے ہیں ان میں سے چار تثنیہ ہیں (تثنیہ مذکر غائب۔ تثنیہ مؤنث

غائب، تثنیہ مذکر تثنیہ مؤنث حاضر) ان چاروں تثنیوں کے آخر میں نون مکسور ہوتا ہے یعنی نون کے نیچے زیر ہوتا ہے۔ اور بقیہ تین صیغوں (یعنی جمع مذکر غائب، جمع مذکر حاضر اور واحد مؤنث حاضر) میں نون مفتوح یعنی زبر کے ساتھ آتا ہے۔ یہ چودہ صیغوں کا بیان ہو گیا۔ اب گردان پر غور کرو۔

فعل مضارع معروف کی گردان (بحالتِ اثبات)

	صیغے	گردان	معنی
غائب	واحد مذکر غائب	یَفْعَلُ	کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد
	تثنیہ مذکر غائب	یَفْعَلَانِ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد
	جمع مذکر غائب	یَفْعَلُوْنَ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد
	واحد مؤنث غائب	تَفْعَلُ	کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت
	تثنیہ مؤنث غائب	تَفْعَلَانِ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں
	جمع مؤنث غائب	یَفْعَلْنَ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں
حاضر	واحد مذکر حاضر	تَفْعَلُ	کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد
	تثنیہ مذکر حاضر	تَفْعَلَانِ	کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد
	جمع مذکر حاضر	تَفْعَلُوْنَ	کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد
	واحد مؤنث حاضر	تَفْعَلِیْنَ	کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت
	تثنیہ مؤنث حاضر	تَفْعَلَانِ	کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں
	جمع مؤنث حاضر	تَفْعَلْنَ	کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں
متکلم	واحد مذکر و مؤنث متکلم	اَفْعَلُ	کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک مرد، کرتی ہوں یا کروں گی میں ایک عورت
	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	نَفْعَلُ	کرتے ہیں یا کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں (ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں)

فعل مضارع کے مشترک صیغے

"مضارع" کے ان چودہ صیغوں میں سے تین صیغے مشترک ہیں وہ یہ ہیں۔
تَفْعَلُ ۔ یہ صیغہ تثنیہ (افراد) مونث غائب اور واحد مذکر حاضر میں مشترک ہے۔
تَفْعَلَانِ ۔ یہ صیغہ تثنیہ مونث غائب اور تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مونث حاضر میں مشترک ہے۔
اَفْعَلُ میں مذکر و مونث واحد متکلم اور نَفْعَلُ میں تثنیہ و جمع (مذکر و مونث) متکلم مشترک ہے۔

تنبیہ۔ جو طالب علم ان صیغوں کو اچھی طرح یاد نہیں کرتے اور ان پر غور نہیں کرتے وہ عربی تحریر و تقریر میں افسوسناک غلطیاں کرتے ہیں اور بسا اوقات ان کو نادم ہونا پڑتا ہے پس بہتر یہ ہے کہ ذرا محنت کر کے ان کو یاد کر لیا جائے تاکہ کلام میں غلطیاں واقع نہ ہوں اور مجلس میں ندامت حاصل نہ ہو۔

مضارع مجہول کا بیان

"مضارع مجہول" مضارع معروف سے بنتا ہے۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے۔
"علامت مضارع" پر پیش لگا دو اور عین پر زبر بس مضارع مجہول بن جائیگا
جیسے یَفْعَلُ سے یُفْعَلُ اور یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ گردان یہ ہے:۔

فعل مضارع مجہول کی گردان (بحالتِ اثبات)

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	یُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد

صیغہ	وزن	ترجمہ
تثنیہ مذکر غائب	یُفْعَلَانِ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	یُفْعَلُوْنَ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	تُفْعَلُ	کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	یُفْعَلْنَ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	تُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	تُفْعَلَانِ	کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	تُفْعَلُوْنَ	کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	تُفْعَلِیْنَ	کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	تُفْعَلْنَ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم سب عورتیں۔
واحد مذکر و مؤنث متکلم	اُفْعَلُ	کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا کی جاتی ہوں یا کی جاؤں گی میں ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	نُفْعَلُ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

فائدہ

"مضارع معروف" کے تیسرے حرف پر فتح یعنی زبر اور کسرہ یعنی زیر اور ضمہ یعنی پیش تینوں حرکات آتی ہیں لیکن "مضارع مجہول" کا تیسرا حرف ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے یعنی

اس پر ہمیشہ زیر ہوتا ہے (معلوم نہیں تیسرے حرف کو تم سمجھے یا نہیں؟) دیکھو یُفْعَلُ میں پہلا حرف "ی" دوسرا حرف "ف" ہے۔ اور تیسرا حرف "ع" ہے پس تیسرے حرف سے مُراد عین ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ مضارع مجہول کا تیسرا حرف ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔

مضارع منفی (یعنی بحالتِ نفی)

پہلے بیان ہو چکا ہے کہ عربی میں "ما" اور "لا" کے معنی "نہیں" کے ہیں۔ اسی لئے ما اور لا کو حرفِ نفی کہتے ہیں۔

"مضارع" پر جب حرفِ نفی (یعنی لا یا ما) زیادہ کیا جائے تو وہ مثبت سے منفی بن جاتا ہے یعنی حالتِ اثبات کی بجائے حالتِ نفی قائم ہو جاتی ہے جیسے لَا یَفْعَلُ (وہ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا) مَا یَفْعَلُ (وہ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا) مَا تَفْعَلُ (وہ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا) لَا یَضْرِبُ وہ نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا) مَا یَضْرِبُ (وہ نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا)

مگر یاد رکھو مضارع پر حرفِ نفی کے زیادہ کرنے سے لفظوں میں کچھ تغیر نہیں ہوتا۔ فعلِ مضارع "معروف و مجہول کی گردان بحالتِ "نفی" یوں آئے گی۔

فعل مضارع معروف کی گردان بحالتِ نفی

	صیغے	گردان	معنی
	واحد مذکر غائب	لَا یَفْعَلُ	نہیں کرتا ہے یا نہیں کریگا وہ ایک مرد
۲	تثنیہ مذکر غائب	لَا یَفْعَلَانِ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کرینگے وہ سب مرد
۳	جمع مذکر غائب	لَا یَفْعَلُوْنَ	نہیں کرتے یا نہیں کریں گے وہ سب مرد

	صیغے	گردان	معنی
غائب	واحد مؤنث غائب	لَا تَفْعَلُ	نہیں کرتی ہے یا نہیں کریگی وہ ایک عورت
	تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی ہیں یا نہیں کرینگی وہ دو عورتیں
	جمع مؤنث غائب	لَا یَفْعَلْنَ	نہیں کرتی ہیں یا نہیں کرینگی وہ سب عورتیں
حاضر	واحد مذکر حاضر	لَا تَفْعَلُ	نہیں کرتا ہے یا نہیں کریگا تو ایک مرد
	تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتے ہو یا نہیں کروگے تم دو مرد
	جمع مذکر حاضر	لَا تَفْعَلُوْنَ	نہیں کرتے ہو یا نہیں کروگے تم سب مرد
	واحد مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلِیْنَ	نہیں کرتی ہے یا نہیں کریگی تو ایک عورت
	تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی ہو یا نہیں کروگی تم دو عورتیں
	جمع مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلْنَ	نہیں کرتی ہو یا نہیں کروگی تم سب عورتیں
متکلم	واحد مذکر و مؤنث	لَا اَفْعَلُ	نہیں کرتا ہے یا نہیں کریگا تو ایک مرد یا نہیں کرتی ہوں یا نہیں کرونگی میں ایک عورت
	تثنیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	لَا نَفْعَلُ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کرینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

فائدہ: لا ۔ عموماً ماضی میں نفی کے لئے شروع میں ما اور مضارع میں نفی کے لئے لا بڑھایا جاتا ہے (مؤلف)

فعلِ مضارع مجہول کی گردان (بحالتِ نفی)

	صیغے	گردان	معنی
غائب	واحد مذکر غائب	لَا یُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائیگا وہ ایک مرد
	تثنیہ مذکر غائب	لَا یُفْعَلَانِ	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائینگے وہ دو مرد
	جمع مذکر غائب	لَا یُفْعَلُوْنَ	نہیں کئے جاتے یا نہیں کئے جائینگے وہ سب مرد

غائب	واحد مؤنث غائب	لَا تُفْعَلُ	نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائیگی وہ ایک عورت
	تثنیہ مؤنث غائب	لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائینگی وہ دو عورتیں
	جمع مؤنث غائب	لَا يُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائینگی وہ سب عورتیں
حاضر	واحد مذکر حاضر	لَا تُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا یا نہیں کیا جائیگا تو ایک مرد
	تثنیہ مذکر حاضر	لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کیے جاتے یا نہیں کیے جاؤگے تم دو مرد
	جمع مذکر حاضر	لَا تُفْعَلُوْنَ	نہیں کیے جاتے یا نہیں کیے جاؤگے تم سب مرد
	واحد مؤنث حاضر	لَا تُفْعَلِيْنَ	نہیں کی جاتی یا نہیں کی جائیگی تو ایک عورت
	تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤگی تم دو عورتیں
	جمع مؤنث حاضر	لَا تُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤگی تم سب عورتیں
متکلم	واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا أُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہوں یا نہیں کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت
	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نُفْعَلُ	نہیں کیے جاتے ہیں یا نہیں کیے جائینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

چند ضروری ہدایتیں

ماضی اور مضارع کی گردانیں لکھنے کے بعد یہ بتانا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ماضی کے شروع میں لفظ قَدْ بڑھا دینے سے ماضی قریب بن جاتی ہے۔ جیسے ماضی تو ضَرَبَ ہے، اب اگر اس کو ماضی قریب بنانا چاہو تو شروع میں قَدْ بڑھا دو قَدْ ضَرَبَ (اس نے مارا ہے) قَدْ ضَرَبْتُ (میں نے مارا ہے)

یاد رکھو ماضی کے شروع میں لفظ قَدْ بڑھانے سے لفظوں میں تغیر نہیں ہوتا ہے

اور ماضی کے شروع میں لفظ کَانَ بڑھا دینے سے ماضی بعید بن جاتی ہے اور گردان کرنے میں جس طرح ماضی کا صیغہ بدلتا ہے اسی طرح کَانَ میں بھی تبدیلی ہوتی ہے۔ اسی لئے کَانَ کے چودہ صیغے مقرر کیے گئے ہیں غور کرو۔

صیغے	ماضی کی گردان	لفظ کَانَ کی گردان
واحد مذکر غائب	فَعَلَ	کَانَ
تثنیہ مذکر غائب	فَعَلَا	کَانَا
جمع مذکر غائب	فَعَلُوْا	کَانُوْا
واحد مؤنث غائب	فَعَلَتْ	کَانَتْ
تثنیہ مؤنث غائب	فَعَلَتَا	کَانَتَا
جمع مؤنث غائب	فَعَلْنَ	کُنَّ
واحد مذکر حاضر	فَعَلْتَ	کُنْتَ
تثنیہ مذکر حاضر	فَعَلْتُمَا	کُنْتُمَا
جمع مذکر حاضر	فَعَلْتُمْ	کُنْتُمْ
واحد مؤنث حاضر	فَعَلْتِ	کُنْتِ
تثنیہ مؤنث حاضر	فَعَلْتُمَا	کُنْتُمَا
جمع مؤنث حاضر	فَعَلْتُنَّ	کُنْتُنَّ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	فَعَلْتُ	کُنْتُ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	فَعَلْنَا	کُنَّا

اور "مضارع" کے شروع میں لفظ کَانَ بڑھانے سے ماضی استمراری بنتی ہے ماضی استمراری کی یہ صورت ہوگی۔

کَانَ یَشْرُبُ (وہ پیتا تھا)، کُنْتُ اَشْرِبُ (میں پیتا تھا)

اور اگر مضارع کے شروع میں حرف "س" بڑھا دیا جائے تو اس سے زمانہ مستقبل قریب ثابت ہوگا۔ جیسے اصل مضارع تو یہ ہے یَفْعَلُ (وہ کرتا ہے یا کریگا) اب اگر اس کے شروع میں حرف "س" بڑھا دیں تو سَیَفْعَلُ ہوگا (یعنی ابھی کرے گا) اسی طرح یَقْرَءُ سے سَیَقْرَءُ (یعنی ابھی پڑھے گا) اور اگر مضارع کے شروع میں لفظ سَوْفَ سے بڑھا دیں تو زمانہ مستقبل بعید ثابت ہوگا جیسے یَفْعَلُ سے سَوْفَ یَفْعَلُ (یعنی وہ کچھ دیر میں کریگا) اسی طرح یَقْرَءُ سے سَوْفَ یَقْرَءُ (یعنی کچھ دیر میں پڑھے گا)

خوب یاد رکھو "س" تا مستقبل قریب کے لئے آتا ہے۔ اور "سَوْفَ" مستقبل بعید کے لئے مخصوص ہے۔

اب میں چند ایسے جملے لکھتا ہوں جن میں قَدْ کَانَ س اور سَوْفَ کا استعمال ہوا ہے۔ ان کو بغور پڑھو اور اس سبق کو یاد کرلو۔

قَدْ کَتَبَ۔ اس نے لکھا ہے	قَدْ ضَرَبَ۔ اس نے مارا ہے
قَدْ کَتَبْتُ۔ میں نے لکھا ہے	قَدْ ضَرَبْتُ۔ میں نے مارا ہے
قَدْ اَکَلَ۔ اس نے کھایا ہے	قَدْ اَکَلْتُ۔ میں نے کھایا ہے
کَانَ لَبِسَ۔ اس نے پہنا تھا	کُنْتُ لَبِسْتُ میں نے پہنا تھا
کَانَ سَمِعَ۔ اس نے سنا تھا	کُنْتُ سَمِعْتُ۔ میں نے سنا تھا
کَانَ دَخَلَ۔ وہ اندر آیا تھا	کُنْتُ دَخَلْتُ میں اندر آیا تھا
کَانَ یَذْهَبُ۔ وہ جاتا تھا	کُنْتُ اَذْهَبُ۔ میں جاتا تھا
سَیَقُوْلُ۔ ابھی کہے گا	سَیَذْهَبُ۔ ابھی جائے گا
سَیَدْخُلُ ابھی داخل ہوگا	سَیَضْرِبُ۔ ابھی مارے گا
سَوْفَ یَذْهَبُ تھوڑی دیر میں جائیگا	سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ۔ تھوڑی دیر میں جانو گے تم

مضارع میں تغیر

میں نے شروع میں بیان کیا ہے کہ "مضارع" وہ فعل ہے جس میں زمانۂ حال و استقبال یعنی موجودہ زمانہ اور آئندہ زمانہ دونوں پائے جائیں اور اس کا آخری حرف مرفوع ہوتا ہے یعنی اس کے آخری حرف پر پیش ہوتا ہے۔ یہ مضارع کی مستقل حالت ہے لیکن بسا اوقات مضارع کے شروع میں بعض خاص حروف کے آنے سے معنی میں اور الفاظ میں تغیر واقع ہو جاتا ہے۔

تین قسم کے حروف مضارع میں تغیر پیدا کرتے ہیں۔ اُن کے نام یہ ہیں:۔
(۱) "ناصب"، (۲) "جازم"، (۳) "نون تاکید"۔

تغیر پیدا کرنیوالے حروف

لَنْ ۔ یہ حرف ناصب ہے "مضارع" کے آخری حرف کو نصب یعنی زبر دیتا ہے اور جب مضارع کے شروع میں آتا ہے تو زمانۂ آئندہ میں تاکیدی انکار کے معنی پیدا کرتا ہے۔ جیسے لَنْ یَّفْعَلَ (وہ ہرگز نہیں کریگا) صرفیوں کی اصطلاح میں اس کو نفی تاکید بہ لن کہتے ہیں۔

لَمْ ۔ یہ حرف جازم ہے۔ مضارع کے آخری حرف کو جزم دیتا ہے اور جب مضارع کے شروع میں آتا ہے تو مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے جیسے لَمْ یَفْعَلْ (اس نے نہیں کیا) اصطلاحاً اس کو "نفی جحد بلم" کہتے ہیں۔

نون تاکید ۔ یہ حرف مضارع کے آخر میں آتا ہے۔ اور اس کے آنے سے مضارع کے پہلے مفتوح کا آنا ضروری ہے۔ یہ نون مضارع کے آخری حرف کو فتحہ یعنی زبر دیتا ہے۔ اور معنی "تاکید مع خصوصیت زمانۂ آئندہ" کے پیدا کرتا

ہے جیسے لَیَفْعَلَنَّ (وہ البتہ ضرور کرے گا) اس کو " مضارع مؤکد بہ لام تاکید و نون تاکید " کہتے ہیں۔

علمائے صرف کہتے ہیں کہ فعل مضارع کے نواصب یعنی وہ حرف جو فعل مضارع پر داخل ہو کر اس کو نصب دیتے ہیں۔ چار ہیں۔ لَنْ۔ اَنْ کَیْ۔ اِذَنْ۔ اور فعل مضارع کے جوازم یعنی وہ حرف جو فعل مضارع پر داخل ہو کر اس کو جزم دیتے ہیں۔ پانچ ہیں۔ لَمْ۔ اِنْ۔ لَمَّا۔ لام امر۔ لام نہی۔ یاد رکھو لام امر اور لام نہی کے آنے سے مضارع کا صیغہ امر یا نہی کے معنوں میں زمانہ مستقبل کے ساتھ خاص ہو جاتا ہے۔ جیسے لِیَفْعَلْ (اس کو کرنا چاہیئے) اور جیسے لَا یَفْعَلْ (اس کو نہ کرنا چاہیئے)۔

نفی تاکید بہ لن

اگر " مضارع " کے شروع میں حرف " لن " بڑھایا جائے تو زمانہ آئندہ میں تاکید انکار کے معنی پیدا ہو جائیں گے جیسے لَنْ یَّفْعَلَ (وہ ہرگز نہیں کریگا) جب مضارع پر حرف لَنْ آتا ہے تو مضارع کے صیغہ واحد مذکر غائب یعنی یَفْعَلُ اور صیغہ واحد مؤنث غائب یعنی تَفْعَلُ اور صیغہ واحد مذکر حاضر یعنی تَفْعَلُ اور صیغہ واحد متکلم یعنی اَفْعَلُ اور متکلم مع الغیر یعنی نَفْعَلُ پر نصب دیتا ہے یعنی ان صیغوں کے آخری حرف پر زبر لگا دیتا ہے۔ اور مضارع کے سات صیغوں سے نون اعرابی گرا دیتا ہے۔ وہ سات صیغے ہیں:۔

(۱) صیغہ تثنیہ مذکر غائب یعنی یَفْعَلَانِ
(۲) صیغہ جمع مذکر غائب یعنی یَفْعَلُوْنَ
(۳) صیغہ تثنیہ مؤنث غائب یعنی تَفْعَلَانِ

} جب ان ساتوں صیغوں کے شروع میں حرف لَنْ بڑھایا جائیگا تو ان سب کے آخر سے نون غائب ہو جائیگا (مؤلف)

(۴) صیغہ تثنیہ مذکر حاضر یعنی تَفْعَلَانِ
(۵) صیغہ جمع مذکر حاضر یعنی تَفْعَلُوْنَ
(۶) صیغہ واحد مؤنث حاضر یعنی تَفْعَلِیْنَ
(۷) صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر یعنی تَفْعَلَانِ

اور یاد رکھو دو صیغے ایسے ہیں جن میں حرفِ لَنْ کچھ تغیر نہیں کر سکتا۔ وہ یہ ہیں:۔

(۱) صیغہ جمع مؤنث غائب یعنی یَفْعَلْنَ
(۲) صیغہ جمع مؤنث حاضر یعنی تَفْعَلْنَ

مطلب یہ ہے کہ ان دونوں صیغوں کا نون برقرار رہتا ہے اور حرف لن ان میں کچھ عمل نہیں کرتا۔ اور اس بات کو بھی یاد رکھو کہ حرفِ لَنْ فعل مضارع کو خالص مستقبل کے معنی میں کر دیتا ہے۔ اب میں نفی تاکید بلن کی گردان لکھتا ہوں۔ اس پر غور کرو۔

نفی تاکید بہ لن کی گردان

فعل مستقبل معروف کیلئے

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	لَنْ یَّفْعَلَ	ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَنْ یَّفْعَلَا	ہرگز نہیں کریں گے وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	لَنْ یَّفْعَلُوْا	ہرگز نہیں کریں گے وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہیں کرے گی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہیں کریں گی وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	لَنْ یَّفْعَلْنَ	ہرگز نہیں کریں گی وہ سب عورتیں

ہرگز نہیں کرے گا تو ایک مرد	لَنْ تَفْعَلَ	واحد مذکر حاضر
ہرگز نہیں کروگے تم دو مرد	لَنْ تَفْعَلَا	تثنیہ مذکر حاضر
ہرگز نہیں کروگے تم سب مرد	لَنْ تَفْعَلُوا	جمع مذکر حاضر
ہرگز نہیں کرے گی تو ایک عورت	لَنْ تَفْعَلِی	واحد مؤنث حاضر
ہرگز نہیں کروگی تم دو عورتیں	لَنْ تَفْعَلَا	تثنیہ مؤنث حاضر
ہرگز نہیں کروگی تم سب عورتیں	لَنْ تَفْعَلْنَ	جمع مؤنث حاضر
ہرگز نہیں کروں گا میں ایک مرد یا ہرگز نہیں کروں گی میں ایک عورت	لَنْ اَفْعَلَ	واحد مذکر و مؤنث متکلم
ہرگز نہیں کرینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں۔	لَنْ نَفْعَلَ	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

دیکھو مضارع کا صیغہ واحد مذکر غائب اصل میں یَفْعَلُ تھا جب اس کے شروع میں حرف لَنْ بڑھایا گیا تو وہ لن یَفْعَلَ ہو گیا۔ یعنی اس کے آخری حرف پر زبر آ گیا۔ یہی عمل صیغہ واحد مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد متکلم مع الغیر میں ہوا ہے یعنی ان سب پانچوں کے آخر میں زبر آیا ہے۔ اور دیکھو مضارع کا صیغہ تثنیہ مذکر غائب اصل میں یَفْعَلَانِ تھا لیکن جب اس کے شروع میں حرف لَنْ بڑھایا گیا تو لن یَفْعَلَا ہو گیا یعنی اس کے آخر سے نون غائب ہو گیا۔ یہی عمل صیغہ جمع مذکر غائب۔ تثنیہ مؤنث حاضر میں ہوا ہے۔ اور دو صیغے یعنی جمع مؤنث غائب اور جمع حاضر اپنی حالت میں موجود ہیں۔

نفی تاکید بہ لن کی گردان

فعل مستقبل مجہول کے لئے

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	لَنْ یُفْعَلَ	ہرگز نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَنْ یُفْعَلَا	ہرگز نہیں کئے جائیں گے وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	لَنْ یُفْعَلُوا	ہرگز نہیں کئے جائیں گے وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	لَنْ تُفْعَلَ	ہرگز نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لَنْ تُفْعَلَا	ہرگز نہیں کی جائیں گی وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	لَنْ یُفْعَلْنَ	ہرگز نہیں کی جائیں گی وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	لَنْ تُفْعَلَ	ہرگز نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	لَنْ تُفْعَلَا	ہرگز نہیں کئے جاؤ گے تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	لَنْ تُفْعَلُوا	ہرگز نہیں کئے جاؤ گے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	لَنْ تُفْعَلِی	ہرگز نہیں کی جائے گی تو ایک عورت،
تثنیہ مؤنث حاضر	لَنْ تُفْعَلَا	ہرگز نہیں کی جاؤ گی تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	لَنْ تُفْعَلْنَ	ہرگز نہیں کی جاؤ گی تم سب عورتیں
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَنْ أُفْعَلَ	ہرگز نہیں کیا جاؤں میں ایک مرد ہرگز نہیں کی جاؤں گی میں ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَنْ نُفْعَلَ	ہرگز نہیں کئے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں

ھدایت :- یاد رکھو جب نونِ ساکن کے بعد یا آتی ہے - تو دونوں مل کر پڑھے جاتے ہیں، جیسے "لَنْ یَّفْعَلَ" - اسمیں نون اور یا دونوں مل کر پڑھے جائیں گے -

نفی جحد بہ لم

جب مضارع پر حرف "لَمْ" آتا ہے تو مضارع کے صیغہ واحد مذکر غائب (یعنی یَفْعَلُ) اور صیغہ واحد مؤنث غائب (یعنی تَفْعَلُ) اور صیغہ واحد مذکر حاضر یعنی تَفْعَلُ اور صیغہ واحد متکلم (یعنی اَفْعَلُ) اور متکلم مع الغیر (یعنی نَفْعَلُ) ان سب صیغوں کو جزم دیتا ہے - اور اگر ان صیغوں کے آخر میں "حرفِ علت" ہو تو گر جاتا ہے - (حرفِ علت تین ہیں - واؤ - الف - یاء)

جیسے لَمْ یَدْعُ - لَمْ یَرْمِ - لَمْ یَخْشَ -

"یَدْعُ - یَرْمِ - یَخْشَ" کی حقیقت یہ ہے کہ ان کے مضارع کا اصل صیغہ یَدْعُوْ - یَرْمِیْ - یَخْشٰی تھا لیکن جب ان کے شروع میں حرف لَمْ بڑھایا گیا تو حروفِ علت (یعنی واؤ - الف - یاء) غائب ہو گئے اور یاد رکھو جس طرح مضارع کے شروع میں حرف لَنْ کے آنے سے نون اعرابی گر جاتا ہے - اسی طرح یہ حرف لَمْ بھی نون اعرابی کو گرا دیتا ہے یعنی اگر مضارع کے شروع میں حرفِ لَمْ آئے گا تو سات صیغوں سے نون اعرابی گر جائے گا - وہ سات صیغے اگرچہ حرف لَنْ کی بحث میں لکھے جا چکے ہیں لیکن تمہارے سمجھانے کے لئے پھر لکھے دیتا ہوں غور کرو -

(۱) صیغہ تثنیہ مذکر غائب	یعنی	یَفْعَلَانِ
(۲) صیغہ جمع مذکر غائب	یعنی	یَفْعَلُوْنَ
(۳) صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	یعنی	تَفْعَلَانِ
(۴) صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	یعنی	تَفْعَلَانِ

(۵) صیغہ جمع مذکر حاضر یعنی تَفْعَلُوْنَ
(۶) صیغہ واحد مؤنث حاضر یعنی تَفْعَلِیْنَ
(۷) صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر یعنی تَفْعَلَانِ

اور مضارع کے دو صیغے یعنی جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر اپنی اصلی حالت پر رہتے ہیں یعنی حرف لَمْ ان پر کچھ عمل نہیں کرتا۔

اور اس بات کو بھی سمجھ لو کہ حرفِ لَمْ مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ جیسے لَمْ یَفْعَلْ (اس نے نہیں کیا)

نفی جحد بہ لم کی گردان

مستقبل معروف کے لئے

معنی	گردان	صیغے
نہیں کیا اس ایک مرد نے	لَمْ یَفْعَلْ	واحد مذکر غائب
نہیں کیا ان دو مردوں نے	لَمْ یَفْعَلَا	تثنیہ مذکر غائب
نہیں کیا ان سب مردوں نے	لَمْ یَفْعَلُوْا	جمع مذکر غائب
نہیں کیا اس ایک عورت نے	لَمْ تَفْعَلْ	واحد مؤنث غائب
نہیں کیا ان دو عورتوں نے	لَمْ تَفْعَلَا	تثنیہ مؤنث غائب
نہیں کیا ان سب عورتوں نے	لَمْ یَفْعَلْنَ	جمع مؤنث غائب
نہیں کیا تجھ ایک مرد نے	لَمْ تَفْعَلْ	واحد مذکر حاضر
نہیں کیا تم دو مردوں نے	لَمْ تَفْعَلَا	تثنیہ مذکر حاضر

حاضر	جمع مذکر حاضر	لَمْ تفعَلُوْا	نہیں کیا تم سب مردوں نے
	واحد مؤنث حاضر	لَمْ تفعَلِی	نہیں کیا تجھ ایک عورت نے
	تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تفعَلَا	نہیں کیا تم دو عورتوں نے
متکلم	واحد مذکر و مؤنث	لَمْ اَفعَلْ	نہیں کیا مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے
	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَفعَلْ	نہیں کیا ہم دو مردوں یا دو عورتوں نے یا ہم سب مردوں یا ہم سب مردوں نے

جیسے تم نے حرفِ لَنْ کے بیان میں مضارع کے تغیر پر غور کیا تھا۔اسی طرح اس سبق پر بھی غور کرو۔ دیکھو مضارع کا صیغہ واحد مذکر اصل میں تَفعَلُ تھا۔جب اسکے شروع میں حرفِ لَمْ بڑھایا گیا تو وہ لَمْ تَفعَلْ ہوگیا یعنی اس کے آخر میں جزم آگیا۔ یہی عمل بعض دوسرے صیغوں پر ہوا ہے اور دیکھو مضارع کا تثنیہ مذکر غائب اصل میں یَفعلَا نِ تھا لیکن جب اس کے شروع میں حرفِ لَمْ بڑھایا گیا تو لَمْ یَفعَلَا ہوگیا۔یعنی اس کے آخر سے نون گر گیا۔یہی عمل بعض دوسرے صیغوں میں ہوا ہے۔

نفی جحد بلم کی گردان

فعل مستقبل مجہول کے لئے

	صیغے	گردان	معنی
	واحد مذکر غائب	لَمْ تفعَلْ	نہیں کیا گیا وہ ایک مرد

تثنیہ مذکر غائب	لَمْ یُفْعَلَا	نہیں کیے گئے وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	لَمْ یُفْعَلُوْا	نہیں کیے گئے وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	لَمْ تُفْعَلْ	نہیں کی گئی وہ ایک مرد
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	لَمْ یُفْعَلْنَ	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	لَمْ تُفْعَلْ	نہیں کیا گیا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کیے گئے تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	لَمْ تُفْعَلُوْا	نہیں کیے گئے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تُفْعَلِیْ	نہیں کی گئی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تُفْعَلْنَ	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ اُفْعَلْ	نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا نہیں کی گئی میں ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نُفْعَلْ	نہیں کیے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

تنبیہ :۔ اب تک گردانیں پڑھنے اور صیغوں پر غور کرنے کے بعد شاید تم نے اس بات کو محسوس کیا ہو گا کہ عربی زبان کی بول چال ایسے انداز پر واقع ہوئی ہے کہ کلمات کے آخر میں زیر کی جگہ پیش اور پیش کی جگہ زبر پڑھنے سے فقرے کے معنی کچھ سے کچھ ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا اس امر کی سخت ضرورت ہے کہ تمام گردانوں اور صیغوں کو اچھی طرح ذہن نشین کیا جائے اور غیر معمولی توجہ کے ساتھ ان کو پڑھا۔

جائے تاکہ بول چال میں غلطیاں واقع نہ ہوں۔

لام تاکید اور نون تاکید

مضارع کے شروع میں حرفِ لام اور آخر میں حرفِ نون بڑھا دینے سے ایک تاکیدی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے علمائے صرف شروع کے لام کو لام تاکید اور آخر کے نون کو نون تاکید کہتے ہیں۔

اگر "مضارع" کے شروع میں "لام تاکید" اور آخر میں نون تاکید بڑھا دیا جائے تو مضارع "بالام تاکید و نون تاکید" بن جائے گا اور فعل مستقبل میں تاکید کے معنی دیگا جیسے لَیَفْعَلَنَّ ۔ لَیَفْعَلَنْ (معنی یہ ہیں کہ ضرور ضرور کرے گا۔ وہ ایک مرد)

نون کی دو قسمیں ہیں، ایک "نونِ ثقیلہ" جو مشدد ہوتا ہے یعنی جس پر تشدید ہوتی ہے اور دوسرا "نونِ خفیفہ" جو ساکن ہوتا ہے یعنی جس پر جزم ہوتا ہے۔

"نونِ ثقیلہ" "مضارع" کے سب صیغوں کے ساتھ آتا ہے۔ اور اس کے آنے سے سات صیغوں سے نونِ اعرابی گر جاتا ہے وہ سات صیغے یہ ہیں:-

(١) صیغہ تثنیہ مذکر غائب یعنی یَفْعَلَانِ
(٢) صیغہ جمع مذکر غائب یعنی یَفْعَلُوْنَ
(٣) صیغہ تثنیہ مؤنث غائب یعنی تَفْعَلَانِ
(٤) صیغہ تثنیہ مذکر حاضر یعنی تَفْعَلَانِ
(٥) صیغہ جمع مؤنث حاضر یعنی تَفْعَلُوْنَ
(٦) صیغہ واحد مؤنث حاضر یعنی تَفْعَلِیْنَ
(٧) صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر یعنی تَفْعَلَانِ

نون ثقیلہ کے آنے سے ان صیغوں کا نون اعرابی گر جاتا ہے۔

اور نون ثقیلہ کے آنے سے صیغہ جمع مذکر غائب (یعنی یَفْعَلُوْنَ اور صیغہ جمع مذکر حاضر

یعنی تَفْعَلُوْنَ سے "واؤ" ساقط ہو جاتا ہے۔ اور صیغہ واحد مؤنث حاضر یعنی تَفْعَلِیْنَ سے ی بھی ساقط ہو جاتا ہے اور صیغہ جمع مؤنث واحد مؤنث غائب یعنی یَفْعَلْنَ اور صیغہ جمع مؤنث حاضر تَفْعَلْنَ کے نون کے پیچھے "الف فاصل" لایا جاتا ہے۔ اس الف کو "الف فاصل" اس لئے کہتے ہیں کہ یہ نون جمع مؤنث اور نون تاکید کو جدا جدا کر دیتا ہے۔

اور یاد رکھو نون ثقلیہ سے پہلے کل چھ صیغوں یعنی چار تثنیوں میں

(۱) صیغہ تثنیہ مذکر غائب

(۲) صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر

(۳) صیغہ تثنیہ مذکر حاضر

(۴) صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر

اور صیغہ جمع مؤنث غائب اور صیغہ جمع مؤنث حاضر میں الف ہوتا ہے اور صیغہ جمع مذکر غائب اور صیغہ جمع مذکر حاضر میں نون ثقلیہ سے پہلے ضمہ یعنی پیش ہوتا ہے۔ اور صیغہ واحد مؤنث حاضر میں کسرہ یعنی زیر ہوتا ہے اور باقی پانچ صیغوں یعنی صیغہ واحد مذکر غائب اور صیغہ واحد مؤنث غائب اور صیغہ واحد مذکر حاضر اور متکلم کے دونوں صیغوں سے نون ثقلیہ سے پہلے فتح یعنی زبر ہوتا ہے۔

اور اس بات کو بھی یاد رکھو کہ نون ثقلیہ اگر الف کے بعد واقع ہو تو مکسور ہوگا یعنی زیر کے ساتھ ورنہ مفتوح یعنی زبر کے ساتھ ہوگا۔

"نون خفیفہ" صرف آٹھ صیغوں میں آتا ہے یعنی ان آٹھ صیغوں میں جن میں نون ثقلیہ سے پہلے الف نہیں ہے (وہ یہ ہیں) :-

(۱) واحد مذکر غائب (۲) جمع مذکر غائب (۳) واحد مؤنث غائب (۴) واحد مذکر حاضر (۵) جمع مذکر حاضر (۶) واحد مؤنث حاضر (۷) واحد مذکر و مؤنث متکلم (۸) تثنیہ و

جمع مذکر و مؤنث متکلم۔ باقی چھ صیغوں میں جن میں نون ثقیلہ سے پہلے الف ہے۔ نون خفیفہ نہیں آتا وہ چھ صیغے ہیں:-

(۱) تثنیہ مذکر غائب (۲) تثنیہ مؤنث غائب (۳) جمع مؤنث غائب

(۴) تثنیہ مذکر حاضر (۵) تثنیہ مؤنث حاضر (۶) جمع مؤنث حاضر

اب میں "مضارع بالام تاکید و نون تاکید" کی گردانیں لکھتا ہوں۔ ان کو بنظر غائر پڑھو اور یاد کرو۔

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ کی گردان

فعل مستقبل معروف کے لئے

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	لَيَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَيَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کریں گے وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	لَيَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کریں گے وہ سب مرد
واحد مؤنث حاضر	لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	لَتَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کریں گی وہ دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	لَيَفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کریں گی وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	لَتَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کروگے تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	لَتَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کروگے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت

تثنیہ مؤنث حاضر	لَتَفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کرو گی تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	لَتَفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کرو گی تم سب عورتیں
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَاَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کروں گا میں ایک مرد ضرور ضرور کروں گی میں ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَنَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کریں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں ۔

"مجہول" بنانے کا وہی قاعدہ ہے جو پہلے بیان ہو چکا ہے یعنی لَیَفْعَلَنَّ سے لَیُفْعَلَنَّ (مجہول بنانے پر یہ معنی ہوں گے) ضرور ضرور کیا جائیگا وہ ایک مرد ۔

لام تاکید با نون تاکید خفیفہ کی گردان

فعل مستقبل معروف کیلئے

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	لَیَفْعَلَنْ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب		
جمع مذکر غائب	لَیَفْعَلُنْ	ضرور ضرور کریں گے وہ سب مرد
تثنیہ مؤنث غائب		

جمع مؤنث غائب		
واحد مذکر حاضر	لَتَفْعَلَنْ	ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر		
جمع مذکر حاضر		
واحد مؤنث حاضر	لَتَفْعَلِنْ	
تثنیہ مؤنث حاضر		ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت
جمع مؤنث حاضر		
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَاَفْعَلَنْ	ضرور ضرور کروں گا میں ایک مرد یا ضرور ضرور کروں گی میں ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَنَفْعَلَنْ	ضرور ضرور کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

"مجہول" بنانے کا وہی قاعدہ ہے جو پہلے بیان ہو چکا ہے یعنی لَیَفْعَلَنْ سے لَیُفْعَلَنْ (مجہول بنانے پر یہ معنی ہوئے) ضرور ضرور کیا جائے وہ ایک مرد۔

امر

امر وہ فعل ہے جس میں کام کرنے کا حکم دیا جائے جیسے اُكْتُبْ لکھ اِذْهَبْ جا اُدْخُلْ داخل ہو اُخْرُجْ نکل لِيَدْخُلْ اُس کو داخل ہونا چاہیئے۔ لِيَخْرُجْ اس کو نکل جانا چاہیئے صیغہ امر کا آخری حرف ہمیشہ مجزوم ہوتا ہے یعنی اس پر جزم ہوتا ہے۔

امر کو فعل مضارع سے بناتے ہیں یعنی امر کا جو صیغہ بنانا ہو اس کو مضارع کے اس صیغے سے بناؤ۔

اگر امر غائب معروف بنانا ہو تو مضارع غائب معروف سے بناؤ اور اگر امر غائب مجہول بنانا ہو تو مضارع غائب مجہول سے بناؤ اور اگر امر حاضر مجہول بنانا ہو تو مضارع غائب مجہول سے بناؤ۔ اور اگر امر حاضر مجہول بنانا ہو تو مضارع حاضر مجہول سے بناؤ اور اگر متکلم معروف بنانا ہو تو مضارع متکلم مجہول سے بناؤ۔

بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع کے شروع میں لام مکسور لگا دو اور آخر کو ساکن کردو جیسے يَضْرِبُ سے لِيَضْرِبْ۔

اور اگر نون اعرابی ہو تو اس کو گرا دو اور اگر جمع مؤنث کا نون ہو تو اس کو رہنے دو۔ اور یہ بھی یاد رکھو کہ اگر مضارع کے آخر حرفِ علت ہوگا تو ہر حال میں گر جائےگا۔
ہم نے اُوپر امر غائب معروف امر غائب مجہول امر حاضر مجہول اور امر متکلم معروف و مجہول کا ذکر کیا ہے، امر حاضر معروف کا ذکر نہیں کیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ امر حاضر بنانے کا ایک خاص قاعدہ ہے اور وہ یہ کہ

مضارع حاضر معروف سے علامت مضارع یعنی ت کو علیحدہ کردو اور اس کے بعد اگر پہلا حرف متحرک ہو تو آخر حرف کو ساکن کردو جیسے تُعَلِّمُ سے عَلِّمْ اور تُبَعْثِرُ

سے یَغْتَرُ اور اگر علامتِ مضارع دُور کرنے کے بعد پہلا حرف ساکن رہتا ہو۔ تو عین
کلمہ کو دیکھو اگر عین کلمہ مضموم ہو یعنی اگر اس پر پیش ہو تو الف مضموم شروع میں لگا دو
جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ اور اگر عین کلمہ مفتوح یعنی زبر کے ساتھ یا مکسور یعنی زیر کے
ساتھ ہے تو الف مکسور شروع میں لگا دو جیسے تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ اور تَضْرِبُ
سے اِضْرِبْ۔

امر کی گردان یہ ہے :۔

امر معروف کی گردان

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	لِیَفْعَلْ	چاہیے کہ کرے وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لِیَفْعَلَا	چاہیے کہ کریں وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	لِیَفْعَلُوْا	چاہیے کہ کریں وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	لِتَفْعَلْ	چاہیے کہ کرے وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَفْعَلَا	چاہیے کہ کریں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	لِیَفْعَلْنَ	چاہیے کہ کریں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	اِفْعَلْ	کر تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	اِفْعَلَا	کرو تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	اِفْعَلُوْا	کرو تم سب مرد

واحد مؤنث حاضر	اِفْعَلِیْ	کر تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	اِفْعَلَا	کرو تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	اِفْعَلْنَ	کرو تم سب عورتیں
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاَفْعَلْ	چاہیئے کہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت۔
تثنیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	لِنَفْعَلْ	چاہیئے کہ کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

امر مجہول کی گردان

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	لِیُفْعَلْ	چاہیئے کہ کیا جائے وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لِیُفْعَلَا	چاہیئے کہ کیئے جائیں وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	لِیُفْعَلُوْا	چاہیئے کہ کیئے جائیں وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	لِتُفْعَلْ	چاہیئے کہ کی جائے وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لِتُفْعَلَا	چاہیئے کہ کی جائیں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	لِیُفْعَلْنَ	چاہیئے کہ کی جائیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	لِتُفْعَلْ	چاہیئے کہ کیا جائے تو ایک مرد

صیغہ	فعل	معنی
تثنیہ مذکر حاضر	لِتُفْعَلَا	چاہیئے کہ کئے جاؤ تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	لِتُفْعَلُوْا	چاہیئے کہ کئے جاؤ تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	لِتُفْعَلِیْ	چاہیئے کہ کی جائے تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	لِتُفْعَلَا	چاہیئے کہ کی جاؤ تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	لِتُفْعَلْنَ	چاہیئے کہ کی جاؤ تم سب عورتیں
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاُفْعَلْ	چاہیئے کہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنُفْعَلْ	چاہیئے کہ کئے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

تنبیہ:- لام امر اور لام تاکید کی شکل کچھ ملتی جلتی ہے۔ اس لئے میں (اس کا فرق ظاہر کرنا چاہتا ہوں۔ دیکھو لام تاکید مفتوح ہوتا ہے یعنی اس پر زبر ہوتا ہے۔ اور اس کے معنی ہیں "ضرور" اور لام امر مکسور ہوتا ہے یعنی زیر کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور اس کے معنی ہیں "چاہیئے کہ"

امر معروف با نون تاکید ثقلیہ

ثقلیہ اور خفیفہ جس طرح مضارع میں آتا ہے۔ اسی طرح امر میں بھی آتا ہے لیکن یاد رکھو اس میں لام تاکید نہیں لگایا جاتا۔

امر معروف بانون تاکید ثقیلہ کی گردان

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	لِيَفْعَلَنَّ	ضرور کرے وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لِيَفْعَلَانِّ	ضرور کریں وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	لِيَفْعَلُنَّ	ضرور کریں وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	لِتَفْعَلَنَّ	ضرور کرے وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَفْعَلَانِّ	ضرور کریں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	لِيَفْعَلْنَانِّ	ضرور کریں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	اِفْعَلَنَّ	ضرور کر تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	اِفْعَلَانِّ	ضرور کرو تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	اِفْعَلُنَّ	ضرور کرو تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	اِفْعَلِنَّ	ضرور کر تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	اِفْعَلَانِّ	ضرور کرو تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	اِفْعَلْنَانِّ	ضرور کرو تم سب عورتیں
واحد مذکر و مؤنث	لِاَفْعَلَنَّ	چاہیئے کہ ضرور کروں میں ایک مرد

صیغے	گردان	معنی
متکلم تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث متکلم	لَنُفْعَلَنَّ	یا ایک عورت۔ چاہیے کہ ضرور کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

امر مجہول با نون تاکید ثقیلہ کی گردان

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	لِيُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لِيُفْعَلَانِّ	چاہیے کہ ضرور کیے جائیں وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	لِيُفْعَلُنَّ	چاہیے کہ ضرور کیے جائیں وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	لِتُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لِتُفْعَلَانِّ	چاہیے کہ ضرور کی جائیں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	لِيُفْعَلْنَانِّ	چاہیے کہ ضرور کی جائیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	لِتُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	لِتُفْعَلَانِّ	چاہیے کہ ضرور کیے جاؤ تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	لِتُفْعَلُنَّ	چاہیے کہ ضرور کیا جاؤں میں ایک مرد
واحد مؤنث حاضر	لِتُفْعَلِنَّ	چاہیے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت

صیغے	گردان	معنی
تثنیہ مؤنث حاضر	لِتُفْعَلَانِّ	چاہیئے کہ ضرور کی جاؤ تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	لِتُفْعَلْنَانِّ	چاہیئے کہ ضرور کی جاؤ تم سب عورتیں
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاُفْعَلَنَّ	چاہیئے کہ ضرور کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنُفْعَلَنَّ	چاہیئے کہ ضرور کئے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں

امر معروف با نون تاکید خفیفہ کی گردان

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	لِيَفْعَلَنْ	ضرور کرے کہ وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب		
جمع مذکر غائب	لِيَفْعَلُنْ	ضرور کریں وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	لِتَفْعَلَنْ	ضرور کرے وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب		
جمع مؤنث غائب		
واحد مذکر حاضر	اِفْعَلَنْ	ضرور کر تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر		
جمع مذکر حاضر	اِفْعَلُنْ	ضرور کرو تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	اِفْعَلِنْ	ضرور کر تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر		
جمع مؤنث حاضر		

	واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاُفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کروں میں ایک مرد یا ایک عورت
	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنُفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

امر مجہول با نون تاکید خفیفہ کی گردان

	صیغے	گردان	معنی
	واحد مذکر غائب	لِیُفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد
	تثنیہ مذکر غائب		
	جمع مذکر غائب	لِیُفْعَلُنْ	چاہیے کہ ضرور کیے جائیں وہ سب مرد
	واحد مؤنث غائب	لِتُفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت
	تثنیہ مؤنث غائب		
	جمع مؤنث غائب		
	واحد مذکر حاضر	لِتُفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد
	تثنیہ مذکر حاضر		
	جمع مذکر حاضر	لِتُفْعَلُنْ	چاہیے کہ ضرور کیے جاؤ تم سب مرد
	واحد مؤنث حاضر	لِتُفْعَلِنْ	چاہیے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت

حاضر	تثنیہ مؤنث حاضر جمع مؤنث حاضر		
متکلم	واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت
	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

نہی

"نہی" وہ فعل ہے جس میں کام نہ کرنے کا حکم دیا جائے جیسے لَا تَكْتُبْ نہ لکھو۔ لَا تَضْرِبْ نہ مار لَا تَجْلِسْ نہ بیٹھ لَا تَلْتَفِتْ التفات نہ کر۔

"نہی" فعل مضارع سے بنتی ہے۔ بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ:۔

مضارع کے شروع میں لائے نہی لگا دو اور آخری حرف کو جزم دیدو۔ جیسے تَفْعَلُ سے لَا تَفْعَلْ۔

"تَفْعَلُ" مضارع کا صیغہ واحد مذکر حاضر ہے جس کے معنی ہیں تو کرتا ہے اس کے شروع میں ہم نے ممانعت کا "لام الف" (یعنی لَا) بڑھا دیا۔ اور اس کے آخری حرف کو جزم دیدیا تو نہی کا صیغہ واحد حاضر بن گیا یعنی لَا تَفْعَلْ مت کر۔ پس یوں سمجھو کہ "نہی" کوئی مستقل فعل نہیں ہے۔ بلکہ مضارع کا وہ صیغہ ہے جس کے شروع میں لائے نہی لگایا جائے۔

یاد رکھو نہی کا آخری حرف ہمیشہ مجزوم ہوتا ہے یعنی اس پر جزم ہوتا ہے۔ اور

"نہی" میں نونِ اعرابی گر جاتا ہے۔ اور نون جمع مؤنث قائم رہتا ہے۔ اور اگر مضارع کے آخر میں حرفِ علت ہو گا تو "نہی" میں گر جائے گا۔ اور اس بات کو بھی یاد رکھو کہ نون تاکید "ثقیلہ اور خفیفہ" جس طرح مضارع میں آتا ہے نہی میں بھی لایا جاتا ہے لیکن "لام تاکید" نہی کی گردان میں نہیں آتا۔

"نہی" کی گردانیں یہ ہیں:-

نہی معروف کی گردان

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	لَا يَفْعَلْ	نہ کرے وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَفْعَلَا	نہ کریں وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	لَا يَفْعَلُوْا	نہ کریں وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	لَا تَفْعَلْ	نہ کرے وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَفْعَلَا	نہ کریں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	لَا تَفْعَلُوْا	نہ کریں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	لَا تَفْعَلْ	ہرگز نہ کر تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَفْعَلَا	ہرگز نہ کرو تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	لَا تَفْعَلُوْا	ہرگز نہ کرو تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلِيْ	نہ کر تو ایک عورت

تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلَا	نہ کرو تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلْنَ	نہ کرو تم سب عورتیں
واحد مذکر و مؤنث	لَا اَفْعَلْ	نہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت۔
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَفْعَلْ	نہ کریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب عورتیں۔

چند مشقی جملے

لَا یَذْهَبْ :۔ نہ جائے وہ ایک مرد (صیغہ واحد مذکر غائب)

لَا تَذْهَبْ :۔ نہ جا تو ایک مرد (صیغہ واحد مذکر حاضر)

لَا تَلْعَبْ :۔ نہ کھیل تو ایک مرد (صیغہ واحد مذکر حاضر)

نہی مجہول کی گردان

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	لَا يُفْعَلْ	نہ کیا جائے وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَا يُفْعَلَا	نہ کئے جائیں وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	لَا يُفْعَلُوا	نہ کئے جائیں وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	لَا تُفْعَلْ	نہ کی جائے وہ ایک عورت

	تثنیہ مؤنث غائب	لَا تُفعلا	نہ کی جائیں وہ دو عورتیں
	جمع مؤنث غائب	لَا یُفْعَلْنَ	نہ کی جائیں وہ سب عورتیں
مذکر	واحد مذکر حاضر	لَا تُفْعَلْ	نہ کیا جائے تو ایک مرد
	تثنیہ مذکر حاضر	لَا تُفْعَلَا	نہ کئے جاؤ تم دو مرد
	جمع مذکر حاضر	لَا تُفْعَلُوْا	نہ کئے جاؤ تم سب مرد۔
مؤنث	واحد مؤنث حاضر	لَا تُفْعَلِی	نہ کی جائے تو ایک عورت
	تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تُفْعَلَا	نہ کئے جاؤ تم دو عورتو
	جمع مؤنث حاضر	لَا تُفْعَلْنَ	نہ کی جاؤ تم سب عورتو
متکلم	واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا اُفْعَلْ	نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت۔
	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نُفْعَلْ	نہ کئے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

نہی با نون تاکید (ثقلیہ و خفیفہ) کی گردانیں (بحالت معروف و مجہول) مثل لام تاکید با نون تاکید کی گردانوں کے ہیں۔ مگر اتنا فرق ہے کہ نہی کی گردان میں لا ہے اور لام تاکید با نون تاکید کی گردان میں لام ہے۔ جیسے (لَیَفْعَلَنَّ یہ لام تاکید ہے۔ با نون تاکید ہے۔ اور لَا یَفْعَلَنَّ) یہ نہی با نون تاکید ہے۔

امر و نہی کے چند مشقی جملے

اِذْهَبْ حَيْثُ شِئْتَ	جاؤ جہاں جی چاہے
اِذْهَبْ هُنَاكَ	وہاں جاؤ
اُقْعُدْ هُنَا	وہاں بیٹھو
اِجْلِسْ هُنَا	یہاں بیٹھو
لِيَخْرُجْ مِنْ بَيْتِنَا	اس کو ہمارے گھر سے نکل جانا چاہیے

لَا تَجْلِسْ هُنَا	یہاں نہ بیٹھ
لَا تَفْعَلْ ذٰلِكَ	یہ کام نہ کر
لَا تَذْكُرْ ذٰلِكَ	اس کا ذکر نہ کر
لَا يَذْهَبْ إِلَى السُّوقِ	اسے بازار نہ جانا چاہیے۔

ایک ضروری ہدایت

یاد رکھو مضارع کا تیسرا حرف کبھی مفتوح یعنی زبر کے ساتھ ہوتا ہے جیسے یَفْعَلُ یَذْهَبُ یَشْرَبُ یَسْمَعُ اور کبھی مکسور یعنی زیر کے ساتھ ہوتا ہے۔ جیسے یَفْعِلُ۔ یَجْلِسُ یَضْرِبُ اور کبھی مضموم یعنی پیش کے ساتھ ہوتا ہے۔ جیسے یَفْعُلُ۔ یَدْخُلُ یَنْصُرُ مضارع کے تیسرے حرف کی یہ تینوں حرکتیں جائز ہیں۔ ان کو اچھی طرح سمجھ لو اور اس بات کا خیال رکھو کہ امر حاضر کا تیسرا حرف حرکت میں مضارع کے تیسرے حرف کا تابع ہوتا ہے یعنی مفتوح کے ساتھ مفتوح مکسور

کے ساتھ مکسور اور ۔۔۔ کے ساتھ مضموم اور امر غائب اور نہی میں حرفِ آخر کے سوا باقی تمام حرفوں کی حرکتیں وہی رہتی ہیں۔ جو مضارع میں ہوتی ہیں۔

اسم کا بیان

علمائے صرف نے "اسم" کی تین قسمیں بیان کی ہیں مصدر[1] مشتق[2] جامد[3] مصدر وہ اسم ہے جس سے افعال اور اسمائے مشتقات نکلیں اور اس کے ترجمے کے آخر میں "نا" آئے۔ جیسے ضَرْبٌ (مارنا) قَتْلٌ (قتل کرنا)

مشتق:۔ وہ اسم ہے جو مصدر سے نکلے جیسے ضَارِبٌ (مارنے والا) مَضْرُوْبٌ (مارا ہوا) قَاتِلٌ (قتل کرنے والا) مَقْتُوْلٌ (قتل کیا ہوا) یہ ضَارِبٌ اور قَاتِلٌ اور مَضْرُوْبٌ اور مَقْتُوْلٌ سب مشتق ہیں۔ اور مصدر ضَرْبٌ اور قَتْلٌ سے نکلے ہیں۔

جامد:۔ وہ اسم ہے کہ نہ اس سے کوئی کلمہ نکلے اور نہ وہ کسی کلمہ سے نکلا ہو جیسے فَرَسٌ (گھوڑا)

اسمائے مشتقات

عربی میں اسم مشتق کی چھ قسمیں ہیں۔ اسم فاعل۔ اسم مفعول۔ اسم ظرف۔ صفت مشبہ اور اسم تفضیل۔

ان اسماء کو فعل سے خاص تعلق ہے۔ مثلاً ضَرَبَ زَيْدٌ حَامِدًا زید نے حامد کو مارا۔ اس میں ضَرَبَ کے تعلق سے زید ضَارِبٌ کہلائے گا۔ اور حامد مَضْرُوْبٌ اور جس آلہ سے ضرب لگائی گئی۔ وہ مِضْرَبٌ اور جس جگہ فعل کا وقوع ہوا ہے وہ مَضْرَبٌ کہلائے گا پس یوں سمجھو کہ ضَارِبٌ اسم فاعل ہے۔ اور

مَضْرُوْبٌ اسم مفعول اور مَضْرَبٌ اسم ظرف۔

صفتِ مُشبہ اور اسم تفضیل درحقیقت اسم فاعل ہی ہیں صرف اتنا فرق ہے کہ اسم فاعل میں صفت عارضی ہوتی ہے۔ اور صفتِ مشبہ میں صفت پائدار اور اسم تفضیل فاعل کی اس حالت کا نام ہے جسمیں صفت کی زیادتی پائی جائے، آگے چل کر صفتِ مشبہ اور اسم تفضیل کا حال کسی قدر وضاحت کے ساتھ لکھا جائے گا۔

اسم فاعل

اسم فاعل وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس سے فعل صادر ہو۔ بالفاظ دیگر یہ کہ فاعل کام کرنے والے کو کہتے ہیں۔ جیسے نَاطِقٌ بولنے والا۔ قَانِعٌ قناعت کرنے والا۔ رَازِقٌ رزق دینے والا۔ عَادِلٌ انصاف کرنے والا۔ عَالِمٌ جاننے والا۔ خَادِمٌ خدمت کرنے والا۔

اسم فاعل کے صیغہ واحد کے آخری حرف پر ہمیشہ تنوین ہوتی ہے یعنی دو پیش ہوتے ہیں اور تثنیہ و جمع کی حالت میں تثنیہ و جمع کی علامت لاحق ہوتی ہے۔ اس کے تین صیغے مذکر کے واسطے اور تین صیغے مؤنث کے واسطے مقرر ہیں۔ گردان یہ ہے:۔

جمع	تثنیہ	واحد	صیغہ
فَاعِلُوْنَ	فَاعِلَانِ	فَاعِلٌ	مذکّر
فَاعِلَاتٌ	فَاعِلَتَانِ	فَاعِلَةٌ	مؤنث

یاد رکھو جب ماضی میں تین حرف ہوتے ہیں جیسے ضَرَبَ تو اسم فاعل کا صیغہ

واحد مذکر فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے ضَارِبٌ اور اگر ماضی کا پہلا صیغہ تین حرف سے زائد ہو تو "اسمِ فاعل" مضارع معروف سے بنایا جائے گا۔ طریقہ یہ ہے کہ علامت کو دور کر کے اس کی جگہ میم مضموم لگاؤ اور ماقبل آخر کو زیر دیدو اور آخری حرف پر تنوین لگا دو جیسے یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ یَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ اور یہ بھی یاد رکھو کہ اسم فاعل کبھی فَعِیْلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے۔

اسم مفعول

اسم مفعول وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس پر فعل واقع ہو۔ بالفاظِ دیگر یہ کہ مفعول وہ ہے جس پر کام کیا جائے جیسے مَظْلُوْمٌ (جس پر ظلم ہوا) مَلْعُوْنٌ (جس پر لعنت کی گئی)

اسم مفعول کے صیغہ واحد پر ہمیشہ تنوین ہوتی ہے۔ اور تثنیہ و جمع کی حالت میں علامت تثنیہ و جمع لاحق ہوتی ہے۔ اور اسم فاعل کی طرح اسم مفعول کے بھی چھ صیغے ہیں۔ گردان یہ ہے:۔

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مَفْعُوْلٌ	مَفْعُوْلَانِ	مَفْعُوْلُوْنَ
مؤنث	مَفْعُوْلَةٌ	مَفْعُوْلَتَانِ	مَفْعُوْلَاتٌ

یاد رکھو جب ماضی تین حرف کی ہو جیسے ضَرَبَ تو اسم مفعول واحد مذکر مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آئے گا جیسے مَضْرُوْبٌ اور اگر ماضی تین حرف سے زائد ہو تو اسم مفعول مضارع مجہول سے بناؤ۔ طریقہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو دور

ر کے اس کی جگہ میم مضموم لگاؤ۔ اور آخر میں تنوین بڑھادو مُسْکِرٌ اور مُجْتَنِبٌ۔

اسم آلہ

اسم آلہ وہ اسم مشتق ہے جو اس چیز کو بتلائے جس سے کام لیا جاتا ہے یعنی جو کام کرنے کا ذریعہ ہو۔ "اسم آلہ" کے تین وزن ہیں جن میں مذکر و مؤنث کی کچھ تفریق نہیں ہوتی۔ وہ اوزان یہ ہیں:-

واحد	تثنیہ	جمع
مِفْعَلٌ	مِفْعَلَانِ	مَفَاعِلُ
مِفْعَلَةٌ	مِفْعَلَتَانِ	مَفَاعِلُ
مِفْعَالٌ	مِفْعَالَانِ	مَفَاعِيلُ

اسم آلہ کے شروع حرف کے ساتھ کسرہ یعنی زیر ہوتا ہے۔ یہ مطلب ہے کہ میم مکسور کا ہونا لازمی ہے۔

اسم ظرف

اسم ظرف وہ اسم مشتق ہے۔ جو اس زمان یا مکان کو بتلائے جس میں کام واقع ہو۔ اس کے دو وزن ہیں:- "مَفْعَلٌ اور مَفْعِلٌ"

گردان یہ ہے:-

جمع	تثنیہ	واحد
مَفَاعِلُ	مَفْعَلَانِ	مَفْعَلٌ
مَفَاعِلُ	مَفْعِلَانِ	مَفْعِلٌ

یاد رکھو اگر مضارع مکسور العین ہو تو ظرف مَفْعِلٌ کے وزن پر آئیگا۔ ورنہ مَفْعَلٌ کے وزن پر۔

صفت مشبہ

صفتِ مشبہ اس فاعل کو کہتے ہیں جسمیں صفت بالاستقلال پائی جائے جیسے (جمیلٌ خوبصورت)

اسم فاعل اور صفتِ مشبہ میں فرق یہ ہے کہ اسم فاعل میں صفت عارضی ہوتی ہے۔ اور صفتِ مشبہ میں صفت پائدار دیکھو قَاتِلٌ کوئی شخص اس وقت کہلائیگا جبکہ قَتْلٌ کی صفت اس سے صادر ہو یعنی جبکہ وہ قتل کا ارتکاب کرے اور جَمِیْلٌ وہ جسمیں جمال کی صفت یعنی خوبصورتی بالاستقلال پائی جائے۔

صفتِ مشبہ کے اوزان بہت ہیں۔ اور ان کے لئے کوئی قاعدہ کلیہ مقرر نہیں ہے بعض کثیر الاستعمال اوزان یہ ہیں:۔

(فَعِیْلٌ) جَمِیْلٌ۔ کَرِیْمٌ۔ شَرِیْفٌ (فَعْلَانٌ) فُعَالٌ۔ شُجَاعٌ (فُعْلَانٌ) صَفْرَاءُ۔

دیکھو اگر ماضی مکسور العین ہو یعنی فَعِلَ تو صفتِ مشبہ فَعِلَ کے وزن پر آئے گی جیسے فَرِحٌ اور اگر ماضی مضموم العین ہو یعنی فَعُلَ تو صفتِ مشبہ فَعِیْل کے وزن پر آئے گی۔ جیسے کَرُمَ سے کَرِیْمٌ اور اگر ماضی مفتوح العین ہو

یعنی فَعَلَ تو صفت مشبہ فَعِلٌ کے وزن پر آئے گی جیسے حَسَنَ سے حَسَنٌ اور جو افعال رنگ یا عیب یا حلیہ کے معنی میں رکھتے ہیں۔ ان میں صفت مشبہ کا صیغہ مذکر اَفْعَلُ کے وزن پر اور مؤنث کا صیغہ فَعْلَاءُ کے وزن پر آتا ہے اور بعض مواقع پر صفت مشبہ فَعْلَانٌ اور فَعْلٰی کے وزن پر بھی آتی ہے۔ جیسے عَطْشَانُ اور عَطْشٰی۔

اسم تفضیل

اسم تفضیل وہ اسم مشتق ہے جس میں صفت کی زیادتی پائی جائے۔ زیادہ واضح الفاظ میں یہ کہ اسم تفضیل وہ اسم ہے جو اس ذات کو بتلائے جس میں اوروں کی نسبت صفت کی زیادتی پائی جائے جیسے اَللّٰهُ اَكْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے)

اسم تفضیل کا مذکر اَفْعَلُ کے وزن پر اور صیغہ مؤنث فُعْلٰی کے وزن پر آتا ہے۔ گردان یہ ہے :۔

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اَفْعَلُ	اَفْعَلَانِ	اَفْعَلُوْنَ اور اَفَاعِلُ
مؤنث	فُعْلٰی	فُعْلَیَانِ	فُعْلَیَاتٌ اور فُعَلٌ

یاد رکھو اسم تفضیل بالعموم فاعل کے معنی دیتا ہے اور اس بات کو بھی یاد رکھو کہ رنگ اور عیب کے متعلق اسم تفضیل نہیں آتا پس اَحْمَرُ (سرخ رنگ) اور اَسْوَدُ (سیاہ رنگ) اور اَعْوَرُ (کانا) اسم تفضیل نہیں بلکہ صفت مشبہ ہیں۔

اسم تفضیل اور مبالغے کا فرق

مبالغہ اور اسم تفضیل میں یہ فرق ہے کہ مبالغہ میں صفت کی زیادتی فی نفسہ ہوتی ہے اور اسم تفضیل میں بمقابلے دوسرے کے دیکھو ضَرَّابٌ مبالغہ کا صیغہ ہے۔ اس کے معنی ہیں (بہت مارنے والا) یہ زیادتی فی نفسہ ہے۔ اس میں کسی دوسرے کا مقابلہ نہیں اور اَضْرَبُ اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔ اس کے معنی ہیں (بہت مارنے والا) بمقابلہ دوسروں کے لیکن اسم تفضیل کے صیغہ کا صحیح استعمال یہ ہے اَضْرَبُ مِنْ زَیْدٍ (بہت مارنے والا بہ نسبت زید کے) اسمیں دوسرے شخص کا مقابلہ ہوگا۔

مبالغے کے بعض اوزان یہ ہیں:۔

فَعَّالٌ ۔	رَزَّاقٌ	(بہت رزق دینے والا)
فِعِّیْلٌ ۔	صِدِّیْقٌ	(بہت سچا)
فُعَّالٌ ۔	عُجَّابٌ	(بہت عجیب)
فَاعُوْلٌ ۔	فَارُوْقٌ	(بہت فرق کرنے والا)
فَیْعُوْلٌ ۔	قَیُّوْمٌ	(بہت قیام کرنے والا)

صفت مشبہ اور اسم تفضیل اور مبالغے کے بعض جملے

اَللّٰهُ رَزَّاقٌ	اللہ بہت رزق دینے والا ہے
هٰذَا رَجُلٌ شُجَاعٌ	یہ شخص بہادر ہے
اَنَا عَطْشَانُ جِدًّا	میں بہت پیاسا ہوں
هُوَ اَحْمَرُ اللَّوْنِ	وہ بہت سرخ رنگ والا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے
اَنْتَ اَصْغَرُ مِنِّيْ	تو مجھ سے چھوٹا ہے
هُوَ اَفْضَلُ الْعُلَمَاءِ	وہ سب عالموں سے افضل ہے
اَلْاِنْسَانُ اَشْرَفُ الْمَخْلُوْقَاتِ	انسان اشرف المخلوقات ہے
زَيْنَبُ اَجْمَلُ مِنْ اُخْتِهَا	زینب اپنی بہن سے زیادہ خوبصورت ہے
اَلْمَوْزُ اَحْلٰى مِنَ الْبِطِّيْخِ	کیلا تربوز سے زیادہ میٹھا ہے۔

صفت مشبّہ اور اسم تفضیل اور مبالغے کے بیان کو پڑھ کر ان جملوں پر غور کرو اور پہچانو کہ صفت مشبّہ کا صیغہ کس جملے میں ہے۔ اور اسم تفضیل کا صیغہ کہاں پر ہے اور مبالغہ کا صیغہ کونسا ہے۔

ان جملوں کو پڑھنے اور ان پر غور و فکر کرنے سے یقیناً تمہاری استعداد میں اضافہ ہوگا اور صیغوں کی پہچان حاصل ہو جائے گی۔

حرفِ اصلی اور حرفِ زائد

عربی میں صرفیوں نے ف۔ ع۔ ل کو بجائے اصلی حرفوں کے قرار دیا ہے اور ان سے یا ان میں حروفِ زائد ملا کر بہت سے اوزان بنائے ہیں تاکہ لفظوں کا اوزان سے مقابلہ کرکے اصلی اور زائد حرف کو پہچان لیں۔

"حرفِ اصلی": اس کو کہتے ہیں جو وزن کرتے میں ف یا ع یا ل کی جگہ ہو جو حرف فا کی جگہ ہوتا ہے۔ اس کو فا کلمہ کہتے ہیں اور جو عین کی جگہ ہوتا ہے۔ اس کو "عین کلمہ" کہتے ہیں۔ اور جو لام کی جگہ ہو۔ اس کو لام کلمہ کہتے ہیں۔ جیسے نَصَرَ اس میں ن فا کلمہ ہے اور ص عین کلمہ اور ر لام کلمہ ہے۔

"حرفِ زائد": اس کو کہتے ہیں جو ف۔ ع۔ ل میں سے کسی کی جگہ نہ ہو۔

جیسے اَجْتَنَبَ یہ اَفْتَعَلَ کے وزن پر ہے۔ اس میں جیم ساکن فا کی جگہ ہے۔ اور نون مفتوح عین مفتوح کی جگہ ہے۔ اور با مفتوح لام کی جگہ۔ پس جیم نون بے (جنب) حرف اصلی ہوئے اور باقی حرف زائد ہیں۔

تمام مصدر اور فعل اور اسم مشتق اصلی حرفوں کے لحاظ سے چار قسم کے ہوتے ہیں۔

(۱) ثلاثی مجرد (۲) ثلاثی مزید

(۳) رُباعی مجرد (۴) رباعی مزید

ثلاثی مجرد اس کو کہتے ہیں کہ اس کی ماضی میں صرف تین حرف اصلی ہوں جیسے قَتْلٌ وَرَحْمَةٌ ان کی ماضی قَتَلَ اور رَحِمَ ہے۔

ثلاثی مزید اس کو کہتے ہیں جس کی ماضی میں تین حرف اور باقی زائد ہوں جیسے اِکْرَامٌ وَیُکْرِمُ ان کی ماضی اَکْرَمَ یہ زیادت الف ہے۔

رُباعی مجرد اس کو کہتے ہیں جس کی ماضی میں صرف چار حرف اصلی ہوں جیسے بَعْثَرَةٌ مُبَعْثِرَةٌ ان کی ماضی بَعْثَرَ ہے۔

رُباعی مزید اس کو کہتے ہیں جس کی ماضی میں صرف چار حرف اصلی ہوں اور باقی زائد ہوں جیسے اِقْشِعْرَارٌ وَیَقْشَعِرُّ ان کی ماضی اِقْشَعَرَّ ہے۔

ثلاثی مجرد

ثلاثی مجرد کی دو قسمیں ہیں۔ اوّل مطرد جس کا وزن زیادہ آتا ہے۔ دوسری شاذ جس کا وزن کم آتا ہے۔ مطرد کے پانچ باب ہیں۔ اور شاذ کا ایک باب ہے۔ ان ابواب کے ساتھ ہی صرف صغیر بھی لکھی جائے گی۔ اس لئے میں یہ بتلانا چاہتا ہوں کہ صرف صغیر کیا ہے؟ دیکھو "اسباق الصرف" میں جس قدر

افعال اور اسمائے مشتقہ بیان ہو چکے ہیں۔ مثلاً ماضی۔ مضارع۔ مصدر۔ اسم فاعل اسم مفعول۔ امر۔ نہی۔ ظرف۔ آلہ۔ تفضیل وغیرہ علمائے صرف نے ان کی مشق کی غرض سے ان سب کا ایک ایک ابتدائی صیغہ لے کر گردان لکھی ہے۔ اس گردان کو "صرف صغیر" کہتے ہیں۔ ان میں ثلاثی مجرد کے ابواب اور صرف صغیر لکھتا ہوں۔

(۱) باب اوّل بروزن فَعَلَ۔ یَفْعُلُ ماضی میں عین کا کلمہ مفتوح اور مضارع میں عین کلمہ مضموم جیسے نَصَرَ۔ یَنْصُرُ۔

صرف صغیر	نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ وَ نُصِرَ يُنْصَرُ نَصْرًا فَهُوَ مَنْصُوْرٌ اَلْاَمْرُ اُنْصُرْ وَ النَّهْيُ لَا تَنْصُرْ اَلظَّرْفُ مَنْصَرٌ وَ الْاٰلَةُ مِنْصَرٌ اِسْمُ التفضيل اَنْصَرُ وَ نُصْرَى
	فائدہ :۔ دیکھو اس صرف صغیر کی گردان میں نَصَرَ ماضی معروف ہے۔ یَنْصُرُ مضارع معروف ہے۔ نَصْرًا مصدر ہے۔ نَاصِرٌ اسم فاعل ہے۔ اور نُصِرَ ماضی مجہول ہے۔ نَصْرًا مصدر ہے۔ مَنْصُوْرٌ اسم مفعول ہے۔ اُنْصُرْ صیغہ امر ہے۔ لَا تَنْصُرْ صیغہ نہی ہے۔ مَنْصَرٌ اسم ظرف ہے۔ مِنْصَرٌ اسم آلہ ہے۔ اَنْصَرُ اسم تفضیل مذکر ہے۔ نُصْرَى اسم تفضیل

		مؤنث ہے اور یاد رکھو مصدر معروف ومجہول لفظوں میں یکساں ہوتے ہیں۔ صرف معنوں میں فرق ہو جاتا ہے۔
	مصادر	اَلطَّلَبُ - ڈھونڈنا - اَلدُّخُولُ - اندر آنا اَلْقَتْلُ - مار ڈالنا - اَلْفَتْلُ - بٹنا
باب دوم بروزن فَعَلَ يَفْعِلُ ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور جیسے ضَرَبَ - يَضْرِبُ	صرف صغیر	ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَ ضُرِبَ يُضْرَبُ ضَرْبًا فَهُوَ مَضْرُوبٌ اَلْاَمْرُ اِضْرِبْ وَالنَّهْيُ لَا تَضْرِبْ اَلظَّرْفُ مَضْرِبٌ وَالْآلَةُ مِضْرَبٌ اسم التفضيل اَضْرَبُ وَضُرْبٰى
	مصادر	اَلْغَسْلُ - دھونا - اَلْغَلَبُ - غلبہ کرنا اَلظُّلْمُ - ستانا - اَلْفَصْلُ - جدا کرنا
باب سوم بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں عین کلمہ مفتوح جیسے سَمِعَ	صرف صغیر	سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ وَسُمِعَ يُسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ مَسْمُوعٌ اَلْاَمْرُ اِسْمَعْ وَالنَّهْيُ لَا تَسْمَعْ اَلظَّرْفُ مَسْمَعٌ وَالْآلَةُ مِسْمَعٌ اسم التفضيل اَسْمَعُ وَسُمْعٰى

	مصادر	اَلْعِلْمُ جاننا ۔ اَلْفَهْمُ سمجھنا اَلْحِفْظُ بچانا ۔ اَلْجَهْلُ نہ جاننا اَلشَّهَادَةُ گواہی دینا ۔ اَلْحَمْدُ تعریف کرنا
باب چہارم بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ ماضی بھی عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں بھی عین کلمہ مفتوح جیسے فَتَحَ يَفْتَحُ	صرف صغیر	فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ فَاتِحٌ وَفُتِحَ يُفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ مَفْتُوحٌ اَلْاَمْرُ اِفْتَحْ وَالنَّهْيُ لَا تَفْتَحْ اَلظَّرْفُ مَفْتَحٌ وَ الْآلَةُ مِفْتَحٌ اِسْمُ التَّفْضِيلِ اَفْتَحُ وَفُتْحٰى ۔
	مصادر	اَلْمَنْعُ منع کرنا ۔ اَلصَّبْغُ رنگنا اَلرَّهْنُ گروی رکھنا ۔ اَلسَّلْخُ کھال اتارنا
باب پنجم بروزن فَعُلَ ۔ يَفْعُلُ ۔ ماضی میں بھی عین کلمہ مضموم اور مضارع میں بھی عین کلمہ مضموم جیسے كَرُمَ ۔ يَكْرُمُ	صرف صغیر	كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَمًا وَكَرَامَةً فَهُوَ كَرِيْمٌ وَكُرِمَ يُكْرَمُ كَرَمًا وَكَرَامَةً فَهُوَ مَكْرُوْمٌ اَلْاَمْرُ اُكْرُمْ وَالنَّهْيُ لَا تَكْرُمْ اَلظَّرْفُ مَكْرَمٌ وَالْآلَةُ مِكْرَمٌ اِسْمُ التَّفْضِيلِ اَكْرَمُ وَكُرْمٰى
	مصادر	اَللُّطْفُ وَاللَّطَافَةُ ۔ پاکیزہ ہونا اَلْقُرْبُ نزدیک ہونا ۔ اَلْبُعْدُ دور ہونا

		اَلْکَثْرَۃُ - زیادہ ہونا
"شاذ" باب اول بروزن فَعِلَ یَفْعِلُ ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں بھی عین کلمہ مکسور جیسے حَسِبَ یَحْسِبُ		حَسِبَ - یَحْسِبُ حَسْبًا وَحِسَابًا - فَهُوَ حَاسِبٌ وَحُسِبَ یُحْسَبُ - حَسْبًا وَحِسَابًا فَهُوَ مَحْسُوْبٌ - اَلْاَمْرُ اِحْسِبْ وَالنَّهْیُ لَا تَحْسِبْ اِسْمُ التَّفْضِیْلِ اَحْسَبُ وَحُسْبٰی -
	فصل ۶	اَلتَّنَعُّمُ وَالنِّعْمَةُ - عیش میں رہنا -

ثلاثی مزید

ثلاثی مزید کی دو قسمیں ہیں اول جسمیں ہمزہ وصل نہ ہو اور دوم جس میں ہمزہ وصل ہو ثلاثی مزید بے ہمزہ وصل کے پانچ باب اور ثلاثی مزید با ہمزہ وصل نو باب ہیں۔

شاید ہمزہ وصل کی اصطلاح تمہاری سمجھ میں نہ آئی ہوگی - اس لئے میں بتلانا چاہتا ہوں کہ ہمزہ وصل اس الف کو کہتے ہیں جو درج کلام میں ساقط ہو جائے یعنی بحالتِ "وصل کلام" تلفظ میں نہ آئے - جیسے فَانْتَظِرُوْا اِنِّیْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ دیکھو اس آیت میں جو الف آیا ہے وہ وصل کلام کی حالت میں نہیں آیا - اسی الف کا نام "ہمزہ وصل" ہے اور جو الف کہ تلفظ میں آتا ہے - اس کو "ہمزہ قطعی" کہتے ہیں - جیسے وَاَنْذِرْ عَشِیْرَتَكَ الْاَقْرَبِیْنَ —

اس موقعہ پر اس بات کا ظاہر کرنا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ثلاثی مجرد کے علاوہ باقی کل ابواب کی گردانوں میں اسم ظرف اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے - یا یوں سمجھو

اسم مفعول ہی ظرف کے معنی دیتا ہے۔ اور یہ بھی یاد رکھو کہ ثلاثی مجرد کے علاوہ کل ابواب کی گردانوں میں اسم آلہ اور تفضیل نہیں آتے۔ اگر لانا چاہو تو صرف ایک طریقہ ہے۔ مثلاً ثلاثی مزید با ہمزہ وصل کا پہلا باب اِفْتِعَالٌ، اِجْتِنَابٌ ہے۔ اجتناب کے معنی ہیں پرہیز کرنا۔ اب اگر اس بحث میں اسم آلہ کے معنی ادا کرنے منظور ہوں تو لفظ مَا بِہٖ کو مصدر پڑھنا پڑے گا۔ جیسے مَا بِهِ الْاِجْتِنَابُ (پرہیز کرنے کا ذریعہ) اور اگر اسم تفضیل کے معنی ادا کرنے منظور ہوں تو اَشَدُّ یا اَکْبَرُ یا ان کی مثل کوئی اور لفظ مصدر پر بڑھانا پڑے گا۔ جیسے اَشَدُّ تَنْكِيْلًا۔ بہت ہی بڑا عذاب دینے والا۔

ثلاثی مزید بے ہمزہ وصل کے ابواب

باب اوّل بروزن اِفْعَال جیسے اِکْرَامٌ۔ عزت کرنا	صرف صغیر	اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا فَهُوَ مُکْرِمٌ وَاُکْرِمَ یُکْرَمُ اِکْرَامًا فَهُوَ مُکْرَمٌ اَلْاَمْرُ اَکْرِمْ وَالنَّهْيُ لَا تُکْرِمْ۔
	مصادر	اَلْاِکْرَامُ عزت کرنا۔ اَلْاِسْلَامُ۔ مسلمان ہونا تابع ہونا اَلْاِذْهَابُ لیجانا اَلْاِعْلَانُ ظاہر کرنا۔ اَلْاِکْمَالُ تمام کرنا۔
باب دوم بروزن تَفْعِیْلٌ جیسے		صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفًا فَهُوَ مُصَرِّفٌ وَصُرِّفَ یُصَرَّفُ تَصْرِیْفًا فَهُوَ

باب		
تصریف پھرنا۔ بدلنا	صرف صغیر	مُصَرَّفٌ اَلْاَمْرُ صَرِّفْ وَالنَّهْيُ لَا تُصَرِّفْ۔
	مصادر	اَلتَّصْرِيْفُ پھرنا بدلنا۔ اَلتَّكْذِيْبُ کسی کو جھوٹا بتانا۔ اَلتَّحْدِيْثُ حدیثی ہونا اور پیش کرنا۔ اَلتَّعْظِيْمُ عزت کرنا۔ اَلتَّمْكِيْنُ۔ جگہ دینا
باب سوم بروزن تَفَعُّلٌ جیسے تَقَبُّلٌ قبول کرنا	صرف صغیر	تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فَهُوَ مُتَقَبِّلٌ وَتُقُبِّلَ يُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فَهُوَ مُتَقَبَّلٌ اَلْاَمْرُ تَقَبَّلْ وَالنَّهْيُ لَا تَقَبَّلْ وَلَا تَتَقَبَّلْ۔
	مصادر	اَلتَّقَبُّلُ۔ قبول کرنا۔ اَلتَّفَكُّهُ میوہ کھانا۔ اَلتَّعَجُّلُ۔ دوڑنا۔ جلدی کرنا۔ اَلتَّبَسُّمُ مسکرانا۔ اَلتَّلَبُّثُ۔ دیر کرنا۔
باب چہارم بروزن تَفَاعُلٌ جیسے تَقَابُلٌ باہم مقابلہ کرنا	صرف صغیر	تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ تَقَابُلًا فَهُوَ مُتَقَابِلٌ وَتُقُوْبِلَ يُتَقَابَلُ تَقَابُلًا فَهُوَ مُتَقَابَلٌ اَلْاَمْرُ تَقَابَلْ

		وَالنَّهْيُ لَا تَقَابَلْ و (لَا تَتَقَابَلْ)
	مصادر	اَلتَّقَابُلُ - باہم مقابلہ کرنا - اَلتَّعَارُفُ - آپس میں پہچاننا - اَلتَّفَاخُرُ - آپس میں فخر کرنا - اَلتَّخَافُتُ - پوشیدہ بات کرنا
باب پنجم بروزن مُفَاعَلَةٌ جیسے مُقَاتَلَةٌ - آپس میں جنگ کرنا۔	صرف صغیر	قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً فَهُوَ مُقَاتِلٌ وَقُوتِلَ يُقَاتَلُ مُقَاتَلَةً وَقِتَالًا فَهُوَ مُقَاتَلٌ اَلْاَمْرُ قَاتِلْ وَالنَّهْيُ لَا تُقَاتِلْ۔
	مصادر	اَلْمُقَاتَلَةُ - آپس میں لڑنا۔ اَلْمُعَاقَبَةُ - آپس میں عذاب کرنا۔ اَلْمُخَادَعَةُ - دھوکہ دینا۔ اَلْمُلَازَمَةُ - باہم لازم کرنا اَلْمُبَارَكَةُ - برکت حاصل کرنا

ثلاثی مزید باہمزہ وصل کے ابواب

باب اوّل		اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا فَهُوَ

بروزن اِفْتِعَالٌ جیسے اِجْتِنَابٌ - پرہیز کرنا	صرف صغیر	وَاجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا فَهُوَ مُجْتَنِبٌ اَلْاَمْرُ اِجْتَنِبْ وَالنَّهْيُ لَا تَجْتَنِبْ -
	مصادر	اَلْاِجْتِنَابُ پرہیز کرنا - اَلْاِقْتِبَاسُ فائدہ لینا - اَلْاِعْتِزَالُ - الگ ہونا - اَلْاِلْتِمَاسُ - ڈھونڈنا -
باب دوم بروزن اِسْتِفْعَالٌ جیسے اِسْتِنْصَارٌ - مدد طلب کرنا -	صرف صغیر	اِسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ - اِسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ وَاسْتُنْصِرَ يُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصَرٌ اَلْاَمْرُ اِسْتَنْصِرْ وَالنَّهْيُ لَا تَسْتَنْصِرْ
	مصادر	اَلْاِسْتِنْصَارُ - مدد طلب کرنا اَلْاِسْتِغْفَارُ - مغفرت چاہنا معافی چاہنا اَلْاِسْتِفْسَارُ - پوچھنا اَلْاِسْتِمْتَاعُ - فائدہ اٹھانا
باب سوم بروزن - اِنْفِعَالٌ جیسے اِنْفِطَارٌ پھٹ جانا	صرف صغیر	اِنْفَطَرَ يَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا فَهُوَ مُنْفَطِرٌ اَلْاَمْرُ اِنْفَطِرْ وَالنَّهْيُ لَا تَنْفَطِرْ -

	مصادر	اَلْاِنْفِطَارُ - پھٹ جانا اَلْاِنْقِلَابُ - بدلنا اَلْاِنْشِعَابُ - پھیلنا اَلْاِنْصِرَافُ - پھرنا - لوٹنا اَلْاِنْخِفَافُ - ہلکا ہونا۔
باب چہارم بروزن - اِفْعِلَالٌ جیسے اِحْمِرَارٌ - سرخ ہونا	صرف صغیر	اَحْمَرَّ یَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا فَهُوَ مُحْمَرٌّ الامر اِحْمَرِرْ والنهی لا تحمرر
باب پنجم بروزن اِفْعِوَّالٌ جیسے اِجْلِوَّاذٌ - اونٹ کا دوڑنا	صرف صغیر	اِجْلَوَّذَ - یَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا فَهُوَ مُجْلَوِّذٌ الامر اِجْلَوِّذْ والنهی لا تَجْلَوِّذْ۔
	مصادر	اَلْاِخْرِوَّاطُ - لکڑی کا چھپانا - اَلْاِجْلِوَّاذُ - اونٹ کا دوڑنا
باب ششم بروزن - اِفْعِیلَالٌ جیسے اخشیشات - بہت سخت ہونا۔	صرف صغیر	اِخْشَوْشَنَ - یَخْشَوْشِنُ اِخْشِیْشَانًا فَهُوَ مُخْشَوْشِنٌ الامر اِخْشَوْشِنْ والنهی لا تَخْشَوْشِنْ۔

مثال	قسم	باب
اَلْاِخْرِیْرَاقُ - کپڑے پھٹنا اَلْاِخْتِیْلَاقُ - کپڑے کا پرانا ہوجانا اَلْاِمْلِیْلَاحُ - پانی کا کھاری ہوجانا اَلْاِخْشِیْشَانُ - بہت سخت ہونا	مصادر	
اِدْھَامَّ یَدْھَامُّ اِدْھِیْمَامًا فَھُوَ مُدْھَامٌّ اَلْاَمْرُ اِدْھَامِمْ وَالنَّھْیُ لَا تَدْھَامِمْ۔	صرف صغیر	باب ہفتم بروزن۔ اِفْعِیْلَالٌ جیسے اِدْھِیْمَامٌ بہت سیاہ ہونا
اَلْاِسْحِیْرَارُ۔ ہمراز ہونا اَلْاِسْمِیْرَارُ۔ سانولا ہونا	مصادر	
اِثَّاقَلَ یَثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا فَھُوَ مُثَّاقِلٌ اَلْاَمْرُ اِثَّاقَلْ وَالنَّھْیُ لَا تَثَّاقَلْ	صرف صغیر	باب ہشتم بروزن اِفَّعُّلٌ جیسے اِطَّھُّرٌ پاک ہونا
اَلْاِدَّرَاكُ - پہنچنا۔ پہنچانا اَلْاِسَّاقُطُ - درخت سے میوہ جھاڑنا اَلْاِشَّابُهُ - ہمشکل ہونا اَلْاِثَّاقُلُ - بوجھل ہونا	مصادر	
اِطَّھَّرَ یَطَّھَّرُ اِطَّھُّرًا فَھُوَ مُطَّھِّرٌ اَلْاَمْرُ اِطَّھَّرْ وَالنَّھْیُ لَا تَطَّھَّرْ	صرف صغیر	باب نہم بروزن اِتَفَعُّلٌ جیسے اِطَّھُّرٌ پاک ہونا
اَلْاِطَّھُّرُ - پاک ہونا اَلْاِزَّمُّلُ - چادر اوڑھنا	مصادر	

		اَلتَّضَرُّعُ - عاجزی کرنا اَلتَّذَکُّرُ - نصیحت قبول کرنا

رُباعی مجرد

رُباعی مجرّد کا صرف ایک باب ہے وہ یہ ہے :-

بروزن فَعْلَلَةٌ جیسے بَعْثَرَةٌ - اُکھاڑنا		بَعْثَرَ یُبَعْثِرُ بَعْثَرَةً فَھُوَ مُبَعْثِرٌ وَبُعْثِرَ یُبَعْثَرُ بَعْثَرَةً فَھُوَ مُبَعْثَرٌ اَلْاَمْرُ بَعْثِرْ وَالنَّھْیُ لَا تُبَعْثِرْ -
		اَلدَّحْرَجَةُ - بہت پھیرنا اَلْعَسْکَرَةُ - لشکر تیار کرنا اَلْقَنْطَرَةُ - پل باندھنا اَلْبَعْثَرَةُ - اُکھاڑنا

رُباعی مزید

رُباعی مزید کی دو قسمیں ہیں - اوّل رُباعی مزید بے ہمزۂ وصل دوم رُباعی مزید با ہمزۂ وصل - پہلی قسم یعنی بے ہمزۂ وصل کا ایک باب اور دوسری قسم باہمزۂ وصل کے دو باب ہیں اور یہ تینوں باب لازم ہیں -

رُباعی مزید بے ہمزہ وصل یہ ہے

باب اوّل بروزن تَفَعْلُلٌ جیسے تَدَحْرُجٌ بہت پھرنا	صرف صغیر	تَدَحْرَجَ یَتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجًا فَهُوَ مُتَدَحْرِجٌ اَلْاَمْرُ تَدَحْرَجْ وَالنَّهْيُ لَا تَدَحْرَجْ
	مصادر	اَلتَّسَرْبُلُ - کرتا پہننا اَلتَّبَرْقُعُ - برقع اوڑھنا - اَلتَّبَخْتُرُ - ناز سے چلنا - اَلتَّزَنْدُقُ - کافر ہونا

رُباعی مزید باہمزہ وصل

باب اوّل بروزن اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِبْرِنْشَاقٌ - خوش ہونا	صرف صغیر	اِبْرَنْشَقَ - یَبْرَنْشِقُ اِبْرِنْشَاقًا فَهُوَ مُبْرَنْشِقٌ اَلْاَمْرُ اِبْرَنْشِقْ وَالنَّهْيُ لَا تَبْرَنْشِقْ -
	مصادر	اَلْاِحْرِنْجَامُ - جمع ہونا - اَلْاِبْرِنْشَاقُ - خوش ہونا - اَلْاِبْلِنْدَاحُ - جگہ کا کشادہ ہونا اَلْاِسْلِنْقَاءُ - چت لیٹنا -

اِقْشَعَرَّ یَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فَھُوَ مُقْشَعِرٌّ اَلْاَمْرُ اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ اَلنَّھْیُ لَا تَقْشَعِرَّ لَا تَقْشَعِرِّ لَا تَقْشَعْرِرْ۔	صرف صغیر	باب دوم بروزن اِفْعِلَّال جیسے اِقْشِعْرَارٌ۔ کانپنا
اَلْاِدْھِمَارُ۔ آنکھوں کا سُرخ ہونا اَلْاِشْمِخْرَارُ۔ بلند ہونا اَلْاِشْفِتْرَارُ۔ پراگندہ ہونا اَلْاِقْمِطْرَارُ۔ بہت ناخوش ہونا	مصادر	

اسباق النحو۔

"نحو" کے معنی ہیں "راستہ" یہ ایک علم ہے جس میں کلمہ اور کلام کو صحیح طرح پر استعمال کرنے کے قواعد کا بیان ہوتا ہے اور اس علم کا فائدہ یہ ہے کہ انسان تحریر و تقریر میں ہر ایک قسم کی خطاء ترکیبی سے محفوظ رہے۔ اور صحت کے ساتھ الفاظ بول سکے۔

کلام عرب میں لفظ کی دو قسمیں ہیں۔ مفرد[1] اور مرکب[2]۔

مفرد وہ اکیلا لفظ ہے جو اپنے معنی دے اس کو کلمہ بھی کہتے ہیں۔ اور کلمے کی تین قسمیں ہیں۔ اسم فعل حرف۔

اسم وہ کلمہ ہے جو تنہا اپنے معنی بتائے اور ماضی و مستقبل و حال میں سے کوئی زمانہ اس میں نہ پایا جائے۔ جیسے رَجُلٌ۔ مرد۔ فَرَسٌ۔ گھوڑا

فعل :- وہ کلمہ ہے جو اکیلا اپنے معنی بتائے اور اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے۔ جیسے ضَرَبَ (اس نے مارا) یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا)

حرف :- وہ کلمہ ہے جس کے معنی دوسرے کلمے کے ملائے بغیر نہ سمجھے جائیں جیسے مِنْ (سے) اِلٰی (تک) عَنْ (سے) فِیْ (میں)

اسم :- کی علامت یہ ہے کہ الف لام یا حرف جر اس کے شروع میں ہو جیسے اَلرَّجُلُ - بِزَیْدٍ یا تنوین اس کے آخر میں ہو جیسے زَیْدٌ یا مضاف ہو جیسے غُلَامُ زَیْدٍ یا مسند ہو - جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ یا موصوف ہو جیسے رَجُلٌ عَاقِلٌ یا تثنیہ ہو جیسے رَجُلَانِ یا جمع ہو جیسے رِجَالٌ یا منسوب ہو جیسے بَغْدَادِیٌّ یا مصغر ہو جیسے قُرَیْشٌ یا تائے تانیث متحرک آخر میں ہو جیسے مُسْلِمَةٌ یا منادیٰ و مندوب ہو جیسے یَا اَللّٰہُ وَا مُصِیْبَتَاہُ اور فعل کی علامت یہ ہے کہ قَدْ اور سین اور سَوْفَ اس کے شروع میں ہو جیسے قَدْ ضَرَبَ - سَیَضْرِبُ - سَوْفَ یَضْرِبُ یا اس کے آخر میں جزم ہو جیسے لَمْ یَضْرِبْ یا مسند ہو جیسے قَامَ زَیْدٌ یا ضمیر مرفوع متصل اس سے ملے جیسے ضَرَبْتُ یا تِ تانیث اس کے آخر میں ہو جیسے ضَرَبَتْ یا حرف ناصب اس کے ساتھ ہو جیسے لَنْ یَّضْرِبَ یا حرف جازم اس کے ساتھ ہو جیسے لَمْ یَضْرِبْ یا امر و نہی ہو جیسے اِضْرِبْ وَلَا تَضْرِبْ۔

اور حرف کی علامت یہ ہے کہ اسم و فعل کی کوئی علامت اس میں نہ ہو یعنی وہ سب علامات سے خالی ہو اور وہ دو اسموں یا ایک اسم اور فعل میں ربط کا کام دے۔ جیسے زَیْدٌ فِی الدَّارِ اُنْظُرْ اِلٰی جَامِعِ مَسْجِدٍ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ۔

اسم معرفہ ونکرہ

تعریف وتنکیر کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں۔ ایک معرفہ دوسرا نکرہ
معرفہ وہ اسم ہے جو ایک معین چیز کے واسطے بنایا گیا ہو یعنی جو معین چیز پر دلالت
کرے جیسے زَیْدٌ اور نکرہ وہ اسم ہے جو غیر معین چیز کے واسطے بنایا گیا ہو۔
جیسے رَجُلٌ۔

اسم معرفہ کی سات قسمیں ہیں

(۱) مضمرات (۲) اعلام (۳) اسماء الاشارہ (۴) اسمائے موصولہ (۵)
معرفہ بہ ندا (۶) معرفہ بالف لام (اس کو معرف باللام بھی کہتے ہیں (۷) مضاف
(اب ان کی تشریح سنو)

مضمرات: یعنی ضمیریں وہ اسم جو متکلم یا حاضر یا غائب کریں۔ جیسے
اَنَا (میں) اَنْتَ (تو) هُوَ (وہ)

مضمرات یعنی ضمیروں کی پانچ قسمیں ہیں۔ (۱) مرفوع متصل (۲) مرفوع
منفصل (۳) منصوب متصل (۴) منصوب منفصل اور (۵) مجرور متصل۔

اور ہر ایک ان میں سے پندرہ پندرہ ہیں گویا پچھتر ضمیریں ہیں۔

"مرفوع متصل" کی گردان یہ ہے:۔
ضَرَبَ ضَرَبَا ضَرَبُوا ضَرَبَتْ ضَرَبَتَا ضَرَبْنَ ضَرَبْتَ ضَرَبْتُمَا
ضَرَبْتُمْ ضَرَبْتِ ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتُنَّ ضَرَبْتُ۔ ضَرَبْنَا

مرفوع منفصل کی گردان یہ ہے:۔
هُوَ هُمَا هُمْ هِيَ هُمَا هُنَّ اَنْتَ اَنْتُمَا اَنْتُمْ اَنْتِ اَنْتُمَا اَنْتُنَّ اَنَا نَحْنُ

منصوب متصل کی گردان یہ ہے :-

ضَرَبَهٗ ضَرَبَهُمَا ضَرَبَهُمْ ضَرَبَهَا ضَرَبَهُمَا ضَرَبَهُنَّ

ضَرَبَكَ ضَرَبَكُمَا ضَرَبَكُمْ ضَرَبَكِ ضَرَبَكُمَا ضَرَبَكُنَّ

ضَرَبَنِيْ ضَرَبَنَا-

منصوب منفصل کی گردان یہ ہے :-

اِيَّاهُ اِيَّاهُمَا اِيَّاهُمْ اِيَّاهَا اِيَّاهُمَا اِيَّاهُنَّ اِيَّاكَ اِيَّاكُمَا اِيَّاكُمْ

اِيَّاكِ اِيَّاكُمَا اِيَّاكُنَّ اِيَّایَ اِيَّانَا-

مجرور متصل کی گردان یہ ہے :-

لَهٗ لَهُمَا لَهُمْ لَهَا لَهُمَا لَهُنَّ لَكَ لَكُمَا لَكُمْ لَكِ لَكُمَا لَكُنَّ

لِيْ لَنَا-

اسم معرفہ کی دوسری قسم اعلام - وہ اسم ہے جو کسی شخص یا چیز کا نام ہو جیسے زَيْدٌ خَالِدٌ فُرَاتٌ (یاد رکھو) اس میں کنیت اور لقب اور خطاب بھی شامل ہیں - جیسے اَبُوْبَكْرٍ - كَلِيْمُ اللّٰهِ - تَاجُ الشَّرِيْعَةِ -

(۳) اسمائے اشارہ :- وہ اسم ہیں جن سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا

مذکر کے لئے ذَا - ذَانِ - اُوْلَآءِ اور مؤنث کے لئے ذِہٖ - تَانِ - اُولٰی -

ان اسماء کے پہلے اکثر لفظ ھَا داخل ہوتا ہے اور اس سے مخاطب کو تنبیہ کرنی مقصود ہوتی ہے پس صحیح طور پر یوں پڑھو -

مذکر کے لئے ھٰذَا - ھٰذَانِ ھٰٓؤُلَآءِ

مؤنث کے لئے ھٰذِہٖ ھَاتَانِ ھٰٓؤُلَآءِ

اسم اشارہ بعید کے صیغے یہ ہیں

مذکر - ذٰلِكَ ذَانِكَ - اُولٰٓئِكَ -

مؤنث:۔ تِلْكَ ۔ تَانِكَ ۔ أُولَاءِكَ

(۴) **اسمائے موصولہ**:۔ وہ اسم جو صلہ کے بغیر جملہ کا جزء تام نہ ہوسکیں
مذکر کے لئے:۔ اَلَّذِیْ اَلَّذَانِ اَلَّذِیْنَ
مؤنث کے لئے:۔ اَلَّتِیْ اَللَّتَانِ اَللَّوَاتِیْ ۔

یاد رکھو مَنْ اور مَا بھی اسم موصول ہیں مَنْ اکثر ذوی العقول کے لئے اور مَا اکثر غیر ذوی العقول کے لئے مستعمل ہوتا ہے۔

(۵) **معرفہ بہ ندا**:۔ جیسے یَا زَیْدُ۔ یَا خَالِدُ یَا زَاھِدُ

(۶) **معرفہ باللام** وہ اسم ہے جس کے پہلے الف لام آئے (اس کو معرف باللام بھی کہتے ہیں) جیسے اَلرَّجُلُ ۔ اَلْحَبِیْبُ۔

یاد رکھو "اَل" حرف تعریف ہے جب یہ اسم نکرہ کے شروع میں آتا ہے تو اس کو معرفہ بنا دیتا ہے۔ جیسے رَجُلٌ ہر شخص کو کہہ سکتے ہیں لیکن اَلرَّجُلُ خاص وہ شخص ہے جو متکلم یا مخاطب کو معلوم ہو۔

(۷) **مضاف**:۔ وہ اسم جو ان مذکورہ بالا اسموں میں سے کسی کی طرف مضاف ہو۔ جیسے کِتَابُ زَیْدٍ (زید کی کتاب) غُلَامُ زَیْدٍ (زید کا غلام۔

مذکر و مؤنث

اسم کی باعتبار تذکیر و تانیث کے دو قسمیں ہیں۔ مذکر و مؤنث

مذکر۔ وہ ہے جس میں علامت تانیث نہ ہو رَجُلٌ اور

مؤنث:۔ وہ ہے جس میں علامت تانیث ہو جیسے اِمْرَأَۃٌ تانیث کی چار علامتیں ہیں۔ الف مقصورہ و ممدودہ جیسے حُبْلٰی وَ حَمْرَاءُ اور تاء موجودہ و تاء مقدرہ جیسے طَلْحَۃُ وَ اَرْضٌ کہ اصل میں اَرْضَۃٌ تھا۔

مؤنث کی دو قسمیں ہیں حقیقی و لفظی حقیقی وہ ہے کہ اس کے مقابل میں مذکر حیوان ہو جیسے اِمْرَاَۃٌ وَ رَجُلٌ - نَاقَۃٌ جَمَلٌ اور
لفظی وہ ہے کہ اس کے مقابل میں مذکر حیوان نہ ہو جیسے ظُلْمَۃٌ وَ قُوَّۃٌ -
اور جس مؤنث لفظی میں علامت تانیث نہ ہو اسے "مؤنث سماعی" کہتے ہیں جیسے شَمْسٌ (شمس کے معنی ہیں سورج) عربی میں سورج کو مؤنث تسلیم کیا گیا ہے -

واحد - تثنیہ - جمع

اسم کی باعتبار تعداد کے تین قسمیں ہیں - واحد - تثنیہ - جمع
واحد :- واحد وہ ہے جو ایک پر دلالت کرے - جیسے رَجُلٌ اِمْرَاَۃٌ
تثنیہ :- وہ ہے جو دو پر دلالت کرے - جیسے رَجُلَانِ - اِمْرَاَتَانِ -
یاد رکھو تثنیہ کا صیغہ واحد کے آخر میں الف، نون بڑھانے سے بن جاتا ہے - اور نون مکسور ہوتا ہے یعنی نون کے ساتھ زیر ہوتا ہے - یہ تثنیہ کی خاص علامت ہے لیکن بعض حالتوں میں ایسا بھی ہوتا ہے کہ الف کی جگہ ی آجاتی ہے - جیسے رَجُلَیْنِ -
جمع :- وہ ہے جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے - جمع کی دو قسمیں ہیں - جمع سالم اور جمع مکسر - جمع سالم وہ ہے کہ اس میں لفظ واحد سلامت رہے - اس کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مذکر کے لیے واؤ - نون بڑھاتے ہیں - اور مؤنث کے الف ت جیسے مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ اور مُسْلِمَۃٌ سے مُسْلِمَاتٌ (جب صیغہ واحد مؤنث کو جمع بناتے ہیں اور اگر اس کے آخر میں ت تانیث کی ہوتی ہے تو وہ گر جاتی ہے - جیسے مُسْلِمَۃٌ سے مُسْلِمَاتٌ)
جمع مکسر وہ ہے جس میں لفظ واحد سلامت نہ رہے جیسے رِجَالٌ

وَمَسَاجِدُ۔

جمع مکسّر کی دو قسمیں ہیں جمع قلت اور جمع کثرت۔ پہلی قسم یعنی جمع قلت کے چار وزن ہیں۔ اَفْعَلٌ۔ اَفْعَالٌ۔ اَفْعِلَةٌ۔ فِعْلَةٌ

اَفْعَلٌ کے وزن پر بعض جمع کے صیغے:۔ فَلْسٌ (پیسہ) اَفْلُسٌ۔ پیسے۔ کَلْبٌ۔ کتا۔ اَکْلُبٌ۔ کتے۔

اَفْعَالٌ کے وزن پر بعض جمع کے صیغے:۔ قَوْلٌ۔ بات۔ اَقْوَالٌ باتیں اِعنب۔ انگور۔ اَعْنَابٌ۔ بہت سے انگور۔

اَفْعِلَةٌ کے وزن پر بعض جمع کے صیغے:۔ رَغِيْفٌ۔ روٹی۔ اَرْغِفَةٌ روٹیاں۔ طَعَامٌ۔ کھانا۔ اَطْعِمَةٌ۔ کھانے۔

فِعْلَةٌ کے وزن پر بعض جمع کے صیغے:۔ غُلَامٌ۔ خادم۔ غِلْمَةٌ۔ بہت سے غلام۔ فَتًى۔ جوان۔ فِتْيَةٌ۔ بہت سے جوان۔

جمع قلت کے بس یہ چار ہی وزن ہیں (اور جمع کثرت کے اوزان بے شمار ہیں اور زیادہ تر سماع پر منحصر ہیں۔

فعل کی قسمیں

معروف و مجہول

فعل کی باعتبار فاعل کے دو قسمیں ہیں۔ معروف و مجہول۔

فعل معروف۔ وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم ہو اور اس کی نسبت اپنے فاعل کی طرف ہو۔ جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ۔ زید نے مارا۔ خَلَقَ اللّٰہُ

اللہ نے پیدا کیا۔

اور **فعل مجہول**:۔ وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم نہ ہو اور اس کی نسبت مفعول کی طرف ہو جیسے ضُرِبَ عَمْرٌوْ۔ عمرو مارا گیا۔ فُتِحَ الْکِتَابُ دروازہ کھولا گیا۔

لازم ومتعدی

فعل کی باعتبار مفعول کے دو قسمیں ہیں۔ لازم ومتعدی فعل لازم وہ فعل ہے جو فقط فاعل پر پورا ہو جائے یعنی صرف فاعل کے ملنے سے پوری بات ظاہر کرے جیسے جَلَسَ زَیْدٌ۔ زید بیٹھا۔ ذَھَبَ زَیْدٌ۔ زید گیا۔ اور فعل متعدی۔ وہ فعل ہے جو فاعل اور مفعول دونوں پر پورا ہو یعنی جس کو فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا۔ زید نے عمرو کو مارا۔

حرف

حرف کی کئی قسمیں ہیں، وہ یہ ہیں :۔

حروف تنبیہ:۔ تین ہیں۔ اَلَا۔ اَمَا۔ ھَا۔ جیسے

اَلَا اِنَّھُمْ ھُمُ الْمُفْسِدُوْنَ۔ خبردار تحقیق وہ مفسد ہیں۔

ھَا زَیْدٌ قَائِمٌ۔ دیکھو زید کھڑا ہے۔

اَمَا لَا تَفْعَلْ ذٰلِکَ۔ خبردار یہ کام نہ کرو۔

حروف ایجاب:۔ چھ ہیں۔ نَعَمْ[1]۔ بَلٰی[2]۔ اَجَلْ[3]۔ جَیْرِ[4]۔ اِنَّ[5]۔ اِیْ[6]۔ ان میں سے تین حرف (نَعَمْ۔ بَلٰی۔ اِیْ) بہت استعمال میں

آتے ہیں - جیسے ھَلْ اَنْتَ حِجَازِیٌّ - کیا تم حجازی ہو - جواب میں کہا جائیگا نَعَمْ - جی ہاں - اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ - کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں ؟ بَلٰی ہاں - تو ہمارا رب ہے -

اِیْ کا استعمال قسم کے ساتھ ہوتا ہے - جیسے اِیْ وَاللہِ - ہاں خدا کی قسم -

حروفِ تفسیر دو ہیں - اَیْ - اَنْ - جیسے :-

ھُوَ مُؤْمِنٌ اَیْ صَاحِبُ الْاِیْمَان - وہ مومن ہے یعنی صاحب ایمان ہے -

نَادَیْنٰہُ اَنْ یَّا اِبْرَاهِیْمُ - ہم نے اسے پکار کر لے ابراہیم

حروفِ مصدر :- تین ہیں مَا - اَنْ - اَنَّ یاد رکھو مَا اور اَنْ فعل پر آتے ہیں تاکہ وہ مصدر کے معنی میں ہوجائے جیسے اُرِیْدُ اَنْ اَقُوْمَ -

حروفِ تحضیض و توبیخ :- تین ہیں - ھَلَّا لَوْلَا لَوْمَا - جب یہ ماضی پر آتے ہیں تو توبیخ کا فائدہ دیتے ہیں جیسے -

ھَلَّا اَکْرَمْتَ زَیْدًا وَقَدْ کَانَ ضَیْفَکَ - تونے زید کی تعظیم کیوں نہیں کی حالانکہ وہ تیرا مہمان تھا -

اور جب مستقبل پر آتے ہیں تو ترغیب کا فائدہ دیتے ہیں - جیسے

ھَلَّا تَقْرَاُ فَتَکُوْنَ عَالِمًا - توکیوں نہیں پڑھتا کہ عالم ہو جائے

حروفِ توقع :- ایک ہے قَدْ یہ ماضی کے پہلے تحقیق کے معنی دیتا ہے اور مضارع کے پہلے تقلیل کے معنی دیتا ہے - جیسے

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ - تحقیق نماز کھڑی ہوگئی

اور اَلْجَوَادُ قَدْ یَبْخَلُ - سخی کبھی کنجوسی کرتا ہے -

حروفِ استفہام :- تین ہیں - مَا - ھَلْ - ھمزہ جیسے
مَا ھٰذَا - یہ کیا ہے - ھَلْ عِنْدَكَ کِتَابٌ - کیا تیرے پاس کتاب ہے -
أَ ھٰذَا خَادِمُكُمْ - کیا یہ تمہارا نوکر ہے ؟

حروفِ ردع - کَلَّا - بمعنی ہرگز نہیں جیسے
کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ - ہرگز نہیں یوں جلدی جانو گے

حروفِ زیادت :- آٹھ ہیں - اِنْ - اِنَّ - مَا - لَا - مِنْ - ب - بالام -

حروفِ عطف :- دس ہیں - و - ف - ثُمَّ - حَتّٰی - اَوْ - اِمَّا
اَمْ - لَا - بَلْ - وَلٰكِنْ -

حروفِ شرط - چار ہیں - اِنْ - لَوْ - لَا - اَمَّا - لَوْ -

حروفِ تاکید - نون - تاکید صرف مضارع کے ساتھ خاص ہے - اور لام مفتوح فعل اور اسم دونوں پر آتا ہے جیسے لَوْ كَانَ فِيْهِمَا اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا کئی خدا ہوتے تو یہ دونوں ضرور تباہ ہو جاتے - اِنَّ زَيْدًا لَقَائِمٌ - تحقیق زید کھڑا ہے -

الف - لام تعریف :- نکرہ کو معرفہ بنانے کو اور معرفہ پر زائد آتا ہے اور اسم سے تنوین کو دور کر دیتا ہے - اَلرَّجُلُ - اَلزَّيْدُ -
یاد رکھو جب الف لام تعریف حرفِ شمسی کے ساتھ ملتا ہے تو دونوں کا ادغام ہو جاتا ہے - جیسے اَلصَّادِقُ اور حروفِ قمری کے ساتھ علیحدہ پڑھا جاتا ہے - جیسے اَلْجَاهِلُ -

حروفِ شمسی بھی چودہ ہیں اَلتَّاءُ وَالثَّاءُ - اَلدَّال - وَالذَّال
اَلرَّاءُ - وَالزَّاءُ - اَلسِّيْنُ - وَالشِّيْنُ - اَلصَّاد - وَالضَّاد

اَلطَّاءِ - وَالظَّاءِ - اللَّامِ - والنُّون اور

حروف قمری کہی چودہ ہیں۔ اَلْاَلِفُ - وَالْبَاءِ - وَالْجِیم - وَالْحَاءِ
وَالْخَاءِ - وَالْعَیْنِ - وَالْغَیْنِ - وَالْفَاءِ - وَالْقَافِ - وَالْکَافِ
اَلْمِیم - وَالْوَاوِ - وَالْهَمْزَۃِ - وَالْیَاءِ -

حروف کی جتنی قسمیں اب تک بیان کی گئی ہیں - ان کے علاوہ سات قسمیں
حروف عاملہ کی ہیں - اوّل حروف جر دوم حروف مشبہ بفعل سوم -
مَا وَلَا مشابہ بہ لیس چہارم لاءِ نفی جنس - پنجم حروف ندا ششم حروف
ناصبہ ہفتم حروف جازمہ -

ان کا بیان حروف عاملہ کے سبق میں کیا جائے گا - پہلے لفظ کی تعریف و
تقسیم کے بیان کو مکمل چاہتا ہوں - شروع ہی میں میں نے لکھا ہے کہ لفظ با معنیٰ کی
دو قسمیں ہیں - ایک مفرد - دوسری مرکب - مفرد کا بیان ہو چکا ہے اب مرکب کی
تعریف و تقسیم لکھتا ہوں -

مرکب

مرکب وہ لفظ ہے جو دو یا زیادہ کلموں سے مل کر بنے اس کی دو قسمیں ہیں مفید
اور غیر مفید -

مرکب مفید - وہ ہے کہ جب بولنے والا بات کرکے خاموش ہو جائے
تو سننے والے کو کسی واقعہ کی خبر معلوم ہو یا کسی چیز کی خواہش معلوم ہو جیسے جَاءَ زَیْدٌ
زید آیا - هَاتِ الطَّعَامَ - کھانا لاؤ - اس کو یعنی مرکب مفید کو جملہ اور کلام کہتے
ہیں -

مرکب غیر مفید :- وہ ہے کہ اس کے سننے سے سننے والے کو کوئی خبر

یا کوئی خواہش معلوم نہ ہو بلکہ کسی اور بات کے سننے کا انتظار رہے۔ جیسے غُلَامُ زَیْدٍ۔ زید کا غلام۔ اس کو مرکب ناقص بھی کہتے ہیں۔

مُرکّب غیر مفید کی قسمیں

مُرکب:۔ غیر مفید کی کئی قسمیں ہیں۔ مرکب اضافی۔ مرکب توصیفی۔ مرکب بنائی۔

مرکّب اضافی:۔ اس کو کہتے ہیں جسمیں پہلا اسم مضاف اور دوسرا مضاف الیہ ہو جیسے غُلَامُ زَیْدٍ۔ اس جملہ میں غلام مضاف اور زید مضاف الیہ ہو۔

یاد رکھو مضاف ہمیشہ الف لام سے خالی ہوتا ہے اور اس کے آخر میں کبھی تنوین نہیں آتی اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔ ذیل کے چند جملوں پر غور کرو۔

اَحْمَدُ ابْنُ سُلْطَانٍ	احمد بادشاہ کا بیٹا ہے
اَنْتَ طَالِبُ عِلْمٍ	تو طالب علم ہے۔
هُوَ صَاحِبُ مَالٍ	وہ مالدار ہے۔
اَنَا اٰتٍ مِنْ بَیْتِ زَاهِدٍ	میں زاہد کے گھر سے آتا ہوں

مرکّب توصیفی:۔ اس کو کہتے ہیں جس میں پہلا اسم موصوف اور دوسرا اسم صفت ہو جیسے رَجُلٌ فَاضِلٌ۔ شخص فاضل ہے۔ اَلْفِیْلُ حَیَوَانٌ کَبِیْرٌ۔ ہاتھی بڑا جانور ہے۔

یاد رکھو عربی میں موصوف مقدم اور صفت مؤخر ہوتی ہے اور موصوف اور صفت کے درمیان اعراب میں مطابقت کا ہونا ضروری ہے۔

مرکب بنائی اس کو کہتے ہیں جس میں دو اسموں کو ایک کرلیا ہو۔ جیسے
اَحَدَ عَشَرَ سے تِسْعَةَ تک کہ اصل میں اَحَدٌ وَّعَشَرٌ اور تِسْعَةٌ وَّ
عَشَرٌ تھا۔ واؤ کو حذف کرکے دونوں کو ایک کرلیا۔ اس میں دونوں جز فتح پرمبنی
ہوتے ہیں مگر اِثْنَا عَشَرَ کا پہلا جز و معرب ہے۔

مرکب مفید یا جملہ یا کلام

جملہ میں کم سے کم دو جزو ہوتے ہیں۔ مسند اور مسند الیہ۔ مسند حکم کو کہتے ہیں
اور مسند الیہ وہ ہے جس پر حکم کیا جائے۔ بالفاظ دیگر یہ کہ جو کلام کسی کی نسبت کیا
جاتا ہے اس کو مسند کہتے ہیں اور جس شخص کی طرف نسبت کیا جاتا ہے اس کو مسند
الیہ کہتے ہیں۔ یہ کلمے یا دونوں اسم ہوں گے یا ایک کلمہ اسم ہوگا اور ایک فعل مثلاً
زَیْدٌ کَاتِبٌ۔ زید کاتب ہے۔ یہ ایک جملہ ہے اور اس کے دونوں جز اسم ہیں
اس میں پہلا جملہ مسند الیہ ہے اور دوسرا مسند اس کو جملۂ اسمیہ کہتے ہیں۔

اور قَامَ زَیْدٌ۔ زید کھڑا ہے۔ یہ ایک جملہ ہے۔ اس کا پہلا جزو فعل ہے
اور دوسرا اسم ہے فعل مسند اور اسم مسند الیہ کہلاتا ہے۔ اس کو جملہ فعلیہ کہتے
ہیں۔

یاد رکھو مسند الیہ ہمیشہ اسم ہوتا ہے۔ اور مسند کبھی فعل اور حرف نہ مسند ہوتا
ہے نہ مسند الیہ۔

غالباً یہ بات تمہاری سمجھ میں آگئی ہوگی کہ جملہ کی باعتبار لفظ کے دو قسمیں ہیں۔
اسمیہ اور فعلیہ۔ ان دونوں قسموں کو پھر سمجھ لو۔

دیکھو جملہ اسمیہ اس جملے کو کہتے ہیں جس کا پہلا جزو اسم ہو۔ جیسے زَیْدٌ

عالِمٌ زید عالم ہے۔ اس میں مسند الیہ کو مبتدا اور مسند کو خبر کہتے ہیں۔ یاد رکھو مبتدا اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں۔

اور جملہ فعلیہ اس جملہ کو کہتے ہیں جس کا پہلا جزء فعل ہو جیسے قَامَ زَیْدٌ اس میں قَامَ مُسند ہے اور اس کو فعل کہتے ہیں اور زَیْدٌ مُسند الیہ ہے۔ اور اس کو فاعل کہتے ہیں۔

بعض علماء نحو نے لکھا ہے کہ جملہ کی چار قسمیں ہیں۔

(۱) جملہ اسمیہ (۲) جملہ فعلیہ

(۳) جملہ ظرفیہ (۴) جملہ شرطیہ

ان میں سے اسمیہ اور فعلیہ کا بیان ہو چکا ہے۔ اور ظرفیہ اور شرطیہ تشریح طلب ہیں

جملہ ظرفیہ اس کو کہتے ہیں جس کا پہلا جزء ظرف ہو اور دوسرا جزء مظروف جیسے عِنْدِیْ مَالٌ میرے پاس مال ہے۔

اور جملہ شرطیہ وہ ہے جس کے پہلے شرط ہو اور دو جملوں سے مرکب ہو جملہ اوّل کو شرط اور جملہ ثانی کو جزا کہتے ہیں جیسے اِنْ تَذْهَبْ اَذْهَبْ اگر تم جاؤ گے تو میں بھی جاؤں گا۔

جملۂ خبریہ و انشائیہ معنیٰ اور مفہوم کے اعتبار سے جملہ کی دو قسمیں ہیں خبریہ و انشائیہ۔

خبریہ وہ ہے کہ اس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہہ سکیں جیسے جَاءَ اَحْمَدُ احمد آیا۔ ذَهَبَ بَکْرٌ بکر گیا۔

اور جملہ انشائیہ: وہ ہے کہ اس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہہ سکیں۔ جیسے اِضْرِبْ مار۔

یاد رکھو جس جملے میں کسی قسم کی خبر پائی جائے وہ جملہ خبریہ ہے اور جس میں

کسی طرح کی خواہش پائی جائے وہ جملہ انشائیہ ہے۔

جملہ انشائیہ میں امر نہی یا استفہام یا تمنی یا ترجی یا عقود یا ندا یا عرض یا قسم یا تعجب ان دس حالتوں میں سے کسی حالت کا ہونا ضروری ہے ورنہ جملہ انشائیہ نہیں بن سکے گا۔ مثلاً امر و نہی کی حالت یہ ہے اِضْرِبْ وَلَا تَضْرِبْ مار اور نہ مار۔

استفہام :- جیسے ھَلْ تَقْدِرُ اَنْ تَتَکَلَّمَ بِالْعَرَبِیِّ۔ کیا تم عربی میں بات چیت کر سکتے ہو؟

تمنی :- جیسے یٰلَیْتَنِیْ کُنْتُ تُرَابًا۔ کاش کہ میں مٹی ہوتا

ترجی :- جیسے لَعَلَّ الشَّبَابَ یَعُوْدُ شاید کہ جوانی واپس آئے

تعجب :- جیسے قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَا اَکْفَرَہٗ۔ انسان ہلاک ہو بڑا ہی ناشکرا ہے۔

عرض :- یعنی درخواست جیسے اَلْتَمِسُ مِنْکُمْ اَنْ تَعْفُوْا عَنِّیْ میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ مجھے معاف کیجئے۔

عقود :- (عقد کی جمع ہے بمعنی عہد و پیمان) جیسے بِعْتُ۔ میں نے فروخت کیا۔ اِشْتَرَیْتُ۔ میں نے خریدا۔

ندا :- جیسے یَا اَللّٰہُ۔ اے اللہ۔ یَاغَفُوْرُ۔ اے غفور

قسم :- جیسے یا اللّٰہِ یا اخی ھٰذَا شَیْءٌ جَمِیْلٌ۔ بھائی خدا کی قسم یہ چیز خوبصورت ہے۔

فاعل اور فعل کا بیان

فاعل وہ اسم ہے کہ اس سے پہلے فعل ہو جو اس کی طرف نسبت قیام رکھتا ہو

جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ زید نے مارا۔ فاعل کی دو قسمیں ہیں ایک اسم ظاہر اور دوسری اسم ضمیر جب فاعل اسم ظاہر تو فعل ہمیشہ واحد ہوگا اور تذکیر و تانیث میں دونوں مطابق ہوں گے جیسے :۔

ذَهَبَ رَجُلٌ - ایک مرد گیا　　ذَهَبَ رَجُلَانِ - دو مرد گئے
ذَهَبَ رِجَالٌ - سب مرد گئے　　ذَهَبَتْ اِمْرَأَةٌ - ایک عورت گئی
ذَهَبَتْ اِمْرَأَتَانِ - دو عورتیں گئیں　　ذَهَبَتْ نِسَاءٌ - سب عورتیں گئیں

دیکھو ان سب جملوں میں فعل واحد ہے۔ مطلب یہ ہے کہ جب فاعل فعل کے بعد آتا ہے تو فاعل خواہ واحد ہو یا تثنیہ یا جمع فعل ہمیشہ واحد ہوگا۔ اور جب فاعل اسم ضمیر ہو یا جب فاعل فعل سے مقدم ہو تو اس حالت میں فعل وحدت، تثنیہ، جمعیت اور تذکیر و تانیث میں فاعل کے مطابق ہوگا۔ جیسے

اَلرَّجُلُ قَعَدَ - ایک مرد بیٹھا　　اَلرَّجُلَانِ قَعَدَا - دو مرد بیٹھے
اَلرِّجَالُ قَعَدُوْا - سب مرد بیٹھے　　اَلْمَرْأَةُ قَعَدَتْ - ایک عورت بیٹھی
اَلْمَرْأَتَانِ قَعَدَتَا - دو عورتیں بیٹھیں　　اَلنِّسَاءُ قَعَدْنَ - سب عورتیں بیٹھیں

اور جیسے

هُوَ صَادِقٌ - وہ سچا ہے　　هُمَا صَادِقَانِ - وہ دو مرد سچے ہیں
هُمْ صَادِقُوْنَ - وہ سب مرد سچے ہیں　　هِيَ صَادِقَةٌ - وہ سچی ہے
هُمَا صَادِقَتَانِ - وہ دو عورتیں سچی ہیں　　هُنَّ صَادِقَاتٌ - وہ سب عورتیں سچی ہیں

یاد رکھو جب فاعل مؤنث حقیقی ہو یا ضمیر مؤنث ہو تو علامت تانیث فعل میں لانا لازم ہے جیسے قَامَتْ هِنْدٌ۔ هِنْدٌ قَامَتْ اور مؤنث غیر حقیقی میں فعل کو مذکر و مؤنث لانا دونوں طرح جائز ہے۔

جیسے :۔

اور طَلَعَتِ الشَّمْسُ ولیکن بعض نحویوں نے لکھا ہے کہ فاعل مؤنث غیر حقیقی ہونے میں کی دو صورتیں ہیں۔ اگر فعل فاعل سے پہلے ہو تو فعل کی تذکیر و تانیث اختیاری ہے اور اگر فعل فاعل سے پیچھے ہو تو فعل کا مؤنث لانا واجب ہے جیسے الشمس طَلَعَتْ اور جب فاعل جمع مکسر ہو خواہ ذوی العقول سے ہو خواہ غیر ذوی العقول سے تو فعل کو مذکر و مؤنث دونوں طرح لانا جائز ہے جیسے قَالَ الرِّجَالُ وَقَالَتِ الرِّجَالُ

فاعل کا ایک قائم مقام یعنی نائب

جب کسی فعل کا فاعل معلوم نہ ہو تو اس کے مفعول کو مفعول مَا لَمْ یُسَمَّ فَاعِلُہٗ کہتے ہیں۔ باعتبار احکام کے یہ فاعل کا قائم مقام ہوتا ہے اور اس کو نائب فاعل قرار دیا گیا ہے مطلب یہ ہے کہ فعل مجہول میں مفعول فاعل کا قائم ہوتا ہے اور تذکیر و تانیث اور وحدت و جمعیت میں اس کا حال مثل فاعل کے ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل جملوں پر غور کرو۔

قُتِلَ الرِّجَالُ ۔ مرد قتل کیا گیا   قُتِلَتِ الْاِمْرَأَۃُ ۔ عورت قتل کی گئی
جُرِحَ الْجَمَلُ ۔ اونٹ زخمی کیا گیا   جُرِحَتِ النَّاقَۃُ ۔ اونٹنی زخمی کی گئی

متعلقات فعل

جملہ فعلیہ میں علاوہ فعل کے سات چیزیں اور آتی ہیں جن کو فضلہ کہتے ہیں
پانچ مفعول ۔ مفعول بہٖ ۔ مفعول مطلق ۔ مفعول فیہ ۔ مفعول لہٗ ۔ مفعول معہٗ اور حال اور تمیز۔

مفعول بہٖ - وہ اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا - زید نے عمرو کو مارا - ضَرَبْتُ زَیْدًا - میں نے زید کو مارا۔

مفعول مطلق - وہ مصدر ہے جو فعل کے بعد آئے یعنی فعل کے بعد مذکور ہو اور اسی کے فعل کے ہم معنی ہو جیسے ضَرَبْتُ ضَرْبًا میں نے مار ماری

مفعول فیہ - وہ زمان یا مکان جس میں فعل واقع ہو۔ اس کو ظرف بھی کہتے ہیں اور اس کی دو قسمیں ہیں۔ ظرف زمان - اور ظرف مکان۔

ظرف زمان جس میں وقت کے معنی ہوں جیسے جَلَسْتُ عِنْدَكَ میں تیرے پاس بیٹھا

مفعول لہٗ - وہ اسم ہے جس کے واسطے فعل واقع ہو یعنی وہ فعل کا سبب ہو۔ جیسے ضَرَبْتُهٗ تَادِیْبًا میں نے اس کو ادب سکھانے کی غرض سے مارا۔ اس جملے میں تَادِیْبًا مفعول لہٗ ہے۔

مفعول معہٗ - وہ اسم ہے جو فعل کے بعد واؤ " آئے پر مذکور ہو اور معیت کے معنی دے۔ جیسے جَاءَ الْبَرْدُ وَالطَّیَالِسَةَ - جاڑے کا موسم آیا معہ چادروں کے طَیَالِسَةَ مفعول معہٗ ہے۔

حال :- وہ اسم ہے جو فاعل یا مفعول یا دونوں کی ہیئت کو بیان کرے جیسے جَاءَ زَیْدٌ رَاکِبًا زید آیا اس حال میں کہ سوار تھا۔ اس جگہ رَاکِبًا نے زید کی حالت فاعلیت کو بیان کیا اور ضَرَبْتُ زَیْدًا مَشْدُوْدًا میں نے زید کو مارا۔ اس حال میں کہ وہ بندھا ہوا تھا اس جگہ مَشْدُوْدًا زید کی علامت مفعولیت کو بیان کیا اور لَقِیْتُ زَیْدًا رَاکِبَیْنِ میں نے زید سے ملاقات کی اس حال میں کہ ہم دونوں سوار تھے۔ اس جگہ رَاکِبَیْنِ سے فاعل اور مفعول دونوں کی حالتیں ظاہر ہوتی ہیں۔

یاد رکھو فاعل اور مفعول ذوالحال یعنی صاحب حال کہتے ہیں۔ حال ہمیشہ نکرہ اور ذوالحال اکثر معرفہ ہوتا ہے لیکن جب ذوالحال نکرہ ہو تو حال کو مقدم

لانا واجب ہے جیسے جَاءَ نِیْ رَاکِبًا رَجُلٌ۔ میرے پاس ایک شخص سوار ہو کر آیا۔

تمیز:۔ وہ اسم نکرہ ہے جو کسی مبہم اور مشکوک شے کے ابہام اور شک کو عدد یا پیمانے یا وزن یا مساحت سے دور کر لے جیسے۔

عِنْدِیْ اَحَدَ عَشَرَ دِرْهَمًا رَطْلٌ زَیْتًا

قَفِیْزَانِ بُرًّا مَا فِی السَّمَاءِ قَدْرُ رَاحَةٍ سَحَابًا۔

یاد رکھو یہ مفاعیل خمسہ یعنی (۱) مفعول بہ (۲) مفعول مطلق (۳) مفعول فیہ (۴) مفعول لہٗ (۵) مفعول معہٗ اور حال اور تمیز ہر ایک فعل کے ساتھ آسکتے ہیں مگر فعل لازم کے ساتھ مفعول بہ نہیں آتا۔ اور جب فعل کو متعدی مجہول بنایا جاتا ہے تو اس کے فاعل کی جگہ اکثر مفعول بہ کو رکھ دیتے ہیں اور مفعول دوم عَلِمْتُ کا اور مفعول سوم اَعْلَمْتُ کا مفعول لہٗ اور مفعول معہٗ فاعل کی جگہ نہیں آسکتے۔ اور اَعْطَیْتُ کا مفعول اول دوم کے مقابلہ میں فاعل کی جگہ آنے کا زیادہ مستحق ہے۔

معرب و مبنی

تمام عربی کلمات کی بلحاظ اعراب کے دو قسمیں ہیں۔ معرب اور مبنی۔

معرب: وہ کلمہ ہے کہ اس کا آخری حرف عوامل کے آنے سے بدل جائے یعنی اس کے آخر میں ہمیشہ تغیر و تبدل ہوتا رہتا ہے کبھی حالت میں ضمہ یعنی پیش اور کسی حالت میں فتح یعنی زبر اور کسی حالت میں کسرہ یعنی زیر آتا ہے۔ جَاءَنِیْ زَیْدٌ۔ رَاَیْتُ زَیْدًا۔ مَرَرْتُ بِزَیْدٍ۔ دیکھو ان جملوں میں زید معرب ہے جس کے آخر میں تین حالتوں میں تین حرکتیں پیدا ہو رہی ہیں۔

اور مبنی وہ کلمہ ہے کہ عوامل کے آنے سے اس کا آخری حرف نہ بدلے یعنی اس کے آخر میں کبھی تغیر نہیں ہوتا اور کسی حالت میں بجائے ضمہ کے فتح بجائے فتحہ کے کسرہ نہیں آتا۔

جیسے :۔

جَاءَنِیْ هٰؤُلَاءِ رَأَیْتُ هٰؤُلَاءِ مَرَرْتُ بِهٰؤُلَاءِ

ان جملوں میں هٰؤُلَاءِ مبنی ہے جس کا آخر تمام حالتوں میں یکساں ہے ایک نحوی نے لکھا ہے :۔

مبنی آں باشد کہ ماند برقرار　　　معرب آں باشد کہ گردد بار بار

یاد رکھو تمام حروف مبنی ہیں اور فعل میں سے ماضی اور امر حاضر معروف اور مضارع با نون جمع و تاکید مبنی ہیں۔ اور اسم میں سے اسم غیر متمکن مبنی ہے اور اسم متمکن اور فعل مضارع بے نون جمع و تاکید معرب ہیں۔

اسم متمکن اور غیر متمکن

اسم غیر متمکن وہ ہے جو مبنی الاصل سے مشابہ ہو اور مبنی الاصل تین ہیں

(۱) ماضی　　(۲) امر حاضر معروف　　(۳) حروف

اور اسم متمکن وہ ہے جو مبنی الاصل سے مشابہ نہ ہو۔

اسم غیر متمکن کی آٹھ قسمیں ہیں۔

(۱) مضمرات (۲) اسمائے اشارات (۳) اسمائے موصولہ سوائے اَیٌّ وَ اَیَّةٌ کے یہ دونوں معرب ہیں) (۴) اسمائے افعال (اسمائے افعال تیرہ ہیں۔ هَیْهَاتَ وَ شَتَّانَ - وَ سَرْعَانَ وَ رُوَیْدَ - وَ بَلْهَ وَ حَیَّهَلْ - وَ عَلَیْكَ - وَ دُوْنَكَ - وَ هَا وَ صَهْ وَ مَهْ وَ هَلُمَّ

امثلہ)

(۵) اسمائے اصوات جیسے اُحْ اُحْ وَ غَاقِ۔

(۶) اسمائے کنایات۔ کَمْ و کَذَا عدد کے واسطے اور کَیْتَ وَ ذَیْتَ بات کے واسطے۔

(۷) اسمائے ظروف:۔ اِذْ وَ اِذَا وَ مَتٰی وَ کَیْفَ وَ اَیَّانَ وَ اَنّٰی وَ مُذْ۔ وَ مُنْذُ وَ قَطُّ وَ قَبْلُ وَ بَعْدُ زمان کے واسطے ہیں اور حَیْثُ وَ قُدَّامُ وَ تَحْتُ وَ فَوْقُ صرف مقطوع الاضافت ہونے کے وقت مبنی ہیں۔

(۸) مرکب بنائی جیسے اَحَدَ عَشَرَ۔

یہ آٹھوں قسمیں اسم غیر متمکن کی ہیں ان کو اسمائے مبنیہ بھی کہتے ہیں۔
یاد رکھو ان اسموں کا آخری حرف عامل کے بدلنے سے متغیر نہیں ہوتا۔

اعراب اسم متمکن و مضارع

اسم متمکن کے تین اعراب ہیں۔ رفع۔ نصب۔ جر۔
مگر سات مقام اس قاعدے سے مستثنیٰ ہیں۔ وہ سات مقام یہ ہیں:
(۱) جمع مؤنث سالم کہ اس کا نصب کسرہ سے ہوتا ہے جیسے رَاَیْتُ مُسْلِمَاتٍ
(۲) غیر منصرف کہ اس کا جر فتحہ سے ہوتا ہے جیسے مَرَرْتُ بِعُمَرَ۔

غیر منصرف وہ اسم ہے کہ اسباب منع صرف سے دو سبب رکھتا ہو۔ اور اسباب "منع صرف" نو ہیں۔ عدل۔ وصف۔ تانیث۔ معرفہ۔ عجمہ۔ جمع۔ ترکیب۔ الف نون زائد۔ وزن فعل۔ جیسے عُمَرُ۔ اَحْمَرُ۔ طَلْحَۃُ وَ زَیْنَبُ اِبْرَاهِیْمُ۔ مَسَاجِدُ۔ مَعْدِیْکَرِبُ۔ اَحْمَدُ۔ عِمْرَانُ۔

اور یاد رکھو غیر منصرف میں تنوین اور کسرہ نہیں آتا۔ مگر جب مضاف یا مُعَرَّفْ بَالَّام۔ ہو تو کسرہ بلا تنوین آتا ہے۔ جیسے مَرَرْتُ بِالْعُمَرِ اور بِعُمَرِکُمْ۔

(۳) اسم منقوص کہ رفع وجر اس کا تقدیری ہوتے ہیں۔ جیسے
جَآءَ قَاضٍ وَرَأَیْتُ قَاضِیًا وَمَرَرْتُ بِقَاضٍ

(۴) اسم مقصور و مضاف بیائے متکلم کہ تینوں اعراب ان کے تقدیری ہوتے ہیں جیسے
جَآءَ مُوْسٰی وَعَصًا وَغُلَامِی۔ رَأَیْتُ مُوْسٰی وَعَصًا وَغُلَامِی وَمَرَرْتُ بِمُوْسٰی وَعَصًا وَغُلَامِی۔

(۵) جمع مذکر سالم واُولُوْ وَعِشْرُوْنَ تا تسعون کہ رفع ان کا بواؤ و نصب جر بیا ہوتا ہے۔ جیسے
جَآءَ مُسْلِمُوْنَ وَاُوْلُوْمَالٍ وَعِشْرُوْنَ رَجُلًا اور رَأَیْتُ مُسْلِمِیْنَ وَاُولِیْ مَالٍ وَعِشْرِیْنَ رَجُلًا اور

(۶) مثنّیٰ کِلَا وَکِلْتَا مضاف بضمیر واِثْنَانِ وَاِثْنَتَانِ کہ ان کا رفع الف سے اور نصب وجر یا سے ہوتا ہے۔

جیسے:۔
جَآءَ رَجُلَانِ وَکِلَاهُمَا وَاِثْنَانِ اور رَأَیْتُ رَجُلَیْنِ وَکِلَیْهِمَا وَاِثْنَتَیْنِ اور مَرَرْتُ بِرَجُلَیْنِ وَکِلَیْهِمَا وَاِثْنَتَیْنِ۔

(۷) اسمائے ستہ مکبرہ مضاف بغیر یائے متکلم کہ ان کے اعراب واؤ اور الف اور یا سے ہوتے ہیں۔

جیسے:۔

جَآءَ اَبُوْكَ - رَاَيْتُ اَبَاكَ مَرَرْتُ بِاَبِيْكَ -
اسمائے ستہ مکبرہ یہ ہیں:- اَبٌ اَخٌ حَمٌ - هَنٌ فَمٌ فَا ذُوْ -

اعراب مضارع

اعراب مضارع تین ہیں:- رَفع - نَصب - جَزم - جیسے هُوَ يَضْرِبُ - لَنْ يَّضْرِبَ - لَمْ يَضْرِبْ - مگر تین مقام اس قاعدے سے مستثنیٰ ہیں -

(۱) مفرد معتل، واوی - و یائی کہ اس کا رفع تقدیری اور نصب فتحہ لفظی اور جزم بحذف لام ہوتا ہے هُوَ يَغْزُوْ وَ يَرْمِيْ - لَنْ يَّغْزُوَ وَلَنْ يَّرْمِيَ لَمْ يَغْزُ وَ لَمْ يَرْمِ -

(۲) مفرد معتل الفی کہ اس کا رفع و نصب تقدیری ہوتا ہے اور جزم بحذف لام ہوتا ہے - جیسے هُوَ يَرْضٰى وَلَنْ يَّرْضٰى وَلَمْ يَرْضَ -

(۳) مضارع بضمائر کہ ان کا رفع باثبات نون و نصب و جزم بحذف نون ہوتا ہے - جیسے هُمَا يَضْرِبَانِ وَلَنْ يَّضْرِبَا وَلَمْ يَضْرِبَا -

عوامل

عوامل کی دو قسمیں ہیں معنوی و لفظی معنوی صرف ہیں، اول مبتدا اور کا رافع اور دوم مضارع کا رافع جیسے زَيْدٌ عَالِمٌ اور يَضْرِبُ زَيْدٌ -

اور عوامل لفظی کی تین قسمیں ہیں - اسم - فعل - حرف

اسم میں عمل کرنیوالے حروف

اسم میں عمل کرنے والے حروف کی پانچ قسمیں ہیں۔

(۱) حروف جر۔ حروف سترہ ہیں۔ بَا وَتَا وَکَاف وَلَام وَوَاؤ وَمِنْ عَنْ وَرُبَّ وَمُذْ وَمُنْذُ وَاِلیٰ وَحَتّٰی وَعَلیٰ وَحَاشَا وَخَلَا وَعَدَا وَفِیْ۔

ان حروف میں سے جب کوئی حرف اسم پر آتا ہے تو وہ مجرور ہوتا ہے یعنی اس کا آخری حرف "جر" کے ساتھ پڑھا جاتا ہے جیسے:۔

اَلْمَالُ لِزَیْدٍ۔ سَعِیْدٌ فِی الْبَیْتِ۔ رَشِیْدٌ عَلَی الدُّکَّانِ
صَاحِبُہٗ مَشْغُوْلٌ بِالْکِتَابِ۔ خَالِدٌ طَوِیْلٌ کَالْجَمَلِ۔

حروف مشبہ بہ فعل۔ یہ چھ ہیں۔ اِنَّ یعنی بے شک۔ کَاَنَّ گویا
لٰکِنَّ بمعنی لیکن لَعَلَّ شاید کہ لَیْتَ کاش کہ

ان حروف کو مشبہ بالفعل اس وجہ سے کہتے ہیں کہ ان میں فعل کے معنی پائے جاتے ہیں اور یاد رکھو یہ حروف اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں جیسے:۔

اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ بے شک زید کھڑا ہے

اِنَّ و اَنَّ حروف تحقیق ہیں جیسے اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔
(بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے)

بَلَغَنِیْ اَنَّ زَیْدًا قَائِمٌ۔ مجھے معلوم ہوا کہ واقعی زید کھڑا ہے۔

کَاَنَّ حرف تشبیہ ہے جیسے
کَاَنَّ زَیْدًا لٰکِنَّ کَالْاَسَدِ۔ زید گویا شیر ہے۔

لٰکِنَّ حرف استدراک ہے جیسے قَامَ زَیْدٌ لٰکِنَّ عَمْرًا جَالِسٌ۔ زید

کھڑا ہوا ہے لیکن عمرو بیٹھا ہے۔

لَیْتَ حرف تمنی ہے یعنی یہ حرف کسی چیز کی آرزو کے لئے آتا ہے۔ جیسے لَیْتَ زَیْدًا قَائِمٌ کاش زید کھڑا ہوتا لَیْتَ الشَّبَابَ رَاجِعٌ۔ کاش جوانی پھر آتی۔

لَعَلَّ حرف ترجی ہے یعنی یہ حرف رجا۔ اُمید کے لئے آتا ہے۔ جیسے لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِیْبٌ۔ شاید قیامت قریب ہو۔

یاد رکھو ان حرفوں میں سے جب کسی حرف کے بعد لفظ مَا آتا ہے تو اس کے عمل کو زائل کر دیتا ہے۔ جیسے اِنَّمَا اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ۔ تمہارا معبود ایک ہی خدا ہے۔ اور اس وقت یہ حروف افعال پر بھی داخل ہوتے ہیں جیسے اِنَّمَا قَامَ زَیْدٌ۔ زید کھڑا ہے۔

(۳) مَا وَلَا۔ جو عمل میں مشابہ لیس ہیں۔ یہ دونوں حرف اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں جیسے مَا زَیْدٌ قَائِمًا۔ زید کھڑا نہیں ہے۔

یاد رکھو حرف "مَا" معرفہ اور نکرہ دونوں پر داخل ہوتا ہے جیسے

مَا زَیْدٌ عَالِمًا۔ زید عالم نہیں ہے۔

مَا رَجُلٌ قَائِمًا۔ کوئی آدمی کھڑا نہیں ہے۔

اور حرف لَا ہمیشہ نکرہ پر آتا ہے جیسے

لَا رَجُلٌ اَفْضَلَ مِنْكَ۔ تم سے بہتر کوئی آدمی نہیں۔

(۴) لَا نفی جنس۔ یہ حرف واسطے نفی جنس اسم نکرہ کے آتا ہے۔ اور یہ اسم کو نصب بلا تنوین اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ اکثر یہ نکرہ مضاف یا مشابہ ہوتا ہے۔ جیسے لَا غُلَامَ رَجُلٍ ظَرِیْفٌ۔ لَا عِشْرِیْنَ دِرْهَمًا لَكَ۔

اگر لَا کے بعد کا نکرہ مفرد ہو تو مبنی بر فتح ہوتا ہے جیسے لَا رَجُلَ

فِی الدَّارِ اور جب اس کے بعد معرفہ ہو تو لا کی تکرار دوسرے معرفے کے ساتھ لازم ہے۔ اس وقت لا کا عمل کچھ نہیں ہوگا۔ اور معرفہ بسبب مبتدا ہونے کے مرفوع ہوگا جیسے لَا زَیْدٌ عِنْدِیْ وَلَا عَمْرٌو میرے پاس نہ زید ہے نہ عمرو۔ اور اگر لا کے بعد نکرہ مفرد دوسرے نکرے کے ساتھ مکرر ہو تو اس میں پانچ صورتیں جائز ہیں۔ اوّل فتح ہر دو کہ لا نفی جنس ہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ دوسرے رفع ہر دو کہ لا بمعنی لَیْسَ ہے۔ جیسے لَا حَوْلٌ وَلَا قُوَّۃٌ اِلَّا بِاللّٰہِ تیسرے فتح اوّل و رفع ثانی جیسے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃٌ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ چوتھے۔ رفع اوّل و فتح ثانی جیسے لَا حَوْلٌ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ پانچویں۔ فتح اوّل نصب ثانی کہ لا ثانی زائد ہے اور ما بعد محل نصب میں معطوف ہے جیسے:-

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃً اِلَّا بِاللّٰہِ۔

تنبیہ

اس سبق کو پڑھنے کے بعد اس امر پر غور کرو کہ لا مشابہ لَیْسَ اور لا نفی جنس کا استعمال کن کن مواقع پر ہو سکتا ہے۔ اور ان دونوں میں کس طرح تفریق ہو سکتی ہے۔

(۵) **حروف ندا**۔ پانچ ہیں۔ یَا۔ اَیَا۔ ھَیَا۔ اَیْ اور ہمزہ مفتوحہ۔ یاد رکھو جب منادیٰ مضاف یا مشابہ مضاف یا نکرہ غیر معین ہو تو منصوب ہوتا ہے جیسے یَا اَھْلَ الْکِتَابِ۔ یَا عَبْدَ اللّٰہِ یَا رَجُلًا خُذْ بِیَدِیْ۔

اور اگر معرف باللام ہو تو اَیُّھَا۔ اَیَّتُھَا حرف ندا اور منادیٰ کے

درمیان لے آتے ہیں جیسے یَا اَیُّھَا النَّبِیُّ - یَا اَیَّتُھَا الْمَرْاَۃُ مگر اللہ پر صرف یَا آتا ہے اور جب منادیٰ مضموم العف ابن سے موصوف ہو جو دو علموں کے درمیان واقع ہوتا ہے تو منادیٰ مع ابن کے مفتوح پڑھا جائے گا۔ جیسے یَا زَیْدَ بْنَ عَمْرٍو اور اگر دو علموں میں نہ ہو تو پھر مثل عام اسموں کے پڑھا جائے گا۔

اور یہ بھی یاد رکھو کہ یا عام ہے اور اَیْ اور ہمزہ مفتوحہ قریب کے لئے اور اَیَا اور ھَیَا دور کے لئے ہے۔

فعل میں عمل کرنیوالے حروف

فعل میں عمل کرنے والے حروف کی دو قسمیں ہیں:-

قسم اوّل - وہ حروف جو فعل مضارع کو نصب کرتے ہیں ان کو مضارع کے عامل ناصب کہتے ہیں۔

مضارع کے عامل ناصب چار ہیں:-

(۱) اَنْ (۲) لَنْ (۳) کَیْ (۴) اِذَنْ

"اَنْ" یہ حرف مضارع کو مصدر کے معنی میں کر دیتا ہے جیسے اُرِیْدُ اَنْ تَقُوْمَ۔

"لَنْ" یہ حرف مضارع کو نفی تاکید مستقبل کے معنی میں کرتا ہے - جیسے:- لَنْ یَّخْرُجَ زَیْدٌ

"کَیْ" یہ حرف واسطے سببیت کے آتا ہے یعنی اس کا مابعد ماقبل کا سبب ہوتا ہے جیسے اَسْلَمْتُ کَیْ اَدْخُلَ الْجَنَّۃَ۔

"اِذَنْ" یہ حرف واسطے جواب اور جزا کے مضارع کے مستقبل کے ساتھ

آتا ہے جیسے اَسْلِمْ اِذَنْ تَدْخُلَ الْجَنَّۃَ۔

یاد رکھو حرف اَنْ چھ حرفوں کے بعد مقدر رہتا ہے (اور فعل مضارع کو نصب کرتا ہے) وہ چھ حرف یہ ہیں۔

(۱) حَتّٰی کے بعد جیسے۔ سِرْتُ حَتّٰی اَدْخُلَ الْبَلَدَ

(۲) لام کے بعد جیسے۔ سِرْتُ لِاَدْخُلَ الْمَدِیْنَۃَ۔

(۳) لام جحد کے بعد جیسے۔ مَا کَانَ اللّٰہُ لِیُعَذِّبَھُمْ

(۴) اس "فا" کے بعد جو امر کے بعد آئے جیسے زُرْنِیْ فَاُکْرِمَکَ یا نہی کے بعد جیسے لَا تَطْغَوْا فِیْہِ فَیَحِلَّ عَلَیْکُمْ غَضَبِیْ یا استفہام کے بعد جیسے اَیْنَ بَیْتُکَ فَاَزُوْرَکَ یا نفی کے بعد جیسے مَا تَاْتِیْنَا فَتُحَدِّثَنَا یا تمنی کے بعد جیسے لَیْتَ لِیْ مَالًا فَاُنْفِقَہٗ یا عرض کے بعد جیسے اَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِیْبَ خَیْرًا۔

(۵) اس "او" کے بعد جو اِلٰی اَنْ یا اِلَّا اَنْ کے معنی میں ہو جیسے لَاَلْزَمَنَّکَ اَوْ تُعْطِیَنِیْ حَقِّیْ۔

یہ فعل میں عمل کرنے والے حروف کی پہلی قسم کا بیان تھا۔ دوسری قسم مضارع کے عامل جزم کی ہے یعنی وہ حروف جو فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔ مضارع کے عامل جزم پانچ حرف ہیں۔

(۱) لَمْ (۲) لَمَّا (۳) لام امر (۴) لائے نہی (۵) اِنْ شرطیہ ان پانچوں حرفوں کی گردان یہ ہے۔

لَمْ یَنْصُرْ لَمَّا یَنْصُرْ۔ لِیَنْصُرْ۔ لَا تَنْصُرْ۔ اِنْ تَنْصُرْ اَنْصُرْ۔

لَمْ یہ حرف مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ جیسے لَمْ یَلِدْ

وَلَمۡ یُوۡلَدۡ۔

لَمَّا یہ حرف بھی مثل لَمۡ کے عمل کرتا ہے۔

لامِ امر یہ حرف مضارع پر داخل ہو کر معنی طلب فعل کے پیدا کرتا ہے
جیسے لِیَضۡرِبۡ زَیۡدًا لیکن یاد رکھو جب لام امر سے پہلے حرف "ف" یا واؤ
آئے تو یہ لام ساکن ہو جاتا ہے۔ فَلۡیَضۡحَکُوۡا قَلِیۡلًا وَّلۡیَبۡکُوۡا کَثِیۡرًا

لَا نہی یہ حرف مضارع پر داخل ہو کر معنی ترک فعل کے پیدا کرتا ہے
جیسے۔ لَا تَضۡرِبۡ زَیۡدًا۔

اِنۡ شرطیہ۔ یہ حرف دو جملوں پر آتا ہے جیسے۔ اِنۡ تَنۡصُرۡ اُنۡصُرۡ
پہلے جملے کو شرط اور دوسرے کو جزا کہتے ہیں۔ حرف ہمیشہ مستقبل کے معنی دیتا
ہے۔ اگر یہ ماضی پر داخل ہو جیسے اِنۡ ضَرَبۡتَ اور اس جگہ جزم تقدیری
ہوگا کیونکہ ماضی مبنی ہے۔ اور اس پر اعراب نہیں آسکتا۔

اور یاد رکھو اگر جزا جملہ اسمیہ یا امر یا نہی یا دعا ہو تو جزا میں ف کا لانا لازم
ہے۔ جیسے اِنۡ تَاۡتِیۡنِیۡ فَاَنۡتَ مُکۡرَمٌ اِنۡ رَاَیۡتَ زَیۡدًا فَاَکۡرِمۡهُ
اِنۡ اَتَاكَ عَمۡرٌو فَلَا تُهِنۡهُ اِنۡ اَکۡرَمۡتَنِیۡ فَجَزَاكَ
اللّٰهُ خَیۡرًا۔

افعال عاملہ

افعال عاملہ کی چھ قسمیں ہیں۔

(۱) فعل معروف (۲) فعل مجہول (۳) افعال ناقصہ (۴) افعال
مقاربہ (۵) افعال مدح وذم (۶) افعال تعجب۔

فعل معروف:۔ خواہ لازم ہو یا متعدی فاعل کو رفع کرتا ہے۔ اور پانچوں

مفعول (یعنی مفعول بہ، مفعول مطلق، مفعول فیہ، مفعول لہٗ، مفعول معہٗ) اور حال اور تمیز کو نصب کرتا ہے جیسے :۔

ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا۔ قَامَ زَيْدٌ قِيَامًا۔ صُمْتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ۔ قُمْتُ إِكْرَامًا لِزَيْدٍ۔ جَاءَ زَيْدٌ رَاكِبًا وَطَابَ زَيْدٌ نَفْسًا۔ مگر یاد رکھو لازم کے ساتھ مفعول بہ نہیں ہوتا۔

فعل مجہول:۔ بجائے فاعل کے مفعول بہ کو رفع کرتا ہے۔ اور باقی چھ اسموں کو نصب کرتا ہے جیسے :۔

ضُرِبَ زَيْدٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ۔ إِمَامَ الْأَمِيرِ ضَرْبًا شَدِيدًا فِي إِدَارَةِ تَادِيبًا وَالْخَشْيَةِ فعل مجہول کو فعل مَا لَمْ يُسَمَّ فَاعِلُهٗ اور اس کے مرفوع کو مفعول مَالَمْ يُسَمَّ فَاعِلُهٗ کہتے ہیں۔

افعال ناقصہ۔ وہ افعال ہیں جو فاعل پر تمام نہیں ہوتے بلکہ محتاج تشریح رہتے ہیں یعنی فاعل کے ملنے سے جملے نہیں بنتے بلکہ ان کے فاعل کی صفت بیان کرنے کی ضرورت رہتی ہے۔ اسی لئے ان کو ناقصہ کہا جاتا ہے۔ اور فاعل کو اسم اور صفت کو خبر کہتے ہیں۔ تمام افعال ناقصہ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ جیسے كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا

افعال ناقصہ تعداد میں تیرہ ہیں۔

كَانَ۔ صَارَ۔ أَصْبَحَ۔ أَمْسَى۔ أَضْحَى۔ ظَلَّ۔ بَاتَ۔ مَا زَالَ۔ مَا بَرِحَ۔ مَا فَتِئَ۔ مَا انْفَكَّ۔ مَا دَامَ۔ لَيْسَ

ان سب کی تشریح یہ ہے۔

کان - اپنے اسم کی خبر کو گذشتہ زمانہ میں ثابت کرنے کے لئے آتا ہے۔
خواہ وہ خبر عارضی ہو یا دائمی۔ جیسے۔
كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا - زید کھڑا تھا۔
كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا - اللہ علیم ہے۔
صار۔ تبدیل حالت کے لئے آتا ہے جیسے صَارَ الطِّيْنُ خَزَفًا
مٹی ٹھیکرا بن گئی۔
اَصْبَحَ وَ اَمْسٰى وَ اَضْحٰى۔ یہ تینوں افعال جملے کے مضمون کو
اپنے اپنے اوقات کے ساتھ ظاہر کرتے ہیں جیسے

اَصْبَحَ زَيْدٌ قَائِمًا	زید صبح کے وقت کھڑا تھا
اَمْسٰى زَيْدٌ قَائِمًا	زید شام کے وقت کھڑا تھا
اَضْحٰى زَيْدٌ قَائِمًا	زید چاشت کے وقت کھڑا تھا۔

صَبَاح کے معنی صبح کا وقت مَسَا کے معنی شام کا وقت اور ضُحٰى
کے معنی چاشت کا وقت۔
ظَلَّ وَ بَاتَ - یہ دونوں افعال بھی جملے کے مضمون کو اپنے اپنے
وقت سے ملانے کے لئے آتے ہیں۔ جیسے

ظَلَّ زَيْدٌ صَائِمًا	زید تمام دن روزہ دار رہا
بَاتَ زَيْدٌ نَائِمًا	زید تمام رات سوتا رہا

لیکن یاد رکھو اَصْبَحَ اور اَمْسٰى اور اَضْحٰى اور ظَلَّ اور بَاتَ
کبھی صَارَ کے معنی میں بھی آجاتے ہیں یعنی تبدیلِ حالت مقصود ہوتی ہے۔ جیسے
اَصْبَحَ زَيْدٌ غَنِيًّا - زید دولتمند ہوگیا۔
مَا زَالَ وَمَا بَرِحَ وَمَا فَتِئَ وَمَا انْفَكَّ یہ چاروں فعل خبر کے

استمرار اور ہمیشگی کے لئے آتے ہیں اور حرف مَا ان میں نافیہ ہے جیسے :-
مَا زَالَ زَیْدٌ غَنِیًّا - زید ہمیشہ غنی رہا -
مَا دَامَ - یہ فعل کسی کام کے تعین کے لئے آتا ہے - اور اس میں حرف
مَا مصدریہ ہے -
لَیْسَ - یہ فعل نفی مضمون کے لئے آتا ہے جیسے لَیْسَ زَیْدٌ قَائِمًا
زید کھڑا نہیں ہے -
(۴) افعال مقاربہ :- چار ہیں عَسٰی - کَادَ - کَرُبَ - اَوْشَکَ
یہ چاروں فعل خبر کے قرب کے لئے وضع کئے گئے ہیں - یہ اسم کو رفع اور خبر کو
نصب دیتے ہیں اور ان کی خبر ہمیشہ فعل مضارع ہوتی ہے - ان چاروں فعلوں
کی تشریح یہ ہے :-
عَسٰی - یہ فعل امید کے لئے آتا ہے اور اس کی خبر کے ساتھ اَنْ اکثر
ہوتا ہے - جیسے عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّاْتِیَ بِالْفَتْحِ - قریب ہے امید ہے کہ اللہ
تعالیٰ فتح لائے
کَادَ - خبر حاصل ہونے کے قرب کے لئے آتا ہے اور اس کی خبر اکثر بغیر اَنْ
کے ہوتی ہے - جیسے کَادُوْا یَکُوْنُوْنَ عَلَیْهِ لِبَدًا - قریب ہے کہ لوگ اس کو
چمٹ جائیں -
کَرُبَ - ابتدا کے لئے آتا ہے - اور اس کی خبر بغیر اَنْ کے ہوتی ہے
جیسے :-
کَرُبَ الْقَلْبُ یَذُوْبُ - قریب ہے کہ دل پگھل جائے -
اَوْشَکَ - یہ بھی ابتدا کے لئے آتا ہے اور اس کی خبر کے ساتھ اَنْ ہوتا
ہے جیسے اَوْشَکَ زَیْدٌ اَنْ یَّاْتِیَ - قریب ہے کہ زید آئے -

یاد رکھو طَفِقَ۔ جَعَلَ اور اَخَذَ بھی افعال مقاربہ ہیں اور مضارع آتے ہیں لیکن ان کی خبر پر اَنْ نہیں ہوتا۔

(۵) **افعال مدح وذم**۔ چار ہیں۔ نِعْمَ۔ حَبَّذَا۔ بِئْسَ اور سَاءَ ان میں سے دو فعل نِعْمَ اور حَبَّذَا مدح اور توصیف کے لئے آتے ہیں۔ اور دو فعل بِئْسَ اور سَاءَ۔ کا فاعل اکثر معرفہ باللام یا مضاف بہ معرفہ باللام یا ضمیر مستتر ممیز یا نکرہ منصوبہ ہوتا ہے۔ اور اس کے بعد ایک اور اسم مرفوع ہوتا ہے جس کی مدحت یا مذمت مقصود ہوتی ہے۔ اور اس کو مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم کہتے ہیں۔ جیسے نِعْمَ الرَّجُلُ زَیْدٌ۔ بِئْسَ الرَّجُلُ بَکْرٌ اور حَبَّذَا مرکب ہے حَبَّ فعل ماضی اور ذَا اسم اشارہ ہے۔ پس حَبَّذَا میں ذَا فاعل ہے۔ اور اس کے بعد مخصوص بالمدح آتا ہے۔ جیسے حَبَّذَا زَیْدٌ۔

(۶) **افعال تعجب**۔ فعل تعجب کے دو صیغے ہیں اور دونوں ثلاثی مجرد سے ہیں اوّل مَا اَفْعَلَهٗ جیسے

مَا اَحْسَنَ زَیْدًا۔ زید کیا ہی اچھا آدمی ہے۔

یاد رکھو اس میں مَا بمعنی اَیُّ شَیْءٍ اور مبتدا ہے اور اَحْسَنَ زَیْدًا خبر ہے اس کا فاعل هُوَ اس میں مستتر ہے۔ اور زَیْدًا مفعول بہ ہے۔

دوسرا صیغہ "اَفْعِلْ بِهٖ" ہے جیسے اَحْسِنْ بِهٖ یہ صیغہ امر ہے بمعنی ماضی ہے۔ یہ اصل میں اَحْسَنَ زَیْدٌ ہے۔ اور بِ زائد ہے۔

اسمائے عاملہ

اسمائے عاملہ دس ہیں:۔

(۱) اسمائے شرط (۲) اسمائے کنایہ (۳) اسم نام
(۴) اسم مضاف (۵) اسمائے افعال (۶) مصدر
(۷) اسم فاعل (۸) اسم مفعول (۹) صفت مشبہ
(۱۰) اسم تفضیل۔

ان سب کی تشریح یہ ہے:۔

اسمائے شرط۔ یہ نو کلمے ہیں۔ مَنْ وَمَا ومتی وَ اَیٌّ وَ اَنّٰی وَ اَیْنَمَا اِذْمَا وَحَیْثُمَا وَمَهْمَا۔

یہ سب کلمے ان کے معنی پر شامل ہونے سے مضارع کو جزم دیتے ہیں۔ اور ہمیشہ دو جملوں پر آتے ہیں۔ جن میں سے پہلا شرط اور دوسرا جزا ہوتا ہے۔ جیسے :۔ مَنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ۔

ان میں سے بعض کا حال یہ ہے:۔

اس کا استعمال ذوی العقول پر ہوتا ہے۔ جیسے مَنْ یَّعْمَلْ ...
کرے گا۔ وہ اس کی سزا پائے گا یا جو برائی کرتا ہے وہ اس کی سزا ...

ما۔ اس کا استعمال غیر ذوی العقول پر ہوتا ہے جیسے:۔

مَا تَفْعَلُوا مِنْ خَیْرٍ یَّعْلَمْهُ۔ تم جو نیکی کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس کو جانتا ہے۔

اَیٌّ ذوی العقول اور غیر ذوی العقول دونوں پر اس کا استعمال ہو سکتا ہے۔ اور با ضافت مستعمل ہوتا ہے جیسے:۔

اَیَّ رَجُلٍ تَضْرِبْ اَضْرِبْہُ جس شخص کو تو مارے گا اس کو میں بھی ماروں گا

اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ جس نام سے چاہو پکارو اللہ تعالے کے نام اچھے ہیں۔

اسمائے کنایہ۔ وہ ہیں کَمْ وَ کَذَا۔ یا در کھو کمؔ کی دو قسمیں ہیں۔

استفہامیہ اور خبریہ۔ کَمْ استفہامیہ اور کَذَا تمیز کو نصب دیتے ہیں جیسے
کَمْ رَجُلًا عِنْدَكَ اور عِنْدِیْ كَذَا دِرْهَمًا۔
اور کَمْ خبریہ تمیز کو جر دیتا ہے جیسے کَمْ مَالٍ اَنْفَقْتَ۔ اور کبھی ایسا
ہوتا ہے کہ کَمْ خبریہ کے بعد مِنْ آتا ہے۔ جیسے کَمْ مِنْ مَلَكٍ فِی السَّمٰوٰتِ
اسم تام۔ یہ تمیز کو نصب کرتا ہے۔ اور تمامی اسم پانچ طرح ہوتی ہے۔
تنوین ظاہری و تقدیری کے ساتھ جیسے مَا فِی السَّمَاءِ قَدْرُ رَاحَةٍ
سَحَابًا اور عِنْدِیْ اَحَدَ عَشَرَ دِرْهَمًا اور نون تثنیہ اور جمع و مشابہ جمع
کے ساتھ جیسے عِنْدِیْ قَفِیْزَانِ بُرًّا اور هَلْ نُنَبِّئُكُمْ
بِالْاَخْسَرِیْنَ اَعْمَالًا اور عِنْدِیْ عِشْرُوْنَ دِرْهَمًا
اور اضافت کے جیسے عِنْدِیْ مِلْؤُهٗ عَسَلًا
اسم مضاف۔ یہ مضاف الیہ کو جر دیتا ہے جیسے جَاءَنِیْ غُلَامُ
زَیْدٍ۔
اسمائے افعال۔ اسمائے افعال دو قسم کے ہیں اوّل بمعنی ماضی
وہ تین ہیں هَيْهَاتَ۔ شَتَّانَ۔ سَرْعَانَ۔
یاد رکھو یہ اسم بہ سبب فاعلیت کے رفع دیتے ہیں جیسے هَيْهَاتَ
يَوْمُ الْعِيْدِ۔
دوم بمعنی امر۔ وہ چھ ہیں۔ رُوَيْدَ وَ بَلْهَ وَ حَيَّهَلْ وَ عَلَيْكَ
وَ دُوْنَكَ وَ هَا۔ یہ اسم کو بہ سبب مفعولیت کے نصب کرتے ہیں جیسے
رُوَيْدَ زَيْدًا۔
مصدر۔ یہ اپنے فعل کی مانند عمل کرتا ہے۔ اگر لازم ہو تو فاعل کو رفع
دیتا ہے۔ اور اگر متعدی ہو تو فاعل کو رفع اور مفعول کو نصب دیتا ہے۔ مگر

اکثر اپنے فاعل یا مفعول کی طرف مضاف ہو کر مستعمل ہوتا ہے جیسے اَ۔
اَعْجَبَنِیْ قِیَامُ زَیْدٍ زید کے کھڑے ہونے نے مجھے تعجب میں ڈالا۔ دیکھو
اس جملے میں قیام مصدر لازم اپنے فاعل "زید" کی طرف مضاف ہے اور
زید اگرچہ مضاف مضاف الیہ ہونے کے اعتبار سے مجرور ہے لیکن حقیقت
میں محل رفع میں سمجھا جاتا ہے کیونکہ وہ مصدر کا فاعل ہے۔

اسم فاعل بمعنی حال و استقبال۔ یہ اسم اپنے فعل معروف کی مانند
عمل کرتا ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ مبتدا۔ ذوالحال۔ موصوف۔ اسم موصول اَل
بمعنی اَلَّذِیْ۔

ہمزہ استفہام اور حرف نفی میں سے کسی ایک کے پیچھے آئے مطلب
یہ ہے کہ ان چھ چیزوں میں سے کوئی اس سے پہلے ہو۔

مندرجہ ذیل جملوں پر غور کرو۔

زَیْدٌ قَائِمٌ اَبُوْہُ جَاءَنِی الْقَائِمُ اَبُوْہُ۔ ان جملوں میں
مبتدا و موصول پہلے ہیں۔ مَرَرْتُ بِرَجُلٍ ضَارِبٍ اَبُوْہُ بَکْرًا جَاءَ
نِیْ زَیْدٌ رَاکِبًا غُلَامُہٗ فَرَسًا۔ ان جملوں میں موصوف اور ذوالحال
پہلے ہے۔

اَضَارِبٌ زَیْدٌ عَمْرًا۔ مَا قَائِمٌ زَیْدًا۔ ان جملوں میں ہمزۂ استفہام
اور حرف نفی پہلے ہے۔

اسم مفعول بمعنی حال و استقبال۔ یہ اسم اپنے فعل مجہول کی مانند
عمل کرتا ہے یعنی اس اسم کو جو قائم مقام اس کے فاعل کا ہو رفع دیتا ہے۔
مگر شرط یہ ہے کہ مبتدا ذوالحال۔ موصوف۔ اسم موصول۔ ہمزۂ استفہام۔
اور حرف نفی میں سے کسی ایک کے پیچھے آئے یعنی ان چھ چیزوں میں سے

کوئی اس سے پہلے ہو۔
مندرجۂ ذیل جملوں پر غور کرو۔
زَیْدٌ مَضْرُوْبٌ عُمَرًا
مُعْطیٰ غُلَامُہٗ دِرْهَمًا
بَکْرٌ مَعْلُوْمٌ اِبْنُہٗ فَاضِلًا خَالِدٌ مُخْبَرٌ اِبْنُہٗ عَمْرًا فَاضِلًا۔

صفتِ مشبّہ۔ یہ صفت اپنے فعل لازم کی طرح فاعل کو رفع کر دیتی ہے جیسے زَیْدٌ حَسَنٌ وَجْهُہٗ اور اس کے عمل کے لئے یہ شرط ہے کہ مبتدا۔ ذوالحال موصوف۔ استفہام حرفِ نفی میں سے کسی کے پیچھے آئے۔ اس کا صیغہ کبھی معرف باللام ہوتا ہے۔ اور کبھی غیر معروف باللام اور ہر حال میں اس کا معمول مضاف ہوتا ہے۔

اسم تفضیل:۔ یہ اسم اپنے فعل کی مانند عمل کرتا ہے۔ اور اس کا استعمال تین طرح سے ہے۔

(۱) "مِنْ" کے ساتھ جیسے زَیْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو۔ زید عمر سے بہتر ہے۔

یاد رکھو اس صورت میں اسم تفضیل ہمیشہ مفرد مذکر ہوتا ہے۔

(۲) الف کے ساتھ جیسے زَیْدٌ الْاَفْضَلُ۔ زید سب سے بہتر ہے۔

اس صورت میں اسم تفضیل کی مطابقت اپنے موصوف کے ساتھ صیغہ میں ضروری ہے۔

(۳) اضافت کے ساتھ جیسے:۔ زَیْدٌ اَفْضَلُ الْقَوْمِ۔ زید قوم سے بہتر ہے۔

اس صورت میں اسم تفضیل کی مطابقت موصوف سے اختیاری ہے۔

توابع

تابع اس لفظ کو کہتے ہیں جس کا اعراب اسم سابق کے موافق ہو اور اسم سابق کو متبوع کہتے ہیں۔ عربی میں پانچ ایسے ہیں کہ جن کے اعراب اسم سابق کے مطابق ہوتے ہیں ان کو توابع کہتے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔
(۱) صفت (۲) عطف (۳) تاکید (۴) بدل (۵) عطفِ بیان
ان سب کی تشریح حسبِ ذیل ہے:۔
صفت:۔ یہ موصوف کا تابع ہے اور کتاب النحو میں لکھا ہے کہ صفت وہ تابع ہے جو متبوع کی بھلائی یا برائی بیان کرے جیسے
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔
اس مثال میں رب کا لفظ اللہ کی صفت ہے۔ اور اعراب میں اپنے اسم سابق اللہ کے تابع ہے۔ پس اللہ متبوع اور رب اس کا تابع ہے۔
صفت کی دو قسمیں ہیں:۔
(۱) صفت بحال موصوف۔
(۲) صفت بحال متعلق موصوف۔
صفت بحال موصوف:۔ اس صفت کو کہتے ہیں جو خود موصوف میں ہو جیسے رَجُلٌ صَالِحٌ اور
صفت بحال متعلق موصوف۔ اس صفت کو کہتے ہیں جو موصوف سے تعلق رکھنے والے میں ہو جیسے جَاءَ زَیْدُ الْعَالِمُ اَبُوْہٗ۔
قسم اول یعنی صفت بحال موصوف۔ مندرجہ ذیل سات چیزوں میں متبوع کے مطابق ہوتی ہے۔

تعریف۔ تنکیر۔ تذکیر۔ تانیث۔ وحدت۔ تثنیہ۔ جمع۔ جیسے
رَجُلٌ عَالِمٌ۔ رَجُلَانِ۔ عَالِمَانِ۔ رِجَالٌ۔ عَالِمُوْنَ۔
اِمْرَاَۃٌ عَالِمَۃٌ۔

اور قسم دوم (یعنی صفت بحال متعلق موصوف) صرف تعریف و تنکیر میں متبوع کے مطابق ہوتی ہے۔ جیسے جَاءَنِیْ رَجُلٌ عَالِمٌ اَبُوْہُ
یاد رکھو کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ نکرہ کی صفت میں جملہ خبریہ واقع ہوتا ہے اور اس جملے میں ضمیر ہوتی ہے۔ جو موصوف کی طرف پھرا کرتی ہے۔ جیسے
جَاءَ رَجُلٌ اَبُوْہُ عَالِمٌ

عطف۔ وہ تابع ہے جو متبوع کے بعد حرف عاطفہ کے واسطے سے آتا ہے اور اپنے متبوع کے ساتھ نسبت میں مقصود ہوتا ہے جیسے جَاءَنِیْ زَیْدٌ وَ عَمْرٌو۔ اس جملے میں "زَیْدٌ" معطوف علیہ ہے۔ اور "عمرو" معطوف ہے۔

تاکید۔ یہ مؤکد کا تابع ہے اور اپنے متبوع کو مضبوط کرتا ہے۔ تاکید کی دو قسمیں ہیں لفظی و معنوی لفظی بہ تکرار لفظ ہوتی ہے جیسے۔
زَیْدٌ زَیْدٌ قَائِمٌ   ضَرَبَ ضَرَبَ زَیْدٌ
اِنَّ اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ

اور تاکید معنوی مندرجہ ذیل لفظوں سے ہوتی ہے۔
نَفْسٌ۔ عَیْنٌ۔ کِلَا۔ کِلْتَا۔ کُلٌّ۔ اَجْمَعُ۔ اَکْتَعُ۔ اَبْتَعُ
اَبْصَعُ۔

ان لفظوں میں سے نَفْسٌ اور عَیْنٌ۔ واحد تثنیہ اور جمع کے لئے مستعمل ہوتے ہیں مطابقت ضمیر تینوں میں شرط ہے۔ اور مطابقت صیغہ

صرف واحد و جمع میں ضروری ہے۔ اور تثنیہ کے لئے جمع کا صیغہ آئے گا۔

جیسے :۔

قَامَ زَیْدٌ نَفْسُہٗ — قَامَ الزَّیْدَانِ اَنْفُسُھُمَا

قَامَ الزَّیْدُوْنَ اَنْفُسُھُمْ — قَامَتْ ھِنْدٌ نَفْسُھَا

قَامَتِ الْھِنْدَانِ — اَنْفُسُھُمَا قَامَتِ الْھِنْدَاتِ

اَنْفُسُھُنَّ

یہی حالت عَیْنٌ کے استعمال کی ہے۔ اور کِلَا تثنیہ مذکر کلتا تثنیہ مونث کے لئے آتا ہے جیسے جَاءَ الرَّجُلَانِ کِلَاھُمَا۔ جَاءَتِ الْمَرْءَتَانِ کِلْتَاھُمَا۔

اور کُلٌّ اور اَجْمَعُ دونوں واحد و جمع کے لئے مستعمل ہیں۔ اور اَکْتَعُ اَبْتَعُ۔ اَبْصَعُ۔ یہ تینوں لفظ کُلٌّ کے معنی دیتے ہیں۔ مگر یہ تینوں اَجْمَعُ کے تابع ہوتے ہیں۔ جب تک اَجْمَعُ نہ آئے۔ ان میں سے کوئی نہیں آتا۔ جیسے

جَاءَ النَّاسُ اَجْمَعُوْنَ - اَکْتَعُوْنَ - اَبْتَعُوْنَ - اَبْصَعُوْنَ۔

بدل :۔ یہ مبدل منہ کا تابع ہے اور ہر حال میں مقصود بالذات ہوتا ہے۔ یہی مقصود نسبت بھی ہوتا ہے۔ اور اس کا متبوع صرف تمہید کے طور پر آتا ہے۔ جیسے

جَاءَ زَیْدٌ اَخُوْکَ (تیرا بھائی زید آیا) اس میں "زید" مبدل منہ ہے اور "اخوک" اس کا بدل ہے۔

بدل کی چار قسمیں ہیں :۔

(۱) بدل کل:۔ جس میں بدل اور مبدل منہٗ مدلول ایک ہو۔ جیسے
جَاءَ زَیْدٌ اَخُوْكَ

(۲) بدل بعض:۔ کہ مبدل منہ کا جزو ہو جیسے۔ ضُرِبَ زَیْدٌ رَاْسُهٗ

(۳) بدل اشتمال:۔ کہ مبدل منہ سے علاقہ رکھتا ہو۔ جیسے:۔ سُلِبَ
زَیْدٌ ثَوْبُهٗ

(۴) بدل غلط:۔ کہ سبقت لسانی سے (یعنی جلدی میں زبان سے)
کوئی بات منھ سے نکل جائے جیسے:۔

جَاءَ رَجُلٌ حِمَارٌ آدمی آیا نہیں نہیں گدھا۔

عطف بیان:۔ وہ اسم ہے جو صفت نہ ہو اور اپنے متبوع کی وضاحت
کرے جیسے:۔

جَاءَنِیْ زَیْدٌ اَبُوْ عَمْرٍو۔ اس جملہ میں ابو عمرو عطف بیان ہے۔

نحو کے قواعد اگرچہ بے شمار ہیں۔ لیکن جو باتیں قرآنِ مجید کے معانی سمجھنے اور
کلام کو صحیح طور پر استعمال کرنے میں معاون ہیں۔ ان کو میں نے اس مختصر رسالہ میں
جمع کر دیا ہے۔ خدا کرے کہ پڑھنے والوں کو اس سے فائدہ پہنچے اور وہ عربی
زبان کو غیر معمولی دلچسپی کے ساتھ سیکھیں۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

احقر الفقیر

محمد زاہد القادری غفرلہ

دہلی

لِسَانُ الْعَرَب

کثیر الاستعمال الفاظ اور ان کے معنی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اُوْضَةٌ	کمرہ	بَيْتٌ	گھر	بَطَّانِيَةٌ	کمبل
دَارُ الشِّفَا	ہسپتال	رَفٌّ	الماری	شَمْسِيَّة	چھتری
صُنْدُوْقُ الْبُوْسَطَةِ	لیٹر بکس	طَرْبُوْش	ترکی ٹوپی	فُنْدُقٌ	سرائے
مِقْلَمَةٌ	قلمدان	لوکَنْدَة	ہوٹل	مِسْطَرَةٌ	رجسٹر
مَائِدَةٌ	میز	مَکِیْنَةٌ	کپڑے سینے کی مشین	نَشَّافٌ	بلاٹنگ پیپر
نُقُوْدٌ	نقدی اور پیسہ	رُزْمَةٌ	پیکٹ	طَرْدٌ	پارسل
قِنِّيْنَةٌ	شیشی	ذَهَبٌ	سونا	رِدَاءٌ	چادر
نَافِعٌ	فائدہ مند	فِضَّةٌ	چاندی	خَاتَمٌ	انگوٹھی
صَغِیْرٌ	چھوٹا	ثَوْبٌ	کپڑا	قَصِیْرٌ	چھوٹا
خُطْبَةٌ	تقریر	کَبِیْرٌ	بڑا	عَظِیْمٌ	بڑا
حَسَنٌ	اچھا	فَاکِهَةٌ	میوہ	طَرِیْقٌ	راستہ
عَدُوٌّ	دشمن	سُوْءٌ	برا	رَفِیْقٌ	دوست
سَیْفٌ	تلوار	قَلَنْسُوَةٌ	ٹوپی	سِکِّیْنٌ	چھری
فِرَاشٌ	بستر	حَرْبٌ	لڑائی جنگ	تَأْدِیْبٌ	ادب سکھانا
		ثَمَنٌ	قیمت	جِهَادٌ	خدا کی راہ میں لڑنا

دَمْعٌ	آنسو	جَمِيلٌ	خوبصورت	نَظِيفٌ	پاکیزہ
كَرِيهٌ	ناپسند	شَنِيعٌ	برا	مُرٌّ	تلخ
حَامِضٌ	کھٹا۔ ترش	بَارِدٌ	ٹھنڈا	حَارٌّ	گرم
حُلْوٌ	میٹھا	فَاسِقٌ	بدکار	زَاهِدٌ	بے پروا
فَاضِلٌ	قابل	مُسْتَقِيمٌ	سیدھا	جَائِرٌ	ظالم
حَرِيرٌ	ریشم	نِزَاعٌ	جھگڑا	مُنِيرٌ	روشن
كَاسِدٌ	کھوٹا	بُهْتَانٌ	جھوٹا الزام	صَعْبٌ	دشوار
إِنَاءٌ	برتن	قَهُوْرٌ	قہرمند	عَطْشَانُ	پیاسا
جِدًّا	بہت	جُنْدٌ	سپاہی	أَكْبَرُ	سب سے بڑا
أَصْغَرُ	سب سے چھوٹا	أَجْمَلُ	سب سے خوبصورت	أَطْوَلُ	بہت لمبا
أَقْصَرُ	بہت چھوٹا	أَطْيَبُ	زیادہ نفیس	أَتْقَى	زیادہ پرہیزگار
سَفِيهٌ	بے وقوف	حَبْلٌ	رسی	إِثْمٌ	گناہ
لَا مَحَالَةَ	ضروری خواہ مخواہ	أَمَةٌ	کنیز۔ لونڈی	سِنَةٌ	اونگھ
نَوْمٌ	نیند	مِظَلَّةٌ	چھتری	مَدِيْلَةٌ	پوری
أَبَاطِيلُ	بیہودہ باتیں	خُرَافَاتٌ	بیہودہ باتیں	عَامِرَةٌ	آباد
مِنْشَفَةٌ	تولیہ	مُوْقِدُ النَّارِ	چولھا	حَلِيبٌ	کچا دودھ
لَبَنٌ	دودھ	سَمَكَةٌ	مچھلی	إِعْصَارٌ	بگولہ
كِسْرَةٌ	ٹکڑا	رَبْطَةُ الرَّقَبَةِ	نکٹائی	قَبَّةٌ	کالر
خُبْزٌ أَفْرَنْجِيٌّ	ڈبل روٹی	قِشْطَةٌ	بالائی	مِلْعَقَةٌ	چمچہ
عُسْرٌ	تنگدستی۔ مفلسی	يُسْرٌ	مالداری۔ فراخی	طَحِينٌ	آٹا

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
مِيْزَان	ترازو	وُثُوْق	اعتبار	فَرَسٌ	۔ گھوڑا۔ گاڑی
طُوبیٰ	۔ خوشی	فِرَار	بھاگنا	قُرَّةٌ	۔ ٹھنڈک
إِدَارَة	انتظام	اِنْفِجَار	جاری ہونا	تَحِيَّة	سلام
حَشِيْش	گھاس	تَجَاهُل	جان بوجھ کر نادان بننا	أَجْفَان	پلکیں
كَبْشٌ	مینڈھا	فُرَات	میٹھا پانی	أَرْنَب	خرگوش
سَفِيْنَةٌ	کشتی	دُرّ	موتی	خَلِيَّةٌ	چھتہ
شَطٌّ	ساحل کنارہ	بُكْرَةٌ	صبح	عَشِيَّةٌ	شام
رَطْبٌ	تازہ	يَابِس	خشک	جَلِيْسٌ	ہمنشین
عُمْقٌ	گہرائی	وَادِي	سخت زمین	أُجَاج	کھاری
يُمْنٰى	داہیں	يُسْرٰى	بائیں	بَصَارَة	بینائی
هَبِيْرَةٌ	دل کی زردی	أَعْوَر	کانا	أَحْوَل	بھینگا
أَعْمٰى	اندھا	دِيْك	مرغا	قِدْرٌ	۔ ہانڈی دیگچی
أَخْرَس	گونگا	تَنْبُوْلٌ	پان	عَنْبَةٌ	آم
نَخْلٌ	کھجور کا درخت	أَلْمَاس	ہیرا	قِشْرٌ	چھلکا
نُحَاسٌ	تانبا	مِدْفَعٌ	توپ	مَصُوْغٌ	زیور
مَصْنُوْعَات (جمع ہے)		مَاءٌ حَارٌّ	تیزاب	أَسَنّ	زیادہ عمر والا
مَقْصُوْرَةٌ	حجرہ	مُثْقَلٌ	بوجھل	سَمِيْنٌ	موٹا
تَرْنِيْمَةٌ	لوری	خَرْقٌ	سوراخ	مُتَظَلِّمٌ	فریادی
اِبْنُ السَّبِيْل	مسافر	ظَبْي	ہرن	رَشْحٌ	نزلہ
حُفْرَةٌ	گڑھا	فِرَاشَةٌ	بستر	بِالْكَدّ	بمشکل
طَاوِلَةٌ	۔ میز ٹیبل	عَنْ إِذْنِكَ	تمہاری اجازت سے	فَاغِرَةٌ	شگفتہ

أَنْسِيَتْ - میں بھول گیا
كُمّ - آستین
إِخْفَار - عہد شکنی
عُشٌّ - گھونسلہ
لِسَانِيَّة - لائسنس
ضَيِّقُ الْيَدِ - تنگدست
سَقْفٌ - چھت
بَلَدٌ - شہر
سَاكِتٌ - خاموش
مُسَافِرٌ - سفر کرنیوالا
كَنِيسَةٌ - گرجا
طَلَبٌ - درخواست
أَبَدًا - کبھی
حُكُومَة - میونسپلٹی
دَيْنٌ - قرضہ
فَوْقُ - اوپر
مَكْتَبَة - دفتر لائبریری
إِبْرَةٌ - سوئی
جَرَسٌ - گھنٹی
كَهْلٌ - ادھیڑ عمر
شَابٌّ - جوان

مَغْشُوشٌ - جس میں کچھ کھوٹ ہو
فَارَةٌ - چوہا
طِلْحِيَّةٌ - کاغذ کا ورق
کاغذ کا تختہ
مِمْلَحَة - نمکدان
شَيْبَة - بڑھاپا
وَاسِعٌ - فراخ
جَمَلٌ - اونٹ
مُتَكَلِّمٌ - گویا
مُفْلِسٌ - تنگدست محتاج
جُنْدِيٌّ - سپاہی
سِجْنٌ - جیل خانہ
قَطُّ - ہرگز
بَيْنَ - درمیان
خِمَارٌ - دوپٹہ - اوڑھنی
يَمِينٌ - دایاں
نَحْلٌ - شہد کی مکھی
شَبَكَةٌ - جال
قِرْمِيد - اینٹ
سَحَابٌ - بادل
دَنِيٌّ - کمینہ

تِلِغْرَاف - تار برقی
خَيْطٌ - تاگا
مَاعُونٌ - کاغذ کا رِم
غِنَاءٌ - گانا - خوش آوازی
حِبَاط - رکابی - پلیٹ
حَلْيَة - چمڑے کا پٹہ
مُرْتَفِعٌ - اونچا
نَاقَةٌ - اونٹنی
مُقِيمٌ - رہنے والا
مُنْعِمٌ - مالدار
قَضِيَّةٌ - مقدمہ
بَائِتٌ - باسی
دِيوَان - کچہری
غُرْفَة - بالاخانہ
تَحْتُ - نیچے
شِمَالٌ - بایاں
فَمٌ - منہ
مِفْتَاحٌ - چابی
شُرْطِيٌّ - کانسٹیبل - پولیس
صَبِيٌّ - لڑکا
شَمْسٌ - آفتاب

لرزنا کانپنا	اِرْتِعَادٌ	سایہ	ظِلٌّ	غیر ضروری	نَفْلٌ
دیوار	حَائِطٌ	صحن	فِنَاءٌ	کوچہ	زُقَاقٌ
سر	رَأْسٌ	حوض	فِسْقِیَّةٌ	آئینہ	مِرْآةٌ
زبان	لِسَانٌ	کلائی	سَاعِدٌ	بال	شَعْرٌ
بھوں	حَاجِبٌ	آنکھ	عَیْنٌ	چہرہ	وَجْهٌ
مونچھ	شَارِبٌ	گردن	عُنُقٌ	رخسارہ	خَدٌّ
سینہ	صَدْرٌ	پیٹ	بَطْنٌ	ڈاڑھی	لِحْیَةٌ
خالہ	خَالَةٌ	دلہن	عَرُوْسٌ	دولہا	عَرِیْسٌ
بھانجا	اِبْنُ الْاُخْتِ	بھتیجا	اِبْنُ الْاَخِ	پھوپی	عَمَّةٌ
کتا	کَلْبٌ	بیل	ثَوْرٌ	گائے	بَقَرَةٌ
ہاتھی	فِیْلٌ	شیر	اَسَدٌ	بلی	سِنَّوْرٌ
مرغی	دَجَاجَةٌ	کوا	غُرَابٌ	چڑیا	عُصْفُوْرٌ
طوطا	بَبَّغَاءٌ	مرغا	دِیْکٌ	کبوتر	حَمَامٌ
کھٹکھٹانا	قَعْقَعَ	بچھو	عَقْرَبٌ	مکھی	ذُبَابٌ
شاخ	قَرْنٌ	دھواں	دُخَانٌ	دسترخوان	مَائِدَةٌ
پیکٹ	طَرْدٌ	ڈاکخانہ	بُوْسْطَةٌ	جڑ	اَصْلٌ
رسید	وَصْلٌ	ٹکٹ	طَابِعٌ	پارسل	مُسْتَعْجِلٌ
گرج	رَعْدٌ	تیل	دُهْنٌ	استرہ	مُوْسٰی
روشنی	ضَوْءٌ	کڑک	صَاعِقَہ	آندھی	رِیْحٌ
دھنک	قوس قزح	شبنم	طَلٌّ	تاریکی	ظُلْمَةٌ
ستارہ	نَجْمٌ	سورج گرہن	کُسُوْفٌ	چاند گرہن	خُسُوْفٌ

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
كَوْكَبٌ	ستارہ	مَطَرٌ	بارش	هِلَالٌ	پہلی رات کا چاند
بَدْرٌ	چودہویں رات کا چاند	هَوَاءٌ	ہوا	اَرْضٌ	زمین
سَمَاءٌ	آسمان	بَحْرٌ	سمندر	تُرْعَه	نہر
جَبَلٌ	پہاڑ	رَصِيْفٌ	چبوترہ	رَمْلٌ	ریت
شَرَارَةٌ	چنگاری	صَحْرَاءٌ	جنگل	كَهْفٌ	غار
اِبْطٌ	بغل	اُذُنٌ	کان	اَنْفٌ	ناک
اِصْبَعٌ	انگلی	بَنَانٌ	پورہ	ثَدْيٌ	پستان
جَبْهَةٌ	ماتھا	جَنْبٌ	پہلو	خَصْرٌ	کمر
ذَقَنٌ	ٹھوڑی	رُسْغٌ	پہنچا	رِجْلٌ	پاؤں
رَقَبَةٌ	گردن	سَاعِدٌ	کلائی	سَاقٌ	پنڈلی
سُرَّةٌ	ناف	سِنٌّ	دانت	شَفَةٌ	ہونٹ
ظُفْرٌ	ناخن	ظَهْرٌ	پیٹھ	عَجُزٌ	چوتڑ
عَضُدٌ	ٹخنا بازو	كَتِفٌ	کندھا	كَفٌّ	ہتھیلی
كَعْبٌ	ہتھیلی	مِرْفَقٌ	کہنی	هُدْبٌ	پلک
يَدٌ	ہاتھ	دَمٌ	خون	رِيْقٌ	تھوک
عَرَقٌ	پسینہ	نَفَسٌ	سانس	صَوْتٌ	آواز
نُطْقٌ	گویائی	جَرَبٌ	کھجلی	دَمْدَمَةٌ	آہستگی سے کہنا
سُعَالٌ	کھانسی	وَجَعٌ	درد	مُتَزَوِّجٌ	شادی شدہ
بِكْرٌ	کنوارا	خَتَنٌ	داماد	زَوْجٌ	شوہر
زَوْجَةٌ	بیوی	تَزَوُّجٌ	شادی	ذِئْبٌ	بھیڑیا
خِنْزِيْرٌ	سؤر	خِنَّوْصٌ	سؤر کا بچہ	قِرْدٌ	بندر

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
بُوْمٌ	اُلّو	حِدَأَةٌ	چیل	دُرْدُوْر	مینا
طَاؤُسٌ	مور	عَنْدَلِیْبٌ	بلبل	اَفْعٰی	سانپ
حَیَّةٌ	سانپ	عنکبوت	مکڑی	قَمْلٌ	جوں
نَمْلَہ	چیونٹی	حَدِیْدٌ	لوہا	اَبْیَضُ	سفید
اَسْوَدُ	سیاہ	اَصْفَرُ	زرد	اَحْمَرُ	سرخ
اَزْرَقُ	نیلا	اَخْضَرُ	ہرا	وَرْدِیٌّ	گلابی
حِنْطَةٌ	گیہوں	عَدَسٌ	مسور	بَاذِنْجَان	بینگن
بَصَلٌ	پیاز	حُلْبَةٌ	میتھی	جَزَرٌ	گاجر
فُجْلٌ	مولی	قِثَّاءٌ	ککڑی	قلقاس	اروی
لِفْتٌ	شلجم	بَطِّیْخ	خربوزہ	جَوْزٌ	اخروٹ
بَطِّیْخ اَخْضَر	تربوز	تَمْرٌ	کھجور		
عِنَبٌ	انگور	اَلْکُمَّثْرٰی	امرود	لوز	بادام
عَسَلٌ	شہد	فُلْفُلٌ	مرچ	فحم	کوئلہ
عَصَا	چھڑی	قَبْقَاب	کھڑاؤں	نَظَّارَة	چشمہ
مُشْطٌ	کنگھا	قَلْشِیَہ	ستون	سَطْحٌ	فرش
رَوَاقٌ	گیلری	شُبَّاکٌ		قَوْسٌ	محراب
مُسْتَرَاح	بالاخانہ	مِیْزَابٌ	پرنالہ	مُنْفَذٌ	روشندان
اِبْرِیْقٌ	لوٹا	فِنْجَانُ الْمَاءِ	گلاس	حَصِیْرٌ	چٹائی
سَاعَةٌ	گھڑی	سَاعَةٌ کبیرہ	کلاک	اُسْتَار	پردہ
سَجَّادَہ	دری			سَرِیْرٌ	پلنگ
سَلَّةٌ	ٹوکری	فَتِیْلَةٌ	بتی	کُرْسِی	کرسی

سُلَّمٌ	سیڑھی	مِصْرَاعٌ	کواڑ	قُفْلٌ	تالا
مَبْصَقَةٌ	اُگالدان	مِخَدَّةٌ	تکیہ	نَامُوْسِيَّةٌ	مسہری
جِسْرٌ	پُل	حَارَةٌ	محلہ	دَرْبٌ	سڑک
سِكَّةٌ	سڑک	بُسْتَانِيٌّ	باغبان	دُكْتُوْرٌ	ڈاکٹر
جَرَّاحٌ	سرجن	طَبِيْبٌ	حکیم	قَابِلَةٌ	دائی
مُغَنِّيٌّ	گویّا	مُحَامِي	وکیل	خَطَّاطٌ	خوشنویس
خَصَّافٌ	موچی	حَائِكٌ	جولاہا	حَدَّادٌ	لوہار
حَلَّاجٌ	بنجارہ۔ دھنیا	حَلَّاقٌ	نائی	حَجَّامٌ	جونک لگانیوالا
سَاعَاتِي	گھڑی ساز	سَمَّاكٌ	مچھلی پکڑنے والا	صَائِغٌ	سُنار
خَطِيْبٌ	مقرر، لیکچرار	يَمِيْنٌ	دایاں	يَسَارٌ	بایاں
أَمَامٌ	آگے	خَلْفٌ	پیچھے	تَحْتٌ	نیچے
فَوْقٌ	اُوپر	حَرٌّ	گرمی	بَرْدٌ	سردی
نَهَارٌ	صبح	لَيْلٌ	رات	لَيْلَةٌ	رات
تَثَاؤُبٌ	جمائی	اَلنَّظَرُ	دیکھنا	اَلسَّمْعُ	سُننا
اَلشَّمُّ	سونگھنا	اَلذَّوْقُ	چکھنا	اَللَّمْسُ	چھونا
اِسْهَالٌ	دست	وِلَادَةٌ	پیدائش	عِجْلٌ	بچھڑا
شِبْلٌ	شیر کا بچہ	أَسَدٌ	شیر	لَبُؤَةٌ	شیرنی
أَبٌ	باپ	أُمٌّ	ماں	أَخٌ	بھائی
أُخْتٌ	بہن	عَمٌّ	چچا	زَوْجَةُ الْعَمِّ	
خَالٌ	ماموں	زَوْجَةُ الْخَالِ	ممانی		چچی
جَدٌّ	دادا	جَدَّةٌ	دادی	زَوْجُ الْعَمَّةِ	پھوپا

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
عَمَّة	پھوپی	زَوْجُ الْخَالَةِ	خالو	خَالَةٌ	خالہ
اِبْنٌ	بیٹا	بِنْت	بیٹی	صِهْرٌ	خسر
ثَعْلَب	لومڑی	لَقْلَق	سارس	شُتُر	گدھا
جَنَاحٌ	بازو	مِنْقَارٌ	چونچ	بَرْغُوث	پسو
بَعُوضَةٌ	مچھر	حُرْذُون	چھپکلی	لَوْنٌ	رنگ
بابسیاء	جھنڈی۔توری	سِكَّةُ الْحَدِيدِ	ریلوے لائن	غَرْشَة	بوتل
اَبْتَر	بے اولاد	اٰتَيْتَ	تونے دیا	اَبَدًا	ہمیشگی
اِيتَاء	دینا	اٰتَاهُ	اس کو دیا	زمانہ دراز۔ وہ زمانہ جس کی انتہا نہ ہو۔	
اٰتَانِي	اس نے مجھ کو دیا	اٰتَيْتُكَ	میں نے تجھ کو دیا		
اٰتَاكَ	اس نے تجھ کو دیا	اٰتُوا	دو	اٰتِنَا	ہم کو دے
اٰتُونِي	مجھ کو دے	ثِقْل	بوجھ	اَثَاث	گھر کا اسباب
اَجَلٌ	وقت مقرر	اَجْلُ	واسطے	جَهْر	پکار کر کہنا
اِجْهَرُوا	پکار کر کہو	اَخِي	میرا بھائی	اَخُوكَ	تیرا بھائی
اَخَاكَ	تیرا بھائی	اَخُوهُ۔ اَخَاهُ	اس کا بھائی	اِبْتِغَاء	تلاش کرنا
اَبْغِي	میں تلاش کرونگا			بَلَاغ	پہنچانا
اُبَلِّغُ	میں پہنچاتا ہوں	اَبْقٰی	پائدار	اُبَيِّنُ	میں بیان کروں گا
اِتِّبَاع	پیروی کرنا	بَيَان	ظاہر کرنا		
اٰخُذُ	میں لوں گا	اِتَّبَعْتُ	میں نے پیروی کی	اِتِّخَاذ	لینا
اِيجَاب	قبول کرنا	اِتِّقَا	ڈر	اِتَّقُوا	ڈرو
حَمَاةٌ	ساس	اُجِيبُ	میں قبول کرتا ہوں	اَحَد	کوئی۔ ایک
اٰتِ	دے	غَنَم	بھیڑ۔ بکری	بَغْلٌ	خچر

أَحَدُكُمْ تم میں کا ایک کوئی۔
حَذَار
أَحْسَن بہت اچھا بہت عمدہ
أَحْسِنُوا نیکی کرو
اِخْتِلَاف آپس میں پھوٹ ڈالنا۔
اِخْتَلَفْتَ تو نے اختلاف کیا۔
أُجْرَة مزدوری
اِحْتَرِزْ بچ
أُخَرُ دوسری چیزیں
أُخْرُجْ نکل
إِخْفَا چھپانا
إِدْخَال داخل کرنا
أَدْخِلْ داخل کر
إِرَادَة قصد کرنا، طلب کرنا
رَجَعَ لوٹنا
إِرْجِعُوا واپس آؤ
أَرْسَلْتُ میں نے بھیجا
أَسَاس بنیاد

أَحَدُهُمْ ان میں کا ایک
إِحْسَان نیکی کرنا
أَحْسَنَ اس نے اچھا کیا۔
حَلَّ کھولنا
أَخْتَلِفُ میں اختلاف کروں گا
اِجْتِنَاب بچنا
اِجْتَنِبُوا بچو
اِحْتِرَاز بچنا
آخَر دوسرا
خُرُوج نکلنا
أَخْرَجْتُ میں نے نکالا
أُخْفِي میں چھپاؤں گا
أُدْخُلْ داخل ہو
دُعَاء بلانا
أَرَدْتُ میں نے ارادہ کیا
أَرْجِعُ میں لوٹوں گا
اِرْسَال بھیجنا
أَرْسِلْ بھیج
سُؤَال مانگنا
حِزْب جماعت۔ گروہ

حَسَن خوبی۔ بھلائی
حَسَنٌ عمدگی
أَحْسِنْ نیکی کر
أَحْلِلْ کھول
اِخْتَلَفْتُ میں نے اختلاف کیا۔
اِجْتَنِبْ بچ
أَجْتَنِبُ میں بچوں گا
میں بچتا ہوں۔
أُخْرَى دوسری
إِخْرَاج نکالنا
أَخْرِجْ نکال
أَخْفَيْتُمْ تم نے چھپایا
أُدْخُلُوا تم سب داخل ہو
أُدْعُ بلا
أُرِيدُ میں ارادہ کرتا ہوں
اِرْجِعْ لوٹ۔ واپس آ
أُرْسِلُ میں بھیجتا ہوں
میں بھیجوں گا
أَسْئَلُ میں مانگتا ہوں

اِسْتِغْفَار گناہوں کی مُعافی مانگنا۔ اَسْتَغْفِرُ میں مُعافی	مانگوں گا۔ میں معافی مانگتا ہوں۔ اَسْتَغْفِرْ معافی مانگ	اَسْتَغْفِرُوا۔ تم سب معافی مانگو۔

سوتک گنتی

عربی	عدد	اردو	عربی	عدد	اردو
وَاحِدٌ	۱	ایک	عِشْرُوْنَ	۲۰	بیس
اِثْنَانِ	۲	دو	اَحَدٌ وَعِشْرُوْنَ	۲۱	اکیس
ثَلٰثَةٌ	۳	تین	اِثْنَا وَعِشْرُوْنَ	۲۲	بائیس
اَرْبَعَةٌ	۴	چار	ثَلٰثَةٌ وَعِشْرُوْنَ	۲۳	تیئیس
خَمْسَةٌ	۵	پانچ	اَرْبَعَةٌ وَعِشْرُوْنَ	۲۴	چوبیس
سِتَّةٌ	۶	چھ	خَمْسَةٌ وَعِشْرُوْنَ	۲۵	پچیس
سَبْعَةٌ	۷	سات	سِتَّةٌ وَعِشْرُوْنَ	۲۶	چھبیس
ثَمَانِيَةٌ	۸	آٹھ	سَبْعَةٌ وَعِشْرُوْنَ	۲۷	ستائیس
تِسْعَةٌ	۹	نو	ثَمَانِيَةٌ وَعِشْرُوْنَ	۲۸	اٹھائیس
عَشْرَةٌ	۱۰	دس	تِسْعَةٌ وَعِشْرُوْنَ	۲۹	انتیس
اَحَدَ عَشَرَ	۱۱	گیارہ	ثَلٰثُوْنَ	۳۰	تیس
اِثْنَا عَشَرَ	۱۲	بارہ	اَحَدٌ وَثَلٰثُوْنَ	۳۱	اکتیس
ثَلٰثَةَ عَشَرَ	۱۳	تیرہ	اِثْنَانِ وَثَلٰثُوْنَ	۳۲	بتیس
اَرْبَعَةَ عَشَرَ	۱۴	چودہ	ثَلٰثَةٌ وَثَلٰثُوْنَ	۳۳	تینتیس
خَمْسَةَ عَشَرَ	۱۵	پندرہ	اَرْبَعَةٌ وَثَلٰثُوْنَ	۳۴	چونتیس
سِتَّةَ عَشَرَ	۱۶	سولہ	خَمْسَةٌ وَثَلٰثُوْنَ	۳۵	پینتیس
سَبْعَةَ عَشَرَ	۱۷	سترہ	سِتَّةٌ وَثَلٰثُوْنَ	۳۶	چھتیس
ثَمَانِيَةَ عَشَرَ	۱۸	اٹھارہ	سَبْعَةٌ وَثَلٰثُوْنَ	۳۷	سینتیس
تِسْعَةَ عَشَرَ	۱۹	انیس	ثَمَانِيَةٌ وَثَلٰثُوْنَ	۳۸	اڑتیس

تِسْعَةٌ وَثَلٰثُوْنَ	٣٩	انتالیس	سِتُّوْنَ	٦٠	ساٹھ
اَرْبَعُوْنَ	٤٠	چالیس	اَحَدٌ وَسِتُّوْنَ	٦١	اکسٹھ
اَحَدٌ وَاَرْبَعُوْنَ	٤١	اکتالیس	اِثْنَانِ وَسِتُّوْنَ	٦٢	باسٹھ
اِثْنَانِ وَاَرْبَعُوْنَ	٤٢	بیالیس	ثَلٰثَةٌ وَسِتُّوْنَ	٦٣	ترسٹھ
ثَلٰثَةٌ وَاَرْبَعُوْنَ	٤٣	تینتالیس	اَرْبَعَةٌ وَسِتُّوْنَ	٦٤	چونسٹھ
اَرْبَعَةٌ وَاَرْبَعُوْنَ	٤٤	چوالیس	خَمْسَةٌ وَسِتُّوْنَ	٦٥	پینسٹھ
خَمْسَةٌ وَاَرْبَعُوْنَ	٤٥	پینتالیس	سِتَّةٌ وَسِتُّوْنَ	٦٦	چھیاسٹھ
سِتَّةٌ وَاَرْبَعُوْنَ	٤٦	چھیالیس	سَبْعَةٌ وَسِتُّوْنَ	٦٧	سٹرسٹھ
سَبْعَةٌ وَاَرْبَعُوْنَ	٤٧	سینتالیس	ثَمَانِيَةٌ وَسِتُّوْنَ	٦٨	اڑسٹھ
ثَمَانِيَةٌ وَاَرْبَعُوْنَ	٤٨	اڑتالیس	تِسْعَةٌ وَسِتُّوْنَ	٦٩	انہتر
تِسْعَةٌ وَاَرْبَعُوْنَ	٤٩	انچاس	سَبْعُوْنَ	٧٠	ستر
خَمْسُوْنَ	٥٠	پچاس	اَحَدٌ وَسَبْعُوْنَ	٧١	اکہتر
اَحَدٌ وَخَمْسُوْنَ	٥١	اکیاون	اِثْنَانِ وَسَبْعُوْنَ	٧٢	بہتر
اِثْنَا وَخَمْسُوْنَ	٥٢	باون	ثَلٰثَةٌ وَسَبْعُوْنَ	٧٣	تہتر
ثَلٰثَةٌ وَخَمْسُوْنَ	٥٣	ترپن	اَرْبَعَةٌ وَسَبْعُوْنَ	٧٤	چوہتر
اَرْبَعَةٌ وَخَمْسُوْنَ	٥٤	چون	خَمْسَةٌ وَسَبْعُوْنَ	٧٥	پچہتر
خَمْسَةٌ وَخَمْسُوْنَ	٥٥	پچپن	سِتَّةٌ وَسَبْعُوْنَ	٧٦	چھہتر
سِتَّةٌ وَخَمْسُوْنَ	٥٦	چھپن	سَبْعَةٌ وَسَبْعُوْنَ	٧٧	ستتر
سَبْعَةٌ وَخَمْسُوْنَ	٥٧	ستاون	ثَمَانِيَةٌ وَسَبْعُوْنَ	٧٨	اٹھتر
ثَمَانِيَةٌ وَخَمْسُوْنَ	٥٨	اٹھاون	تِسْعَةٌ وَسَبْعُوْنَ	٧٩	اناسی
تِسْعَةٌ وَخَمْسُوْنَ	٥٩	انسٹھ	ثَمَانُوْنَ	٨٠	اسی

اَحَدٌ وَّثَمَانُوْنَ	۸۱	اکیاسی	اَحَدٌ وَّتِسْعُوْنَ	۹۱	اکیانوے
اِثْنَانِ وَثَمَانُوْنَ	۸۲	بیاسی	اِثْنَانِ وَتِسْعُوْنَ	۹۲	بانوے
ثَلٰثَةٌ وَّثَمَانُوْنَ	۸۳	تراسی	ثَلٰثَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	۹۳	ترانوے
اَرْبَعَةٌ وَّثَمَانُوْنَ	۸۴	چوراسی	اَرْبَعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	۹۴	چورانوے
خَمْسَةٌ وَّثَمَانُوْنَ	۸۵	پچاسی	خَمْسَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	۹۵	پچانوے
سِتَّةٌ وَّثَمَانُوْنَ	۸۶	چھیاسی	سِتَّةٌ وَّتِسْعُوْنَ	۹۶	چھیانوے
سَبْعَةٌ وَّثَمَانُوْنَ	۸۷	ستاسی	سَبْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	۹۷	ستانوے
ثَمَانِيَةٌ وَّثَمَانُوْنَ	۸۸	اٹھاسی	ثَمَانِيَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	۹۸	اٹھانوے
تِسْعَةٌ وَّثَمَانُوْنَ	۸۹	نواسی	تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	۹۹	ننانوے
تِسْعُوْنَ	۹۰	نوّے	مِائَةٌ	۱۰۰	سو

حصّے

نصف	آدھا	سُبُعٌ	ساتواں حصّہ
ثُلُث	تہائی	ثُمُنٌ	آٹھواں حصّہ
رُبُعٌ	چوتھائی	تُسُعٌ	نواں حصّہ
خُمُسٌ	پانچواں حصّہ	عُشُرٌ	دسواں حصّہ
سُدُس	چھٹا حصّہ		

دنوں کے نام

یَوْمُ السَّبْت	سنیچر
یَوْمُ الْاَحَد	اتوار
یَوْمُ الْاِثْنَین	پیر
یَوْمُ الثُّلٰثَاء	منگل
یَوْمُ الْاَرْبَعَاء	بدھ
یَوْمُ الْخَمِیْس	جمعرات
یَوْمُ الْجُمُعَة	جمعہ

[illegible]